ہزاران سپاس بدرگاہ حضرت باری عز اسمہ
2579
کہ طب نبوی
رشاہجہان آباد مطبع عنایت حسین طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ہو یطعمنی ویسقین واذا مرضت فہو یشفین والذی
یمیتنی ثم یحیین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

جاننا چاہیے بعد حمد وصلوۃ کی یہ بات کہ اللہ صاحب نی انسان کو پیدا کیا ہی اپنی بندگی کیواسطے
اور بندگی کرنا موقوف ہی بدنکی تندرستی پر اور تندرستی موقوف ہی بدنکی نگاہبانی
پر اور نگاہبانی بدنکی کبھی ہوتی ہی دعا سی اور کبھی ہوتی ہی دوا سے اور کبھی کچھ
ایک عمل ترک کرنیسے اور کبھی کسی عمل کے کرنیسے مگر حکمای جسمانی کہ جنکے حکمت نری تجربہ پر
موقوف ہی جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہیں وہ لوک امراض جسمانیکی دوا سے نری دعا کو مفید نہیں
جانتی بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتی ہیں کہ یہ لوک بیوقوف ہیں کہ دعا کی قایل ہوتے
ہیں کیونکہ دعا جو ہی ایک مونہ کی بات ہی مونہہ کی بات بدن میں جا کر کیا اثر کریگی سو اسکا
جواب یہ ہی کہ بات کی تاثیر کا انکار کرنا محض بیوقوفی ہی کیونکہ بات کی تاثیر کرنے کا ہر
کوئی قایل ہی مثلا کوئی کسیکو برا کہنی کی اور کہنا بہی ایک منہ کی بات ہی مگر غور کری تو

ایسی بات ہی کہ اوسنی بدنکو توڑکر دلمین جاکر غصہ پیدا کیا اور اسطرح بہلی بات دلمین جاکر خوشی پیدا کردیتی ہی پہا سنی معلوم ہوا کہ جب بری بات نی دلمین جاکر اثر کیا اور غصہ کو پیدا کیا اور خوشیکو پیدا کیا تو اسد صاحب کی ناموں مین اور دعاؤن مین تاثیر نجاننا کمال اوسکی حماقت پر دلیل ہی اور ہر عاقل کے نزدیک طعن کرنی کے قابل ہی کیونکہ دشنام مین تو تاثیر کا قائل ہووی اور اسمار الٰہی مین تاثیر کا قائل نہو اور انکار کری تو اس شخص سی ہر عالم کو چاہئی کہ اعراض کری اور گفتگو اسباب مین اوس سے کرنا موقوف کری سو حاصل کلام کا یہ ہی کہ انسان کو دو چیز سی پیدا کیا ہی ایک بدن دوسرے روح سو اسد صاحب نی ہماری حضرت صلے اسد علیہ وسلم کو کہ رحمت ہین تمام جہانکی واسطے سو اونکو جہان علاج روح کا سکہایا ہی علاج کرنا بدنکا بہی بتایا ہی کیونکہ ذات آنحضرت صلی اسد علیہ وسلم کی رحمت ہی تمام جہان کے واسطے سو اگر اونکو علاج بدنکا نسکہاتی تو ہر کوئی اونکی وقت مین اونپر اور بعد اونکی امت کی عالمون پر اعتراض کرتا اور کہتا کہ حق تعالی نے قرآن شریف مین اونکو تمام عالم کی واسطی رحمت فرمایا سو جسم آدم کا بہی عالم مین داخل ہی سو جسم کی واسطی کہان رحمت ہوئی پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل پڑتا اور جواب ہی پوری پوری ہنو سکتی سو اسواسطی اسد صاحب نے ہماری حضرتکو علاج بدنکا بہی تعلیم فرمایا ہی مگر اتنا جاننا چاہئی کہ اطبائی جسمانی فقط دواسی علاج کرتے ہین اور یہ لوگ دواسی بہی علاج کرتی ہین اور دعا بہی اپنی امتکو سکہلاتے ہین اسواسطے کہ بعضی مرض دواسے نہین جاتے ہین جیسے جادو اور آسیب کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضی چیزین لبطور [illegible] بندی

کی اسی سکہاتی ہین کہ اونکی کرنیسے بلا ہنین آنی پاتی ہی اور اونکی برکت سی رکی رہتی ہی چنانچہ بیان اسکا اسی رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا سو یہہ خاصہ سوا انبیا علیہم السلام کے دوسرے کا نہین ہو سکتا ہی کہ پہلی مرض کے آنیسے طور علاج اوسکی کا فرماوین یہی معنی ہین رحمۃ للعالمین کے مگر ایک بات جاننا چاہیی کہ طب نبوی علاوہ وحی سی کہتی ہی اور طب یونانی فقط تجربہ ہی سو تجربہ کو اگرچہ قریب یقین کے بعضونے لکہا ہی مگر رتبہ وحی کو ہرگز نہین پہنچ سکتا ہی سو اگر طب نبوی کے ساتہہ کسیکو اپنی بدنکا علاج کرنا منظور ہووے تو پہلے اپنی یقین کو کامل کری کیونکہ ہر کسیکو اس طب کے موافق یقین کے فایدہ ہوتا ہی جتنا یقین ہوویگا اوسی قدر فائدہ بہی ظہور کریگا اور اگر اسمین عقل کو دخل دیگا تو اور لوگونکی طرح اس فایدہ سی محروم رہیگا کیونکہ انبیا علیہم السلام اطبای روحانی ہین سو جیسا اونکا علاج روحانی عقل مین نہین سما سکتا ویسا ہی علاج جسمانی بہی موافق عقل کے نہین بن سکتا ہی سو مسلمانونکو چاہیی کہ علاج اپنی بیماریکا دوا سی بہی کرین اور دعا سی بہی تاکہ بہروسا نری دوا پر نہو جاوے مگر علاج کرنا دوا سی اوس شخص کو درست ہی کہ شفا حق تعالی کی طرف سی سمجہی اور دوا کو سبب کے سوا کچہہ نجانی اور دوا کو اگر بذاتہ شفای شافی سمجہی وہ شخص مشرک ہی ایسی وہم سی بعضی علمانی دوا کرنیکو مکروہ جانا ہی کہ دوا کرتی کرتی کہین بہروسا اوسی پر نہو جاوے اور مرنے کے وقت فرشتی کہنے لگین ذٰلِکَ مَا کُنْتُ مِنْہُ تَحِیْدُ یعنی یہہ وہ موت ہی کہ تہا تو جس موت سی بہاگتا یعنی اگر ذرہ سی بہی بیماری تجہپر آجاتی ہی تو تو دوا کی طرف دوڑنے لگتا ہی اور کبہی بہروسا اپنی مالک پر نہین کرتا تہا سو یہہ وہ موت ہی کہ تو اوس سے بہاگا کرتا تہا مگر صحیح مذہب یہہ ہی کہ دوا کرنا بہی

سنت ہی مضایقہ نہین کیونکہ اسامہ بن شریک نی کہا ہی کہ ایکدن مین آیا پیغمبر خدا کی پاس
اور بزرگ بیٹھی تہی اونھون کہا یا رسول اللہ اگر ہم لوگ بیمار ہون دوا کیا کرین تو کچھ گناہ تو نہین ہوتا
ہی فرمایا حضرت نی کہ دوا کیا کرو ای اللہ کی بندو بسو علی کہ حق تعالی نی جو بیماری پیدا کی ہی اوسکی
دوا بہی ضرور پیدا کی ہی سوای بیماری موت کی مضمون حدیث کا تمام ہوا اس حدیث
سی معلوم ہوا کہ دوا کرنا بہی جایز ہی مضایقہ نہین ہی اور مکروہ اونکی نصیحین کہ جو لوگ
دوا کو شافی سمجہین واللہ اعلم آب ای ہم اس بیان پر کہ علاج کرنا بدنکا چار چیز سی ہی ایک
دوا سی دوسری دعا سی تیسری کسی چیز کو عمل مین لانا چوتہی بعض چیز کو ترک کرنا ان چارون
مین سی دعا کی ساتہ علاج بدنکا کرنا خاصہ نبیونکا ہی اس علاج مین کوئی حکیم شریک نہین ہی سو
ان چارون چیزونکا بیان اس رسالہ مین انشاء اللہ تعالی کیا جاویگا اور ہر ہر علاج کا بیان حدیث
نبوی سی چاہیئی اور اقوال علما کی ہی اس مقدمہ مین بیان ہووینگے اسلیئی کہ وہ لوگ نایب
ہین نبی کے اور شارح ہین اونکی حدیث کی اور اکثر جو روایت جس کتابکی ہوگی اوس
کتاب کا نام بہی لکہہ دیا جاویگا اور باب اور فصل اس رسالہ مین نہین لکہی گئی کیونکہ یہہ بڑی
کتابون مین چاہیئی مگر جو حدیث یا قول جس مقدمہ مین بیان ہو ویگا اوسکی سری پر علاج کا لفظ لکہا
دیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کی ہی لفظ بہت مناسب ہے اب ہم شروع کرتی

ہیں بیان علاجونکا سو بدنکی علاجون مین نکاح کرنا پہلی ایک علاج
ہی سو پہلی ہم اسی علاج کو بیان کرتے ہین بخاری مین عبادہ رضی اللہ عنہ سے
مرفوعا روایت ہی اَلتَّزَوُّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ
مِنِّیْ حضرت نے فرمایا ہی کہ نکاح کرنا ہو مین عورتون سی اور جو

شخص کہ انکار کری طریقہ میرے سی پس نہین وہ مجہسی اور سنن ابی داود و نسائی و حاکم مین معقل بن یسار سی مرفوعا روایت ہی تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَاِنِّی مُکَاثِرٌ بِکُمُ الْاُمَمَ کہ حضرت نی فرمایا ہی نکاح کرو تم اون عورتون سی کہ دوست رکہنی والے ہون خاوندون اپنی کو اور جننی والی ہون اسواسطے کہ مین زیادتی اپنی چاہتا ہون ساتہ تمہاری اور امتون پر اور بخاری و مسلم وغیرہ مین عبد اللہ ابن مسعود سے مرفوعا روایت ہی یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وِجَاءٌ کہ حضرت نی فرمایا ہی ای گروہ جوانون کے جو شخص طاقت رکہی تم مین سی نکاح کی پس چاہیے کہ نکاح کری اسواسطے کہ نکاح دابنی والا ہی آنکہہ کو اور روکنی والا ہی شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکہی پس اوپر اوسکی روزہ ہی اسواسطے کہ روزہ اوسکو حکم خصی کر ڈالنی مین ہی ف اس حدیث مین دو علاج فرمائے ایک تو نکاح کرنا دوسرے روزہ رکہنا اسواسطے کہ نکاح کرنیسے بدنکی پہوڑی پہنسی سے امن مین رہتا ہی اور فساد خون ہونے نہین پاتا لیکن کثرت جماع سے بہی پرہیز کری کیونکہ بدنکو ضعیف کر ڈالتا ہی اور آخر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہو جاتی ہین اور اگر مفلس ہو نکاح کرنے کے طاقت نرکہی تو ورد روزہ رکہنی کا کرے کیونکہ روزہ رکہنے سے زیادتی رطوبت کی ہونی نہین پاتی ہی اور امراض بلغمی دفع ہوتی رہتی ہین مگر ورد اسکا بہی نکرے بلکہ سنت کے طور پر روزہ رکہا کری کیونکہ اسکی کثرت سے اکثر رطوبت اصلی خشک ہو جاتی ہی تو آخر کو مزاج سوداوی بن جاویگا اور طریقہ سنت کا روزہ رکہنی مین یہہ ہی کہ ہر ہفتہ مین دوشنبہ کو اور پنجشنبہ کو

روزہ رکھا کرتی چنانچہ انکا بیان کئی طرح سے حدیث مین آیا ہے چنانچہ مسلم اور ابو داود
اور ترمذی مین دیکھ لیوے اور ہر مہینے مین تین روزہ مقرر کرتے انکو حضرت نبی کئی طرح سے رکھا کرتے
کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ فرمایا ہے یعنی سیزدہم[13] وچہاردہم[14] وپانزدہم[15] اور بعضی وقت ایام
کی قید کی ساتھ رکھا کرتے یعنی ایک مہینہ مین شنبہ یکشنبہ دوشنبہ مقرر کرتے تہی اور دوسری مہینے
مین سہ شنبہ وچہارشنبہ وپنجشنبہ چنانچہ ترمذی نے ایک حدیث عائشہ صدیقہ سے نقل کیا ہے اور
بعضی وقت قید نکرتی تہی جس تاریخ مین چاہتی تہی اون تینون روزونکو رکھا کرتی تہی چنانچہ
اس حدیث کو مسلم اور ابی داود اور ترمذی نے بیان کیا ہے اور سنت سال بہر مین یہ ہے کہ
شعبان کی مہینہ مین تمام مہینہ روزہ رکھی اور بعد عید الفطر کے چھہ روزہ مقرر کرے اور
اور روزہ محرم مین اور نو روزہ اول عشرہ ذیحجہ کے ٹہرا رکہے پس جو شخص اسیطرح روزہ
رکھا کرسے رطوبت اوسکی خشک نہین ہوتی ہے اور زیادہ رطوبت بہی پیدا ہوویگی اور رعایۃ
الاحکام مین لکہا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے علاج نکرسکے تو تہوڑے سے
ہو جانیکے واسطے علاج کرنا درست ہے **علاج** جب دلہن کو گہر مین لاوی تو اوسکا ماتہا پکڑ کر
یہ دعا کری اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَہَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّہَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَہَا عَلَیْہِ **ف** یہ روایت ہے عمرو بن شعیب سے
ابو داود وغیرہ مین آئی ہے اس دعا کے پڑہنے سے حق تعالی اوس عورت کی بدی کو
دور کریگا اور اوسکی نیکی کو اوسکے گہر مین پہیلادیگا اور اگر کوئی لونڈی اور غلام
خریدی تو اوسکے بہی ماتہے کو پکڑ کر یہی دعا کری اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے
مول لیوی تو اوسکی بہی ماتہے کو پکڑ کے یہ دعا کری اور بعضے علما نے لکہا ہے

کہ جب دلہن کو گہر میں لاوی تو سنت یہ ہی کہ اوسکی دونو پاؤن دہو کر گہر کی کونوں میں چہڑک دی اس عمل سی حق تعالی اوسکی گہر میں برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام میں لکہی ہی علاج اور جب ارادہ صحبت کا کری تو اول یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت کتابوں میں آئی ہی جسکو دیکہا مسطر میں نی تو دیکہہ ہوی ف ان علاج کرنیسے شیطان دور رہتا ہی اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہی علاج فقیہ ابو اللیث نی اپنی بستان میں لکہا ہی کہ جماع کرنا آخر شب میں بہتر ہی اول شب سی اسواسطی کہ اول شب معدہ بہرا رہتا ہی کہانی سی اور آداب میں ہی کہ وقت صحبت کی قبلہ کو منہ نکری علاج عورت اور مرد کو چاہیی کہ وقت صحبت دار کی اپنی اوپر کپڑا اوڑہی زیر چادر کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا ہی کہ ننگی ہونا کردار ہی وحشی کی اور فقیہ ابو اللیث نی بستان میں لکہا ہی کہ اولاد بیحیا ہوتی ہی اسواسطی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی ننگی ہونیسی منع فرمایا ہی حضرت علی کرم اللہ کہتی ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس آکی کہا کہ میری گہر میں اولاد نہیں ہوتی ہی پس حکم حضرت نی اوسکو تو انڈی کہایا کر ابو ہریرہ سی روایت ہی کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سی اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم ہریسہ کہایا کرو کہ اسمین قوت چالیس مرد کی رکہی ہی انس بن مالک کہتی ہین کہ فرمایا حضرت نی کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیی کہ حنا قوۃ باہ پیدا کرتی ہی اور ہزیل بن الحکم نے حضرت سی روایت کی ہی کہ جلدی دور کرنا بالونکا زیادہ کرتا ہی قوت باہ کو ان چارون حدیثونکو غایۃ الاحکام والی نی بیان کیا ہی

علاج صحبت داری کی وقت بہت باتین نکیا کری کیونکہ اسمین خوف ہی کہ لڑکا گونگا نہ
پیدا ہووے اس علاج کو ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی علاج احیاء العلوم والے
نے بستان مین لکھا ہی کہ اگر کسیکو احتلام ہووے اور وہ بی غسل کئے اپنی عورت
سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوویگا پس چاہی آدمی کو کہ ایسی
حرکتونسے پرہیز کرے علاج قنیہ وغیرہ مین لکھا ہی کہ کھڑی ہوکر صحبت داری
کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہی اور پیٹ بھرے پر قربت نکرے اور اس حرکت سے
لڑکا کندذہن پیدا ہوتا ہی علاج ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی کہ حضرت علی علیہ السلام کو
فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ای علی آدھی مہینے مین تو اپنی اہل سی صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ مین
شیاطین حاضر ہوا کرتی ہین علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ آدمی کو چاہیی کہ بعد قربت
کی خضاب کر ڈالا کری اور نہین تو کسی ایسے مرض مین گرفتار ہوجاویگا کہ علاج کرنا اوسکا
مشکل پڑیگا علاج فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہی کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کری
اس سے اوسکو تندرستی حاصل ہوتی ہی لیکن اوسیوقت سرد پانی سے نہ دھووے
کیونکہ اسمین خوف ہی بخار کے ہونے کا علاج شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ وقت
قربت عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اسلیے کہ اسمین خوف ہی کہ کہین لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے
علاج فتاوی حجت مین لکھا ہی اگر کسی عورت پر جنی کے وقت مشکل پڑے تو اس
تعویذ کو لکھ کر اوسکے بائین پاؤن یعنی ران مین ایک اجلی کپڑے مین لپیٹ کر باندھ دیوے
انشاء اللہ تعالی لڑکا اسیوقت پیدا ہو پڑیگا تعویذ یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

أشہراً هَيّاً علاج اور جب لڑکا پیدا ہووی تو اوسکے داہنے کان مین تو اذان کہے
اور بائین کان مین تکبیر کہے اسکے برکت سی اگر حق تعالی نے چاہا تو لڑکا ام الصبیان
سی پناہ مین رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم مین لکہا ہی اور حصن حصین کے بعضی
حاشیونمین اس علاج کو حدیث مرفوع سی ثابت کیا ہی **علاج** اور جب لڑکا پیدا
ہووی تو ذرہ سی کہجور چبا کر اوسکے منہہ مین ڈال دیوین اور اوسکے واسطے دعا کرین
ف بعضے عالمون نے لکہا ہی کہ اس علاج سے لڑکا حلیم اور خوش طبع ہو جاتا
ہی **علاج** حدیث شریف مین آیا ہی کہ جب لڑکا پیدا ہووے تو ساتوین دن اوسکا
نام رکہی مگر کوئی نام اچہا دیکہہ کر مقرر کری کیونکہ برا نام اوسکے حق مین بدشگونی
ہی اسواسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بری نامونکو بدل ڈالتے تہے اور اوسکے بالون کو
چاندیکے برابر یا سونیکی تول کر حقتعالی کی راہ مین دی دیوے اور ایک بکرا یا دو بکری
اوسکی جانکی بدلے مین ذبح کرکے بانٹ دیوی اسمین اوسکی نگاہبانی رہیگی **علاج** اگر
لڑکیکو نظر لگ جانیکا خوف ہووے تو اس تعویذ کو لکہ کر اوسکے گلے مین ڈال دیوی تعویذ
یہہ ہی أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ
ف نظر گذر لڑکونکے واسطے یہہ تعویذ بہت مفید ہی حدیث شریف مین آیا ہی
کہ حسن حسین کو حضرت صلعم یہہ تعویذ کیا کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ تمہارا
باپ ابراہیم نبی اسماعیل اور اسحاق کو یہی تعویذ کیا کرتے تہے **علاج**
تفسیر زاہدی مین لکہا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ احمقا عورتون سے اپنی اولاد
کو دودہ نہ پلواوین اسواسطے کہ دودہ بدنمین تاثیر کیا کرتا ہی اور اسیواسطے تعبیر مین

کہاہی کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ اپنی اولاد کو فاحشہ عورتوں کی حوالہ کیا کرو کیونکہ بدنمین
دودہ تاثیر کیا کرتا ہی اور اوسی تفسیر مین ہی علاج جس شخص کو منظور ہووے یہ بات کہ
شیطان میری ساتہہ کہایا نکری تو چاہیئے اوسکو کہ داہنی ہاتہہ سے کہایا کری اور
داہنی ہاتہہ سے طعام کو پکڑا کری اور نام اللہ صاحب کا لیکر اوس کہانیکو شروع
کری اسواسطے کہ ابو ہریرہ نی روایت کی نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ فرماتے
تہے کہ ہرکسیکو چاہیئے کہ اپنی داہنی ہاتہہ سے کہایا کری اور داہنی سے پکڑا کری اور
داہنی سے پیا کرے اسلئے کہ شیطان کہاتا ہی بائین ہاتہہ سے اور پیتا ہی بائین سے اور
پکڑتا ہی بائین سے اور فرمایا ہی حضرت نے کہ ہر کہانی پر نام اللہ کا لیا کرو اور جس کہانی
پر اللہ کا نام نہین لیا جاتا ہی وہ کہانا شیطان کے واسطے حلال ہوجاتا ہی علاج
اور جب کہانا شروع کری تو پہلی نمک کو چکہہ لیا کری کیونکہ صاحب جامع کبیر نی روایت
کی ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ یا علی شروع کیا کرو کہانیکو
نمک کی ساتہہ اور تمام ہی کیا کرو نمک کے ساتہہ اسواسطے کہ نمک مین شفا رکہی ہی ستر بیماریون
سے یعنے ستر امراض کا علاج ہی اون ستر مین سے ایک جنون اور جذام اور کوڑہ ہی
اور پیٹ کا درد ہی اور دانتونکا دکہنا واللہ اعلم علاج اور اگر کسی مریض
کے ساتہہ کہانیکا اتفاق پڑجاوے تو کہی بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ
وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ ف اسکی برکت سے اوس مرض سی امن
مین رہیگا جب کہانا کہا چکے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا
خَيْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کہاوی تو کہی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ف

کی کمی ہو اس لیے پانی مین برکت ہوتی **علاج** برای اضافہ ہونے برکت فقیہ ابو اللیث نے
روایت کی ہی سمرہ سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہانا کہایا کرو جمع ہو کر مین سے
اسلیے کہ برکت نازل ہوتی ہی اوسکی بیچ مین اور اس حدیث کو حمید بن عیینی نے بہی روایت کیا ہی
ابن عباس سے اور ابن عباس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے **علاج** برای دفع بدہضمی جاوی
جو کہانا ... کہانا بدہضمی پیدا کرتا ہی **ف** بستان مین لکہا ہی کہ قبل طعام کے
اور بعد طعام کے ہاتہ دہونا سنت ہی اسواسطے کہ اس کرنی سے برکت پیدا ہوتی ہی **علاج**
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مین تکیہ لگا کر نہین کہایا کرتا ہون اور اسسے تکبر دور
ہو جاتا ہی اور کہڑی ہو کر کہانے سے بہی ہضم کم ہوتا ہی اور اسیطرح سواری مین بہی کہانا
بدہضمی پیدا کرتا ہی **علاج** برای دفع فقر و فاقہ مطالب المومنین مین روایت کیا ہی
حضرت علی علیہ السلام سے کہ اگر کسیکو حاجت غسل کی ہووے تو وہ شخص بغیر کلی کیے
کہانا نہ کہاوے اسمین اندیشہ خوف محتاجی کا ہی واللہ اعلم **علاج** داخل شدن در
دعای فرشتگان بستان وغیرہ مین روایت کی ہی جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا نبی
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بعد کہانیکے برتن چاٹ لیا کرے تو وہ برتن کہتا ہی کہ
ای بارخدا آزاد کر اسکو آگ سے جیسا آزاد کیا اسنے مجکو شیطان کی ہاتہ سے اور
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر اللہ ... فرشتی رحمت بہیجتی ہین اوپر کہ جو چاٹا
کرتے ہین انگلیان اپنی بعد کہانیکے اور ... اسمین یہ ہی کہ آدمی کا تکبر دور
ہو جاتا ہی **علاج** کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ مین لکہا ہی کہ فرمایا نبی
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہاتو دسترخوان پر سے گرے ہوی چیز کو ہمیشہ

رہتا ہی رزق کی فراخی مین اور جابر نی روایت کی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سی کہ جسوقت
گر پڑی کوئی لقمہ تمہارا تو اوٹھا لو اوسکو اور پونچھ ڈالو جو کچھ کہ لوسکو لگا ہو وے پھر اوسکو
کھاؤ اور نچھوڑو اوسکو واسطے شیطان سکے ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ یہ
علاج تکبر کو بھی توڑا کرتا ہی اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص دسترخوان پر
گرا ہوا کھالیوے تو وہ مہر ہو جاویگا واسطے حوران جنت کی اور حق تعالی باز رکھی اوسے
جذام اور برص اور جنون کو اور اوسکی اولاد کو بھی بچاویگا ان مرضونسی یہ حدیث
کنز العباد مین لکھی ہی واللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت عمدۃ الاحکام مین لکھا ہی کہ فرمایا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع ہو کر کھایا کرو ای لوگو برکت دی جاویگی واسطے تمہارے اور جابر نے
روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بہت پیارا کھانا اللہ کے نزدیک وہ ہی کہ جسمین
بہت ہاتھ پڑا کرین اور فرمایا حضرت نے کہ کھانا ساتھ ہاتھونکے شفا ہی اور فرمایا حضرت نے
بدترب لوگوںمین سے وہ شخص ہی کہ کھاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈیکو
اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتھ سے یعنے جلق مارے بستان
مین لکھا ہی کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھنڈا کر کر کھانے کو کھایا
کرو اسواسطے کہ گرم کھانے مین برکت نہین ہوتی ہی ف بعض کتابونمین
لکھا ہی کہ گرم کھانے سے معدہ ضعیف ہوتا ہی علاج برائی ہضم طعام ابو داود نے
روایت کی ہی ام سعد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اچھا سالن ہی سرکہ
ای بار خدا برکت دی سرکہ مین ف جامع کبیر مین کہ شرح ہی جامع صغیر کی اوسمین لکھا ہے
کہ حکمت یہ ہی کہ سرکہ کھانیکو ہضم کرتا ہی ابن حبان نے روایت کی ہی عطا سے اور عطا

نقل کیا ہی بن عباس سے کہ سب سالنون مین بہت پیارا سالن نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکہ ہی اور مسلم نی جابر بن عبد اللہ سے روایت کی ہی کہ حضرت فرماتے تہے کہ بہت اچہا سالن سرکہ ہی اور سبز ترکاری ہی حضرت کو دسترخوان پر پسند آتی تہی کنز العباد مین لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہوتی ہی اوس جگہ فرشتے آیا کرتے ہین علاج برای قوت قلب مسروق نے کہا ہی کہ مین آیا عایشہ صدیقہ کے پاس اور نزدیک اونکے ایک اندہا بیٹہا تہا اور وہ ترنج کاٹ کر شہد مین لگا لگا کر اوسکو کہلاتی تہین مین نے کہا ای ام المومنین یہ کون ہی کہا یہ وہ شخص ہی کہ جسکی بابت حق تعالی نے اپنے نبی پر غصہ کیا تہا اسحدیث کو ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی ف اسحدیث کو شارح نے لکہا ہی کہ ترنج شہد کے ساتہ نہار موہنہ قوت قلب مین پیدا کرتا ہی اور دماغ کو بہی مفید ہی بہت واللہ اعلم علاج حاصل کردن شفا نسائی نے ابو سعید خدری سے روایت کی ہی کہ فرمایا نبی نے کہ جسوقت گر پڑی کوئی مکہی تمہارے کہانے مین تو غوطہ دی دواؤ اسواسطے کہ ایک بازو مین اوسکے زہر ہی اور دوسرے مین اوسکے شفا ہی اور وہ اپنی عادت کے موافق پہلے زہروالا ہی پر ڈبویا کرتی ہی اور ابو داود نے بہی اس حدیث کو ابوہریرہ سے نقل کیا ہی ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ مکہی پہلے اپنا پر زہروالا ڈبویا کرتی ہی سو چاہیے آدمیونکو کہ اوسکا دوسرا پر بہی ڈبو دیوین تاکہ بدن مین زہر اثر نکرنے پاوے علاج برای دفع ضرر طعام و شراب کنز العباد مین لکہا ہی کہ جو کوئی کہانا کہایا کرے یا کچہ پیوے تو اوسکو چاہئے کہ پہلے اس کلمہ کو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ اسکی برکت سی جو کچھ ضرر کہانے مین یا دوائی مین ہوویگا تو مٹ جاویگا نقل ہی
کہ ابو مسلم جولانی کے ایک لونڈی ہتی اوسنے اپنی میانکو کئی بار زہر دیا لیکن کچھ اوسکو اثر
نہوا پس جب بہت مدت گذری تو اوس لونڈی نے کہا کہ مین نے تمکو مدت تک زہر پلایا مگر تمکو اثر
اوسنے کچھ نکیا اسکا کیا سبب ہے اوسنی پوچھا تو نے مجکو کیون زہر پلایا تہا اوسنے جواب دیا
کہ تم بڈہی ہو گئی ہو اور مجکو بڈیان پسند نہین آتین اوسنے اوس لونڈیکو آزاد کیا اور کہا
کہ میری عادت ہمیشہ سے یہ ہی کہ مین اس کلمہ پاک کو اپنے ہر کہانے پر اور پینے پر کہہ لیتا ہون
علاج ہضم طعام ترمذی اور ابوداودنی روایت کی ہی حضرت عائشہ رضی سی کہ فرمایا رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کاٹا مکرو گوشت کو چہری کے ساتہ کہ وہ کام ہی عجمیونکا بلکہ دانتون
سے کہایا کرو اوسکو اسواسطے کہ وہ بچاو خوب کرتا ہی **ف** یعنی گوشت کو دانتونسی
کہایا کرو کہ ہاضمہ بہت کرتا ہی **علاج** دفع ضرر از دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین
لکہا ہی کہ عبد اللہ بن عمر رض نی کہا کہ ترک کرنا خلال کا دانتونکو سست کرتا ہی اور بعض
روایت مین آیا ہی کہ خلال کے ترک سے فرشتے بہت بیزار ہوتے ہین اور بڑی
تکلیف اونکو ہوتی ہی **علاج** درد دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی قبیصہ
بن ذویب سے کہ فرمایا حضرت نی کہ خلال نکیا کرو آس کی لکڑی سے اور نہ کسی خوشبو کی
لکڑی سے پس تحقیق مین برا جانتا ہون اس بات کو کہ حرکت کرے جذام **ف** بعضی
کتابونمین آس کو فقیر نے دیکہا ہی کہ آس کہتے ہین حب الآس کی لکڑیکو اور بعضی کہتے
ہین آس سنا کی لکڑی کو واللہ اعلم **ف** اور علمانے لکہا ہی کہ کئی

لکڑیونسے خلال کرنا منع ہی اونمین خطرہ ہی داتونمین کیڑہ پڑجایگا جیسے کہ انار ہی بانس
ہی بزرہ ہی علم پانیگا اور ہر میوہ کی لکڑی جیسے امرود ہی سیب اور ناشپاتی اور انجیر اور منقی
اور کشمش اور سوا انکے جو میوہ کی قسم ہین اونکی لکڑیونسے ہرگز خلال کیا کرین اور سونا اور
چاندی اور پیتل اور تانبا ان چارونکے ساتہہ بہی خلال کیا کرین کیونکہ اونسے مونہہ مین بدبو پیدا
ہوتی ہی مگر خلال سب سے بہتر اوس لکڑی سے جو تلخ ہی و اللہ اعلم علاج اخذ نمودن برکت کنز
العباد مین روایت کی عایشہ رض سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہونک مارنا کہانے
مین لیجاتا ہی برکت کو علاج برای دفع اکثر مرضہا ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین پیدا کیا حق تعالی نے کوئی برتن کردہ
برا پیٹ سے ہووے اور جب ضرور ہووے آدمی کو کہانیکی تو اوسکے تین حصہ کرے ایک حصہ
کہاوے اور ایک حصہ پانیکے واسطے چھوڑ دیوے اور ایک حصہ دم آنے جانیکے لئے خالی رکہے
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاؤ بہوکہ کسیکی ہووے تو وہ پاو سیر کہاوے
اسمین اوسکی تندرستی خوب رہیگی اور حق بہی ہی کیونکہ کم کہانے مین فائدی ہین
ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہی اور دوسرے حافظہ خوب ہوتا ہی اور تیسرے فہم
اوسکی تیزی پر آجاتا ہی چوتہے نیند کم آتی ہی پانچوین دم بہت آسانی سے آتا ہی چہ
چہٹے نماز مین سستی اوسکو نہین آیا کرتی ہی اور بہت کہانیسے امراض مختلفہ پیدا ہوا
کرتے ہین اور تخمہ اور بیضا اکثر اوقات اوسکے ساتہہ لگا رہتا ہی اسواسطے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے بہت نفرت تہی فرمایا کرتے تہے کہ اتنا کیون کہاجایا کرتا ہو
اور بہت کہانیوالیکو عبادت مین لذت بہی نہین آیا کرتی ہی اور اوسکی اولاد ذہین پیدا ہوتی ہی اور

حکمت کی بات اوسکے اندر حق تعالی کی طرفسی نہین آیا کرتی ہی اور مطالعہ کی وقت کتاب
مین دل نہین لگا کرتا ہی اور بہت کہانیوالیکی اوپر خلقت کی شفقت نہین رہتی ہی کیونکہ
جانتا ہی کہ جیسے مین پیٹ بہرا ہون سب لوگ اسیطرحسی ہونگی اور وقت نماز کی بہت جاتی
ہین طرف مسجد کی اور وہ جاتا ہی طرف جا ضرور کی علاج ابو نعیم نی کتاب الطب میں
ابو ہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ جو شخص کہایا کری مٹی کو
گویا مدد کی اوسنی اپنی جان مارڈالنی کی آور جامع کبیر مین ہی ایک حدیث نقل کی ہی
حضرت عایشہ سی کہ فرمایا حضرت نی کہ ای عایشہ تو کبہی مٹی نہ کہائیوا سو اسطی کہ مٹی کے
کہانیمین تین ضرر ہین ایک تو ہمیشہ بیمار رہتا ہی دوسرے پیٹ کو براکر دیتی ہی تیسری رنگ
کو زرد کر ڈالتی ہی علاج برای دفع ضرر بدن ابو نعیم نے کتاب الطب مین ابو ہریرہ سے
روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ سب سالنونمین سردار سالن گوشت
ہی دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی اور ابو نعیم نے کتاب الطب مین حضرت علی سی روایت
کی ہی کہ کہا علی نے کہ اختیار کرو ای لوگو گوشت کو اور کہایا کرو اوسکو مقرر گوشت
کہانا اچہا کرتا ہی خلق کو اور صاف کرتا ہی رنگ کو اور چہوٹا کر دیتا ہی پیٹ کو یعنے
توند نکلنی نہین دیتا ہی آور کہا ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو کوئی چالیس روز
گوشت نہ کہاوی تو خلق اوسکا برا ہو جاتا ہی اور اوسی کتاب مین روایت ہی
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ گوشت کہانیکی
وقت دلکو فرحت ہوا کرتی ہی علاج ضعف بدن ابو نعیم نی لکہا ہی کہ ایک بار
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی شکوہ کیا حق تعالی سی اپنی بدنکے ضعف کا فرمایا کہ

مین گوشت کو پکا کر کہاوے علاج برای دفع اکثر امراض جامع کبیر مین لکہا ہی کہ فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہانا انجیر کا امن مین رکہتا ہی قولنج سے ف علمانی لکہا ہی کہ حق تعالی
نی انجیر مین کئی طرح کے فائدی پیدا کئی ہین لطیف ہی سریع الہضم ہی طبیعت کو ملایم کرتا ہی
اور سودا کو بدن کی اندر ہی سینی کے ساتہہ باہر نکالتا ہی اور سدی کبد مین یا طحال مین ہون
تو اوسکو کہول دیتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کہایا کرو انجیر کو اسواسطے کہ کہانا
اوسکا مادہ بواسیر کو قطع کرتا ہی اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسی رضا علیہ
السلام فرماتی ہین کہ کہانا انجیر کا مونہہ کی بدبو کو کہو دیتا ہی اور سر کے بالونکو دراز کرتا ہی
اور قولنج کو فایدہ کرتا ہی علاج برای دفع شیاطین ابونعیم نی کتاب الطب مین لکہا ہی کہ فرمایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی علی کو کہ کہائی زیت کہایا کرو اور تیل اوسکا ملا کرو اسواسطی کہ جو شخص
اوسکا تیل ملتا ہی اوسکی پاس چالیس روز شیطان نہین آتا ہی ف علمانی لکہا ہی کہ زیتون
بہی حق تعالی نے فایدی طرح طرح کی پیدا کئی ہین اگر اوسکا اچار سرکہ مین ڈالکر کہاوی تو معدہ
قوی ہو جاتا ہی اور بہوک زیادہ پیدا ہوتی ہی اور کہانا اوسکا آدمی کو موٹا کرتا ہی اور قوت
باہ کو زیادہ کرتا ہی اور اگر زیتون کا مغز چربی اور آٹی مین ملا کر برص پر لگاوی تو انشاء اللہ
تعالی برص بہی دور ہو جاوی اور اگر کوئی عورت اوسکے عدد دانہ کو ایک اپنی بدن کی اندر رکہہ لیوی
تو سیلاب کو بند کرتا ہی اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہی اور اگر کوئی شخص زیتون کی کلی کری
تو دانت اوسکی مضبوط ہو جاوینگی اور اگر بچہو کے کاٹی پر زیتون کا تیل مل دیوے
تو اوسیوقت ٹہنڈک پڑ جاتی ہی اور اس کا تیل بالون کو سیاہ کرتا ہی
اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہی اور سُدّی پڑ جاوین تو اونکو کہول

دیتا ہی اور قبض کو دفع کرتا ہی اور ضماد کرنا زیتون کا دردسر کو دفع کرتا ہی علاج
برای بازداشتن پیری ابونعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلی
اللہ علیہ وسلم نے کہایا کرو ای لوگو رات کا کہانا اسواسطے کہ رات کا کہانا ترک
کرنی سے بڑہاپا آتا ہی ف یعنی رات کو قدری قلیل کہایا کرو بہت سے
کہانے کو ترک کرنا خوب نہین ہی علاج برای دفع مرض ابونعیم نی روایت کی
ابوبکر صدیق سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کہجوروں مین برنی
کہجور ہی نکالتی ہی پیٹ سے بیماریکو اور اوسمین کچہہ بیماری نہین ہی ف کہجوروںکے
اقسام مین ایک قسم کہجور برنی بہی ہی اور چہوٹے ہوتی ہی اور گٹہلی اوسکی سبک
ہوتی ہی ایک طرف سے موٹی اور ایک سرا اوسکا کہدار ہوتا ہی علاج برای
دفع زہر ابونعیم نے اور ابن حبان نے روایت کی ہی ابن عباس سے کہ بہت پیاری
کہجور نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عجوہ ہی اور فرمایا رسول صلی
اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہی اور اوسمین شفا ہی زہر سے اور فرمایا ہی
کہ جو شخص صبح کو سات کہجورین کہالیا کری تو ضرر نکریگا اوسکو اوسدن
جادو اور نہ اثر کریگا اوسکو کوئی زہر اور بعضی روایت مین آیا ہی
کہ عجوہ جنت سے ہی اور اوسمین شفا ہی بیماریون سے علاج
برای تقویت دماغ ابونعیم نے واثلۃ بن الاسقع سے روایت کی ہی
کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اختیار کرو ای لوگو کدو کہانے
کو وہ زیادہ کرتا ہی دماغ کو قوت اور کہا عایشہ رض نے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہ جب پکاؤ تم ہانڈی کو توڈالدو اوسمین کدو کو اسواسطی کہ وہ سخت کرتا ہی غمگین دلکو
یعنی دل پر سی غمکو دور کرتا ہی اور فایدہ اسمین یہہ ہی کہ اسکی برودت گوشت کی حرارت
کو دفع کرتی ہی اور گوشت کی حرارت اوسکی رطوبت کو بند کرتی ہی اس ترکیب سے سالن
معتدل ہوجاتا ہی علاج برای دفع ضعف دماغ و قلب ابو نعیم نے روایت
کی ہی ابن عباس سے کہ بہت پیارا کہانا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترید
تہا ف روٹی قلیہ مین بہگو کر کہانیکو ترید کہتی ہین علمانی لکہا ہی کہ یہ کہانا دماغ مین
قوت بہت پیدا کرتا ہی اور قلب کو قوی کرتا ہی اور ہضم کو جلدی کرتا ہی اور اگر شیر مین
کہجہ رین بہگو کر اوپر سی تہوڑا سا مسکہ ملا دیوی تو اوسکو بہی ترید کہتے ہین ابن عباس سے
روایت ہی کہ ترید حضرت کو بہت پیارا تہا ف اس کہانے سے قوۃ باہ کی بہت زیادتی
ہوتی ہی اور ضعف دماغ اور قلب کو بہی بہت مفید ہی علاج برای دفع حرارت
از معدہ ابو نعیم نے روایت کی ہی عبد اللہ بن جعفر سی کہ کہا عبد اللہ نی کہ دیکہا مین نے
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاتے ہوئے ککڑی یا کہیرا کہجور کے ساتہہ ف علما نی
لکہا ہی کہ اس کہانے سے معدہ کی میل دفع ہوجاتی ہی اور ہضم جلدی ہوجاتا ہی اور
ککڑیکی برودت کہجو کی حرارت کو مارتی ہی اور کہجور کی حرارت ککڑی کی رطوبت
کو دفع کرتی ہی اور کہجو سے قوت باہ بہی زیادہ ہوتے ہی اور خون بدنمین پیدا
کرتی ہی اور گردہ قوی ہوجاتا ہی اور بیماریان جو بلغم کی جہت سی پیدا ہوتین
یا سردیکی سبب سے اون مرضون کو اسکا کہانا بہت مفید ہی اور اگر قدری میتہی کے
ساتہہ اوسکو کہادی تو سنگ مثانہ کو بہی فایدہ بخشتی اور کہیرا کم بول آنیو اسلی

کہ بہت مفید ہی اور اوسکے کہانی سے بول بہت ہوتا ہی اور طبیعت ملین ہوجاتی ہی
اور صفراوی مزاج والیکو اوسکے کہانی سے بہت فایدہ ہوتا ہی اور گرمی حرارت صفرا کو
اور حرارت خون کو مارا کرتی ہی اور جلی ڈکار کو بہت فایدہ کرتی ہی اور پیاس بجہاتی ہی اور
ادرار بول اور سنگ مثانہ کو بہی مجرب ہی اور خفقان اور خارش بدنکو مفید ہی **علاج** برائے
دفع خارش و خشکی دماغ وغیرہ ابو حاتم نے روایت کی ہی عایشہ رض سی کہ کہایا کرتی تہے
رسول صلے اللہ علیہ وسلم خربزہ کو کہجور کے ساتہ اور کہتے تہے توڑ ڈالتی ہی گرمی اسکی سردی
اوسکی کے تئین اور سردی اوسکی گرمی اوسکی کو یعنے کہجور کی گرمی خربزہ کی سردیکو مارتی ہی
اور خربزہ کی سردی کہجور کی گرمی کو مارتی ہی **ف** اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خربزہ سرد تر
ہی سو واسطے صفراویکو اور سوداوی مزاجکو بہت موافق ہی اور دماغ مین رطوبت پیدا کرتا
ہی اور سدونکو کہول دیتا ہی اور ادرار بول اسنے خوب ہوا کرتا ہی اور سنگ مثانہ کو نکال
ڈالتا ہی **علاج** برائے قوت باہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی کہ دوست
رکہتے تہے رسول صلے اللہ علیہ وسلم مسکہ کو کہجور کے ساتہ یعنی بعضی وقت کہایا کرتے
تہے مسکہ کہجور کے ساتہ ملاکر **ف** علمانے لکہا ہی کہ اس کہانے سے قوت باہ بہت
ہوا کرتی ہی اور اس سے بدن بہی فربہ ہوتا ہی اور آواز صاف ہوجاتی ہی اور مسکہ
کو اگر ذری شہد کے ساتہ کہاوے تو ذات الجنب کو مفید ہی اور بدنکو موٹا کرتا ہی
علاج برای صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والی نے لکہی ہی ایک حدیث کہ ہر
انار مین ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور ہوتا ہی **ف** اسو اسطے اسمین
فایدی بہت سی ہین خونکو صاف کرتا ہی اور بگڑی ہوی خونکو سنوار دیتا ہی

باہ زیادہ کرتا ہی اور معدہ کو جلا کرتا ہی اور سدہ ونکو کہول دیتا ہی اور طبیعت کو ملایم کرتا ہی
اور اسہال کو بند کرتا ہی اور بعد کہانیکے اگر کوئی کہا وے تو کہانے کو جلد ہضم
کر ڈالتا ہی اور جگر مین قوت پیدا کرتا ہی اور خفقانکو نہایت مفید ہی اور استقای
لحمی کو بہی فایدہ کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور بدنکو موٹا کرتا ہی اور رنگ کو
نکہارتا ہی لیکن بہت استعمال نکری کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتا ہی اور انار ترش معدیکی
حرارت کو کم کر دیتا ہی لیکن خون کے جوش کو بجھا دیتا ہی اور دماغ پر چڑہنی سے بخارات
کو بند کر دیتا ہی اور اگر گرمی سے کسیکو استفراغ ہو وے تو اسکا کہانا بہت فایدہ
بخشتا ہی **علاج** برای دفع رطوبت تشنگی وغیرہ ابو نعیم نے انس بن مالک سی روایت
کی ہی کہ کہایا کرتے تہے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کہیریکو نمک کے ساتہہ **ف** علمانی لکہا ہی
کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ کہیرے مین ہوتی ہی رطوبت اور نمک رطوبت کو دفع کرتا ہی اور سوا
دفع کرنے رطوبت کے نمک مین اور بہی فایدی ہین بلغم کو اور سوداکو مسہل ہی اور
کہانیکو ہضم کرتا ہی اور رنگ کو جلا کرتا ہی اور سر دغذا کو معتدل کر ڈالتا ہی اور بعد کہانے
کے تخمہ کو کم ہونے دیتا ہی اور جذام کو بہی بند کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتہہ افیون اور
زہر کے ضرر کو دفع کرتا ہی اور استسقا اور امراض سوداوی اور بلغمی کو بہی نفع
بخشتا ہی اور اگر سکنجبین اور نمک کو پی کر قی کرے تو معدہ صاف کرتا ہی اور اسکی
کلی کرنے سے مسوڑہونکا لوہو بند ہو جاتا ہی اور اگر صابون مین ملا کر لیپ کری تو ورم
بلغمی کو کہو دیتا ہی اور اگر کسیکے چوٹ لگی اور خون اس چوٹ کی جگہہ جم جاوے تو نمک کو
شہد کے ساتہہ لگاوی تو خون اوسیوقت ہٹ جاویگا اور بچہو وغیرہ کی کاٹی کو بہی نمک

فایدہ کرتا ہی انشاء اللہ تعالی اسکا بیان آگے کیا جاویگا اب یہان جانا چاہیی کہ غرض

اس بیانسے یہ ہی کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل حکمت سی خالی نہین تہا یہانتک

کہ کہانا بہی جو کہاتے تہے وہ بہی حکمت کے ساتہہ ہوا کرتا تہا اور کوئی کام حضرت کا بیفایدہ

نہین تہا علاج تپ اصافت شدن خون ابو نعیم نے روایت کی معاویہ بن زیدسے کہ

دوست رکہتے تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میوونمین انگور کو یعنے انگور کو بہت

دوست رکہتے تہے ف سمانے لکہا ہی کہ حکمت اس دوست رکہنی مین یہ ہی کہ

انگورسے خون صاف ہوتا ہی اور بدن موٹا ہوتا ہی اور گردہ بہ پرلی رہتا ہی

اور مواد سوداوی کو دفع کرتا ہی اور خلط جلی ہوئی کو صاف کرتا ہی علاج برائے

قوت باہ ابو نعیم نے روایت کی ہی عبد اللہ ابن جعفرسے فرمایا رسول صلی اللہ

وسلم نے کہ سب گوشتونمین پشت کا گوشت اچہا ہوا کرتا ہی ف علما نے

لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ اس گوشت مین قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور علاوہ

ہوتا ہی اور درد کمر کو بہت مفید ہوتا ہی اور سینہ مین طاقت پیدا کرتا ہی ۔ علم

علاج برائے درد چشم وغیرہ جامع کبیر مین لکہا ہی اور روایت آئی ہی حضرت علی سے کہ فرمایا

رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہنبی شفا ہی واسطے آنکہونکے اور ابو نعیم نے روایت کی

انس ابن مالک سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہمبی بڑی جنت سے

نکلی کہنبی اور کہمبی بڑی زمین تہ اسے نکلی خزانہ علاج علمانے لکہا ہی کہ کہنبی

تین قسم ہی ایک خونریزی ہی کہ سیاہ ہوتی ہی اسمین زہر ہوتا ہی اسکو

ہرگز استعمال نکرے اور ایک قسم ہوتی ہی کہ اسمین سفیدی اور سرخی

اسحدیث سی معلوم ہوا کہ آنکہہ دکہنی مین قربت کرنا مرض کو بڑہاتا ہی علاج برای دفع شدت رمد و تیز شدن نظر جامع کبیر مین روایت کی ہی عایشہ رض سی کہ سب رنگون مین نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیارا رنگ سبز تہا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ جاری پانی اور سبز چیز کی دیکہنی سی نگاہ تیز ہوتی ہی ف بعض کتابون مین آیا ہی سبز شیشہ کی عینک اگر کوی شخص گرمی مین لگاوی تو نظر تیز ہوتی ہی اور جاڑی مین خلل کرتی ہی واللہ اعلم علاج برای قوت بدن و قوت باہ بعضی روایت مین آیا ہی حضرت عائشہ سی کہ حضرت کو حیس بہت پیارا تہا ف حیس بنا کرتا ہی تین چیز سی ایک کہجور دوسرے مسکہ تیسری جما ہوا دہی یہہ کہانا ہی بدن کو موٹا کرتا ہی اور باہ کو بہی قوت دیتا ہی علاج برای دفع امراض بدن جامع کبیر مین ابو امامہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ زینت دیا کرو اپنی دسترخوانون کو سبز چیز کی ساتہ اس لئی کہ سبز چیز ہانک دیتی ہی شیطان کو ساتہ نام اللہ کی ف علمانی لکہا ہی کہ سبز چیز سی مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہین اور گندنا اور پیاز اور مولی اس جگہہ مراد نہین کیونکہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بدبودار چیز سی بہت نفرت تہی سو سبز چیز سی مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہووی تو کیا عجب ہی کیونکہ پودینہ سے کہانا بہت جلد ہضم ہوجاتا ہی اور طبیعت کو خوش کرتا ہی اور ڈکار کہل کر آتی اور غلیظ خون کو رقیق کردیتا ہی اور معدہ قوی ہوجاتا ہی اور معدہ سے ریاح کو نکال دیتا ہی اور باہ کو زیادہ کردیتا ہے اور پیٹ کی کرمون کو قتل کرتا ہی اور ترہ تیزک سی ادرار بول خوب ہوا کرتا ہی اور عورت اگر کہاوی تو دودہ پیدا ہوتا ہی اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور

باہ کو زیادہ کرتاہی اور نہار منہہ کہاوی تو بجل گز کو فایدہ ہوتاہی اور اگر اسکا تخم انڈی کی زردی مین ملاکر کہاوی تو باہ کو بہت فایدہ کرتاہی اور بدنکی چیپونکو لیپ اسکا فایدہ کرتاہی **علاج** برای قوت بدن ابو نعیم نی ابن عباس رضہ سی روایت کی ہی کہ بہنی کی چیزونمین بہت پیارا دودہ تہا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے **ف** علمانی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ دودہ سی قوت باہ بہت ہوا کرتی ہی اور بدنکی خشکی دور ہوجاتی ہی اور ہضم جلد ہوتاہی اور قایم مقام غذا کی ہو جاتاہی اور منی کو پیدا کرتاہی اور خیارہ ہیج کرتاہی اور فضلات بول کی راہ سی نکال دیتاہی اور جوہر دماغ کو قوی کرتاہی اور طبیعت کو ملایم کرتاہی اور دماغ کو تیزی پیدا کرتاہی اور چار مغز ڈال کر کہاوی تو موٹا کرتاہی مگر بہت استعمال نکری اسلئی کہ آنکہونمین غبار پیدا کرتاہی اور ہمیشہ دودہ پینی سے درد مفاصل ہوجاتاہی اور معدہ مین نفخ پیدا ہوتاہی **علاج** برای شفای مطلق ابو نعیم نی روایت کی ہی عایشہ سی کہ بہت پیارا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہد تہا **ف** علمانی لکہاہی کہ حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تہا کہ حق تعالی نی فرمایاہی کہ اسمین شفاہی واسطی لوگونکے اسیواسطی حکیمونی اسکے فایدی بہت لکہی ہین کہ اگر نہار منہہ اسکو چاٹی تو بلغم کو دور کرتاہی اور معدہ کو [illegible] ہوتاہی اور اوسکو جلا کرتاہی اور اوسکی فضلات کو دفع کرتاہی اور اوسکی سدونکو کہولدیتاہی اور معدہ کو معتدل کرڈالتاہی اور دماغ کو قوت بخشتاہی اور حرارت غریزیکو قوی کر دیتاہی اور رطوبت بدنکو دور کرتاہی اور سرکہ کی ساتہہ اگر کہاوی تو صفراوی مزاج کو بہی فایدہ کر دیتاہی اور مثانہ مین قوت پیدا کرتاہی اور سنگ مثانہ کو دور کرتاہی اور بند ہوئی بول کو کہول دیتاہی اور فالج اور لقوہ کو مفید ہوتاہی اور

قوت باہ کو اٹھایا کرتا ہی اور ریاح کو دفع کرتا ہی اور بہوک کو زیادہ لگاتا ہی اور بعض
علمانی لکہا ہی کہ شہد اور شیرہ خرما اور دن بوٹیونکا عرق ہی اگر تمام جہانکی لوگ جمع ہوکر ایسا عرق
بناوین تو ہرگز نہین بنا سکتی ہین یہ شان اوسی کبریا کی ہی کہ اپنی بندونکی واسطی ان دو عرقونکو
پیدا کیا ہی اور اوسین طرح طرح کی فایدی رکہی کسی حکیم کا مقدور نہین کہ اسطرح کا عرق بنا سکی
علاج برای درد شکم ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی بروایت ابو ہریرہ رض کہ نبی صلی
اللہ علیہ وسلم تشریف لائی اور مین شکم کے درد سی لیٹا ہوا تہا مسجد مین فرمایا کہ تو بیمار
ہی مینے کہا ہان یا رسول اللہ فرمایا اوٹہ کہڑا ہو اور نماز پڑہ مقرر نماز مین شفا ہی اور
[illegible] ہین عایشہ رض سی آیا ہی کہ پچایا کرو کہانا اللہ کی ذکر اور نماز مین اور روٹی
کہانی ہی سو رہا کرو اس سے تمہاری دلمین زنگ ہوجاویگا اس حدیث سی معلوم
ہوا کہ ذکر خدا ضرور ہی یہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہی علاج برای دفع ضرر
[illegible] ابو نعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک رض سی کہ سعد بن معاذ نی حضرت کی آگے
[illegible] اور کہجورین لاکر رکہین حضرت نی اوسین سی کہایا اور بعد کہانیکے اوسکے حق مین دعا
کی [illegible] لکہا ہی کہ اسمین حکمت یہ ہی کہ کہجور مواد سودا اوسکو پیدا کرتی ہی اور
[illegible] دفع کرتا ہی اور کہجور سی سدہ پیدا ہوتا ہی اور تل سی سدہ کہلا
کرتا ہی سو حضرت نی دونونکو ملاکر کہایا تاکہ معتدل ہوجاوے اور تلوسنی آواز بہی صاف
ہوتی ہی اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہی اور گردونکو ملایم کرتا ہی اور اسکا فایدہ یہ
کہ اورام کو تحلیل کرتا ہی اور چربی کو گردی پر پیدا کرتا ہی اور اسکا شیرہ مصری کی ساتھ سدہ کے
کہلنی کو فایدہ دیتا ہی علاج برای دفع بخار صاحب سفر السعادۃ نے نقل کیا ہی کہ بخار لپٹ ہی دوزخ کی سو

ہنڈا کرد اوسکو پانی سے اور دوسری حدیث مین آیا ہی کہ جب بخار آدمی کسیکو تو ڈالا جاوے
اوسپر پانی تین روز تک وقت صبح کے امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین بیان کیا ہی
کہ جب بخار آتا تہا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو تو ایک مشک پانی منگوا کر اپنی اوپر چہڑکواتی
اور صاحب ترمذی نے حدیث نقل کی ہی کہ جب آدمی کسی تمہاریکو بخار پس ایک ٹکڑا آگ کا ہی
سو چاہئے اوسکو بجہاوے اس بخار کو پانی ٹہنڈے سے پس چاہیئے کہ بہتی نہر مین جدہر وہ پانی
بہتا ہو پہلی سورج کے نکلنے سے اور کہی بِسْمِ اللّٰهِ اَشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ
یعنے شروع کرتا ہون مین ساتہ نام اللہ کے ای پروردگار شفا دی اپنی بندیکو اور سچا کر
اپنے رسول کو اور غوطہ ماری اوسمین تین غوطہ تین دن تک پہر اگر اچہا ہو جاوے
تو بہتر ہی اور نہین تو پانچ روز تک پہر اگر نہ اچہا ہووے پانچ روز مین بہی تو سات دن
تک یہی کام کرے یا نو دن تک اسیطرح صبح کو جاکر اوس بہتی نہر مین نہایا کری اللہ کے
حکم سے اچہا ہو جاویگا اور نو دن سے زیادہ تجاوز نکریگا حدیث مین آیا جو یہان تک
تمام ہوا ف بعضی علمانی کہا کہ یہ خاص ہی اون لوگوں کو جنکو بخار آفتاب کی
حرارت سی یا کوئی دوا گرم کہانیسے یا حرکت زیادہ کرنے سے ہوا کرتا ہی اور جو
بخار مواد کی جہت سی یا بلغم کے سبب سے ہووے تو اوسکا یہ علاج نہین ہی جیسے قرآن
شریف فایدہ نہین کرتا ہی تنک لانے والے کو اسیطرح سے یہ علاج نہین
فایدہ کرتا بلغم کو اور جو شخص یہہ خیال کرے کہ فرمودہ حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم کا ہی اوسکے فرمانے کی برکت سے حق تعالی مجہی اچہا کردیگا تو اوسکو بیشک
فایدہ ہو ویگا واللہ اعلم علاج برای بند کردن اسہال بخاری اور

مسلم لی لکہا ہی کہ ایک شخص نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے گیا کہ میری بہائی کا
شکم جاری ہو رہا ہی فرمایا کہ جاکر اوسکو شہد پلا پہر آیا اور کہا کہ اوسسے زیادہ ہو گیا ہی
فرمایا کہ پہر شہد پلا جاکر اوسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اسیطرحسے آخر کو حضرت نے
فرمایا کہ خدا سچا ہی اور تیرے بہائی کا پیٹ جہوٹا ہی بعضے روایت مین آیا کہ اوسنے جاکر
پہر شہد پلایا آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو گیا ف اور یہہ جو فرمایا کہ اللہ سچا ہی اور تیرے
بہائیکا پیٹ جہوٹا ہی سو اسکے معنی یہہ ہین کہ حضرتکو وحی سی معلوم کر دا دیا تہا اللہ تعالی نے
کہ آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو جاویگا مگر تیرے بہائی کے پیٹ مین کوئی برا مواد اکٹہا ہو
رہا ہی جبتک یہہ مواد نہین نکلیگا تب تک اوسے آرام نہین ہو نیکا سو اسلئے مین تجہے
کہتا ہون کہ اوسکو شہد پلا کیونکہ شہد مسہل ہی آخر اوس مواد کو جاری کرکے نکال ڈالیگا
مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اب جاننا چاہئی اسباتکو کہ طب نبوی مین اور طب
جالینوس مین اگرچہ علمانے جہانتک موافقت ہو سکی ہی وہان تک موافقت کی ہی لیکن
حقیقت مین دیکہی تو بڑا فرق ہی کیونکہ طب نبوی فقط وحی الہی ہی اور یہہ طب نری
ذہن کی تیزی اور تجربہ سی نکالی گئی سو اسمین اور اوسمین زمین و آسمانکا فرق ہی سو
طب نبوی سے ہر کسیکو فائدہ نہین ہوتا ہی مگر اوس شخص کو کہ جس کا ایمان
مضبوط ہی سو بعضے ملحد لوگ اس جگہہ اعتراض کرتے ہین کہ شہد تو اسہال پیدا
کرتا ہی سو وہ واسطے دفع کرنے اسہال کے کیونکر مفید ہو ویگا پس جواب
اسکا یہہ ہی کہ اسہال کبہی تو بدہضمی سے ہوتا ہی اور کبہی مواد فاسدسے کہ جو معدہ مین
ہوا کرتا ہی اسہال اوسسے بہی ہوتا ہی سو ایسے اسہال کے بند کرنیسے فساد ہوتا ہے

اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہی سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصاً گرم پانی مین ملا کر دینا بہت مفید ہوتا ہی پس حضرت نے اسواسطے اوسکو فرمایا کہ جا کر تو اسکو شہد پلا تو کہ مواد فاسد اوسکا نکل جاوے اور اچھا ہو جاوے صدق اللہ و رسولہ اسیطرح فرمانے

علاج بدن تنزیہ الشریعۃ مین لکھا ہی ابن عباسؓ سی روایت ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنیر بہی بیماری ہی اور جوز بہی بیماری ہی اور جب یہ دونو اتر جاوین پیٹ مین تو ہو جاتی ہی شفا

ف اس حدیث مین اگرچہ بعضے علمانے کلام کیا ہی مگر یہ قول موافق طب کے ہی اسواسطے کہ پنیر دوسرے درجہ مین سرد تر ہی اور جوز دوسرے درجہ مین گرم وخشک ہی ان دونونکو ملا کر کہاوے تو دونونکا اعتدال ہو جاتا ہی کیونکہ پنیر کی سردیکو جوز کی گرمی دفع کرتی ہی اور جوز کی گرمی کو پنیر کی سردی مارتی ہی اور جوز کی یبوست اور پنیر کی رطوبت ملکر معتدل ہو جاتی ہی

علاج برای فوائد بدن ابو نعیم نے روایت کی ہی ابو سعید سے کہ تحفہ بہیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ روم نے ایک برتن سونٹہ کا یعنے مربہ سونٹہ کا پس کہایا رسول نے تہوڑا تہوڑا اسکو

ف علمانی لکہا ہی کہ اس حدیث سی معلوم ہوا کہ استعمال کرنا معجونات کا قوت بدنکی واسطے شریعت مین منع نہین ہی کیونکہ مربا سونٹہ کا کہانیکو ہضم کرتا ہی اور بہوک کو زیادہ کرتا ہی اور قی بند کرتا ہی اور کسل کو کہو دیتا ہی اور وسواس کو دفع کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور حافظہ زیادہ کرتا ہی اور غلیظ کو نکال دیتا ہے

علاج برلے نفای بدن ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہی کہ کہا حضرت علی علیہ السلام نے جو شخص کہ ارادہ رکہتا ہی باقی رکہنی بدنکا یعنی

محافظت کرنا پڑیگا اور دستی بدنکا تو چاہیے اوسکو صبح کو کہایا کری اور عشا کے وقت
کہایا کری اور قرض سے اپنی تیئن بلکا کری اور ننگی پانو پہرا کری اور عورت سے قربت کم کیا
کری علاج برائے استسقا بخاری مین آیا ہی کہ اس مرض کے واسطے ایک قوم کو رسول صلے اللہ علیہ
وسلم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا دودہ ملا کر پلوایا تہا یہان تک کہ وہ اچھی ہوگئے
اس قصہ کو بسبب طول کے ہمنے نہین لکہا ہی جسکا جی چاہے بخاری وغیرہ مین دیکہہ لیوے
ف شیخ الرئیس نے قانون مین لکہا ہی کہ شیر شتر کو بول شتر کے ساتہہ ملا کر پلانا اس مرض کو
بہت فایدہ کرتا ہی انتہا کو جاننا چاہیے کہ استسقا تین قسم ہی ایک زقی دوسری لحمی تیسری
طبلی زقی اوسکو کہتے ہین کہ مشک کی طرح شکم پانی سے بہرا کری اور طبلی اوسی کہتی ہین کہ طبل
کی طرح پیٹ بولا کرے بجانیسے اور لحمی اوسکو کہتے ہین کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور
بول شتر سے علاج لحمی کا ہی اس عاجز نے بعضی کتابون مین لکہا دیکہا ہی کہ وہ لوگ جو حضرت
کے پاس آئے تہے اونکو استسقا لحمی تہا واللہ اعلم علاج برائی بند کردن خون جراحت
سفر السعادة مین لکہا ہی کہ جنگ احد مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گہوڑے سے گر پڑے
اور خود جو سر پر تہا اوسکی میخ رخسارہ مبارک مین پیہہ گئی یہانتک کہ ایک صحابی
نے اوس میخ کو اپنے دانتون سے کہینچ کر نکالا زور سے کہ کئی دانت اوسکی بہی ٹوٹ
گئی اور حضرت فاطمہ اوس خون کو دہوتی جاتی تہین اور علی علیہ السلام پانی ڈالتی تہے
اور وہ خون بند نہوتا تہا آخر کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بموجب فرمانے آنحضرت
کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلا کر اوس زخم مین بہر دیا اوسیوقت خون بند ہوگیا علاج
برائی درد سر و شقیقہ وغیرہ و برای فساد خون بخاری اور مسلم مین آیا ہی اور

مضمون اس حدیث کا یہ ہی کہ پچھنی لگوائی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دونو مونڈہون
اور گدی مین اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ پچھنی لگوائی اپنی سر مین اسواسطے کہ سر مین
اونکے درد تہا اور بعضی روایت مین شقیقہ کی جہت سی آیا ہی اور ایک روایت مین
آیا ہی بہتر دواؤن مین پچھنی لگوانا ہی اور فرمایا حضرت نی کہ معراج کی رات مین نہ گذرا
مین کسی فرشتہ پر مگر کہا اوسنے کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرو اپنی امت کو کہ پچھنی
لگوایا کرین **ف** شاہ عبد الحق دہلوی نے لکہا ہی کہ مراد یہان خون کا نکلوانا ہے
پچھنے سے ہو یا فصد سے اور سب اطبا قایل ہین اس بات کے کہ گرم شہرونمین پچھنی افضل
ہین فصد سے غرض یہان سے معلوم ہوا کہ امراض دمویکو خون نکلوانا بہت مفید ہی اور
صداع اور شقیقہ کو نہایت فایدہ کرتا ہی شقیقہ کہتے ہین آدہی سر کے درد کو اور سارے ور دسر
سر مین ہو تو دار البیضہ کہتی ہین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جس شخص نے چالیس برس تک خون کی
عادت نکی ہو تو بعد اوسکے عادت خونکی نکرے اور شرعۃ الاسلام مین لکہا ہی کہ خون
نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہی ہر مرض کو اور نہار مونہہ خون لینے مین بہت شفا ہی
اور پیٹ بہری پر بہت ضرر کرتا ہی اور بستان مین لکہا ہی کہ بہت گرمی مین خون لینا اچہا
نہین ہی اور اسیطرح بہت سردی مین خون لینا اچہا نہین اور بہتر فصل خون لینے مین موسم
ربیع کا ہی اور ضرور کو ہر وقت مناسب ہے اور تاریخ ہفدہم اور نوزدہم اور بست ویکم بہتر
ہی اور دنونمین پنجشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہی اور اگر کوئی شخص شنبہ اور چہارشنبہ
کو خون لیوے اور اوسے کچھ مرض ہو جاوے تو ملامت نکرے مگر اپنی نفس کو اور
بعضی کتابونمین دیکہا ہی کہ خون ان دنون مین جوشش مین ہوتا ہے

اسی جہت سی رحمۃ للعالمین نے اپنی امت کو منع کیا ہی اور اگر تاریخ اور دن موافق جہت

کے برابر آوے تو سال بہر کی بیماریونکو فایدہ ہوتا ہی اور شرعۃ الاسلام مین لکہا ہی کہ پچہنی

سر پر لگوانا شفا ہی سات امراض سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور دہبک

سے اور دانتونکے درد سے اور آنکہونکے غبار سے اور سر کے درد سے ف عثمانی لکہا ہی

کہ سر کا درد کبہی ہوتا ہی خلط حار سے اور خلط بارد سے اور کبہی بخار کے چڑہنے سے

اور کبہی صحبت داریسی اور کبہی استفراغ سی اور کبہی بہت کلام کرنیسے سو ان سب باتونکو

خون لینا مفید ہی ابو داود مین آیا ہی کہ پچہنے لگائے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی سرین

مبارک پر چوٹ کے سبب سے ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ ضرورت کیواسطے ستر کو بہی

درست ہی کیونکہ سرین ستر مین داخل ہی اور اطبا کہتے کہ پچہنے صدغین وکنپٹی پر لگوانا فایدہ دیتے

ہین سر کے مرض کو اور کانونکے مرض کو اور موہنہ اور ناک کے مرض کو اور دانتونکے مرض کو

اور آنکہونکے مرض کو اور بعد خون نکلوانیکے تین روز جماع اور حمام کرنیسے اور مطالعہ

کرنے اور پڑہنے اور سوار ہونے سے اور حرکت زیادہ کرنیسے اور غم کہانیسے پرہیز کری

اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو شخص پچہنے لگواوے شنبہ اور چہارشنبہ کو ہو جاوے

اوسکو برص تو ملامت کری مگر اپنی تئین ف اور جاننا چاہیے جو رگین ہاتہ کی قابل

فصد کے ہین وہ چہ ہین ایک قیفال ہی کہ کنارہ دست پر ہوا کرتی ہی کیونکہ قیفال

یونانی زبان مین کہتے ہین کنارہ کو سو ہاتہ کے کنارہ پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہی اسواسطے

اوسکو قیفال کہتے ہین اور دوسری اکحل یہ رگ بازو کی بیخ مین اونچے

طرف کو ہوتی ہی اکحل یونانی زبان مین کہتے ہین ملی ہوئے چیز کو

سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوئی ہی اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہین اور تیسرے
باسلیق کہ یہہ رگ جگر سے ملی رہتی ہی اور اوسکی فصد اعضای رئیسہ کو فایدہ کرتی ہی
باسلیق یونانی زبانمین بادشاہ عالیشان کو کہتے ہین اور چوتہی ابطی ہی کہ بغل کے تلے
وہ رگ آئی ہی اور پانچوین حبل الذراع ہی کہ اوپر قیفال کے واقع ہی اور چہٹی اسلم ہی
کہ درمیان خنصر اور بنصر کے ظاہر ہی اور پاؤنکی رگین تین ہین ایک مابض کہ زانو کی تلے
ہوتی ہی دوسری عرق النسا اور تیسری صافن غرض تحقیق ان رگونکی جسکو منظور ہووے طب کے
کتابوںمین دیکہہ لیوی بسبب طول کے اسکاذکر چہوڑ دیا ہی اور دوسرے یہہ کہ اگر بیان انکا پورا
کرتی تو طب یونانی یہہ کتاب ہو جاتی طب نبوی نرہتی **علاج** برای عرق النسا سفر السعادہ
مین روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے دوا کیا کرو تم
عرق النسا کی عربی بکری کے ساتہہ کہ پکائی جاوے پہر حصہ کی جاوے ہر روز ایک
حصہ نہار موہنہ پیا جاوے **ف** یعنی عربی بکری کے سرین کا گوشت لیکر اوسکی
یخنی پکاوے اور تین دن نہار موہنہ اوسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالی اوس درد کو
فایدہ بہت ہوویگا عرق النسا نام ہی ایک رگ کا کہ وہ سرین سے کعب تک
طول ہو جاتی ہی اور اوسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہی یہانتک کہ سب کچہہ بہول
جاتا ہی سو اسواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین کہ وہ اپنی سب چیز کو بہول جاتا ہی **علاج** برای دفع
قبض سفر السعادہ مین آیا ہی کہ آنحضرت نے پوچہا اسما بنت عمیس سے کہ تو اسہال طبیعت کا
کس چیز سے کیا کرتی ہی کہا اوسنے کہ شبرم سے فرمایا کہ یہہ تو نہایت گرم ہی اوسنی عرض کی
پہر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہوں فرمایا حضرت نے کہ اگر کوئی چیز موت کی وارد ہوتی

نوسنا ہی ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** شبرم ایک کہانس ہی ملک حجاز مین کہ
جو تی درجہ مین گرم ہی ایسی چیز سے ہی اسہال کرنا خوب نہین ہی اور ایک حدیث مین آیا
ہی کہ اختیار کرو ای لوگو سنا کو اور سنوت کو اسلیئے کہ ان دونوین شفا ہی ہر بیماری کی مگر موت
سی نہین سنوت مین آٹھ قول ہین صحیح یہہ ہی کہ شہد کو کہتے ہین کیونکہ شہد اور سنا طبیعت
کے اسہال کرنیکے واسطے یہہ دونو بی نظیر ہین شہد کے فواید اوپر بیان ہو چکی ہین مگر سنا
بہتر ہوا کرتی ہی مکہ کی اسہال کرتی ہی بلغم اور سودا کو اور فایدہ کرتی ہی اخلاط سوختہ کو
اور پاک کرتی ہی دماغ کو اور جلا کرتی ہی جلد کو اور دفع کرتی ہی امراض بلغمی کو اور مفید
ہوتی ہی مرض سوداویکو اور نفع کرتی ہی جنون کو اور دور کرتی ہی صرع کو یعنی مرگی کو اور دفع
کرتی ہی شقیقہ کو اور سارے سر کے درد کو اور تقویت دیتی ہی جرم قلب کو علاج برای دفع
امراض بدن مسلم نے ابو ہریرہ رضہ سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ ہر بیماری کے واسطے دوا ہی کلونجی مین مگر موت کی نہین ہی مضمون حدیث کا تمام ہوا
ف جالینوس نے کہا ہی کہ کلونجی تحلیل کرتی ہی نفخ کو اور جب پیوے اسکو پیٹ
کی کرمونکو قتل کرتی ہی اور جوش کرکے اسکو سر پر لگاوے تو زکام دفع ہو جاتا ہی اور
بدن سے اگر خشکی کی جہت سے چھلکے اترتے ہون تو کہانا اسکا بہت فایدہ کرتا ہی
اور اگر بدن پر تل نکلتے ہون تو لگانا اسکا بدنکو صاف کرتا ہی اور بند ہوی حیض کو
کہول دیتا ہی اور ضماد اسکا سر کے درد کو فایدہ کرتا ہی اور پہوڑونکو توڑ ڈالتا ہی اور
سرکہ مین اگر ملا کر کہاوے اسکو تو ورم بلغمی دور کرتا ہی اور اسکو ملا کر روغن ایرسا مین سونگہی تو
آنکہہ کے درد کو مفید ہوتا ہی اور کہانا اسکا دم چڑہنی کو فایدہ بخشتا ہی اور کلی اوسکی دانتون

کہ درد کو کہو دیتی ہی اور کہانا اسکا بول کو جاری کرتا ہی اور اگر گہر مین اسکی دہونی کرین
تو پچہر اور کہٹمل دور ہو جاتے ہین اور بعضی علمانے لکہا ہی کہ خاصیت اوسمین یہہ ہی کہ بلغمی اور
سوداوی بخار کو دور کرتا ہی اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور اسکی پوٹلی باندہ کر زکام والے
کے کلےمین ڈال دیوین تو زکام کو مفید ہوتا ہی اور چوتہی دنکے بخار کو فایدہ بخشتا ہے اور اگر کسی
عورت کا دودہ خشک ہو گیا ہو تو اوسکا کہانا دودہ کو جاری کرتا ہی اور معدہ کی رطوبت کو
خشک کرتا ہی اور سودا کو بکہا دیتا ہی اور بچی کو پیٹ سی گرا دیتا ہی اور قولنج ریحی کو فایدہ دیتا
ہی اور درد سینہ اور کہانسی کو کہو دیتا ہی اور تلی اور تی کو دفع کرتا ہی اور استسقا اور طحال
کو فایدہ بخشتا ہی اور مداومت اسکی روغن زیتون کے ساتہہ رنگ کو سرخ کرتی ہی اور
چہرہ کو صاف کرتی ہی اور اگر سرکہ کے ساتہہ اوسکو کہایا کری تو کرم شکم کی مرجاتی ہین
اور اسکو سکنجبین کے ساتہہ کہاوے تو چوتہی دنکے بخار اور بلغمی بخار کو مفید ہوتا ہی
اور اگر اسکو شہد کے ساتہہ کہاوے تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہی اور اگر کلونجی کو جلاکر
کہاوے تو بواسیر کو فایدہ ہوتا ہی اور اگر ورم سخت ہووے تو شیرخورسے
لڑکیکے بول مین ملاکر کلونجی کو ضماد کرے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہی اور اگر سرکہ مین ملاکر
برص پر لگاوے تو برص اچہا ہو جاتا ہی اور اگر خصیہ سوج گیا ہو تو سرکہ مین اوسکو بہی اسکا
ضماد مفید ہی اور اگر اندراین کے پانی مین اسکو ملاکر ناف پر لگاوے تو کدو دانہ پیٹ کے
مرجاتے ہین اور اگر کسیکے بال بودی ہو جاوین اور ہر روز ٹوٹا کرین تو اسکو
حنا مین ملاکر لگاوے تو بال مضبوط ہوتے ہین اور اگر گلاب مین ملا کر
لگاوے تو سوداوی زخم کے واسطے بہت مجرب ہی اور اگر اسکو

روغن زیتون میں ملاکر قضیب پر لگاوی تو قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور قتادہ نے کہا ہی کہ
جو کوئی کلونجی اکیس دانے لیکر ایک کپڑے میں باندہ کر پانی میں جوش کری اور پہلی روز داہنی نتہنی میں
دو قطرہ ٹپکا دی اور بائین میں ایک قطرہ اور دوسرے روز بائین میں دو قطرے اور داہنے
نتہنی میں ایکقطرہ اور تیسری روز پھر داہنی نتہنی میں دو قطری اور بائین میں ایک قطرہ
اسیطرحسے تین دن تک اس عمل کو جو شخص کری تو دماغ کی بیماریسی امن میں رہی گا اسواسطے
فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نی کہ کلونجی سوا موت کے ہر مرض کی دوا ہی علاج از جانب
خدا تعالی برای دفع امراض بدن صاحب جامع کبیر نے لکہا ہی ایک حدیث کہ فرمایا نبی نی کہ
چار چیز کو برا نجانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکہہ کا دکہنا برا نجانا کرو اسلئے کہ آنکہہ
کا دکہنا باز رکہتا ہی اندہا ہونیسے اور دوسرے زکام کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ جذام کے
روگ کاٹ ڈالتا ہی اور تیسری کہانسی کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ فالج کے روگ کو کاٹا کرتی
ہی اور چوتہی پہوڑی پہنسے کو برا نجانا کرو کیونکہ وہ کاٹا کرتا ہی برص کو ف یعنی اگر کبہی
کبہی تمکو یہہ چار بیماریاں ہوا کرین تو اونکو برا نجانا کرو اسواسطے کہ انکی ہونیسے جو مہلک چار بیماریاں
ہین وہ دفع ہوا کرتی ہین علاج برای دفع امراض بدن جمع الجوامع میں جلال الدین سیوطی
نے ایک حدیث لکہی ہی دیلمی سے کہ اوس حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہی حضرت علی علیہ
السلام سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لہسن کہایا کرو ای لوگو اور دوا کیا کرو اوسکے
ساتہہ سو اسواسطے کہ اوسمین شفا ہی بہت بیماریونسے مضمون حدیث کا تمام ہوا ف
اس حدیث کی صحت میں اگرچہ گفتگو ہی علما کو مگر اطبا کے نزدیک لہسن میں فایدے بہت سے
ہین ورم کو تحلیل کرتا ہی اور حیض کو کہول دیتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور عرق

بدنمین جاری کرتا ہی اور سدونکو کہول دیتا ہی اور بو معدہ کی دفع کرتا ہی اور معدہ کو جلا
کرتا ہی اور رطوبت زایدہ کو معدہ کی خشک کرتا ہی اور خون کو رقیق کرتا ہی اور ردی ہوا
معدہ سے دور کرتا ہی اور آواز کو صاف کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہی اور درد بلغم
ریحی کو مفید ہی اور نسیان کو دفع کرتا ہی اور طحال کو فایدہ کرتا ہی اور کمر کے درد کو جو ریح سی ہو
تو مفید ہی اور مرطوب مزاج والیکو قوت باہ پیدا کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور گرم مزاج
والیکی منی کو خشک کرتا ہی اور درد معدہ کو مفید ہی اور درد مفاصل کو بہت فایدہ کرتا ہی
اور شکم کی کرموکو دفع کرتا ہی اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکو مارتا ہی اور
مثانہ کو صاف کرتا ہی اور ضیق النفس کو مفید ہی اور فالج اور رعشہ کو فایدہ کرتا ہی اور سنگ گردہ
کو دفع کرتا ہی اور اگر اوسکو جوش کرکے کلی کریں تو دانت مضبوط ہو جاتے ہین لیکن کثرت
اسکی خونکو جلا دیتی ہی اور بواسیر کو ضرر کرتا ہی اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہی اور صفرا
پیدا کرتا ہی اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہی اور ضماد اسکا دودہ مین ملا کر دنبل کو کہول دیتا ہی
اور اگر نوشادر کے ساتھہ ملا کر برص پر لگادے تو برص دور ہو جاتا ہی اور اسیطرح خصیہ
سوجہی ہوئی کو ضماد اسکا فایدہ کرتا ہی مگر بے ضرورت کے کہانا اسکا خوب نہین اسلیئے
کہ فرشتونکو اسکی بو سے نفرت ہی اسواسطے آنحضرت نے منع کیا ہی کہ اسکو کچا کہا کر
مسجد مین آیا نہ کرو **علاج** برائے دفع برص سیوطی نے نقل کیا ہی کہ کہا عمرؓ نے کہ نہایا کرو
دہوپ کے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہی برص کو **علاج** برائے دفع خارش
کہ از گزیدن ہوام باشد بخاری اور مسلم نے روایت کی ہی انس ابن مالک سے کہ کہا
انس نے کہ کہجلی پیدا ہوئے عبد الرحمن اور زبیر بن العوام کو یہانتک

کہ اوس سے نہایت حیران تہی سو رخصت دی رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ریشمی کرتا پہنا

کریں اور مسلم کی بعضے روایت مین آیا ہی کہ انہون نے جوؤن کی کسی جنگ مین شکایت

کی رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے پس رخصت دی حضرت نے ریشمی کرتہ پہننے کی مضمون حدیث

کا تمام ہوا **ف** جانا چاہیے کہ اس حدیث مین دو بات معلوم ہوئین ایک تو یہ کہ ریشمی کپڑا

مردونکو استعمال کرنا حرام ہی کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت کرتا ہی اوسکے حرام ہونے پر

اگر نہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تہی اور دوسرے یہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز ہی درست

ہو جاتی ہی اور یہہ معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فایدہ کرتا ہی کیونکہ ریشم قوت دیتا ہی

قلب کو اور فرحت مین لاتا ہی دلکو اور دفع کرتا ہی امراض سوداویکو اور مجربات مین لکہا

ہی کہ ابریشم گرم ہی اور فرحت دینے والا ہی اور پہنا اسکا دفع کرتا ہی قمل کو یعنے

جوؤن کو **علاج** برای دفع ذات الجنب ترمذی نے زید بن ارقم سے روایت کی ہی کہ فرمایا

رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو ای لوگو ذات الجنب کے قسط بحری اور زیت کی

ساتہ **ف** جاننا چاہیے کہ قسط دو قسم ہی ایک شیرین اور دوسرا تلخ شیرین سفید

ہوتا ہی اور تلخ سیاہ ہوتا ہی اور ذات الجنب کی دو قسم ہین ایک تو ورم ہوتا ہی

سینہ مین گرم ورم عضلات مین پیدا ہوا کرتا ہی پہر باطن سے ظاہر مین آجاتا ہی

سو یہہ قسم نہایت برا ہوتا ہی اور علامت اسکے یہہ ہی کہ بخار اور کہانسی اور ضیق

النفس اسے ہوا کرتا ہی اور دم تا حسن بہت ہوتا ہی اور پیاس کا غلبہ رہتا ہی اور

ذہن مختلط ہوتا ہی اور دوسرے قسم ذات الجنب کی یہہ ہی کہ ریح اسکے بند ہوجانے

سے پسلیون مین ایک درد ہوتا ہی سو قسط بحری علاج اس درد کا ہی یہہ کہ روغن زیت مین ملا کر اوس درد کے

جگہ پہ مل دیوی اور اوسمین سے تہوڑا سا کپی بار چاٹ ہی لیوی تو اس درد کو یہہ علاج انشاء اللہ
تعالی فایدہ کریگا اور اگر پہلی قسم کو جو اوپر بیان ہوئی ہی بلغم کے سبب سے ورم ہوتا ہی تو یہہ
علاج اوسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم صفراوی یا دموی ہوگا تو یہہ علاج فایدہ نکریگا اور
ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاصل اسکا یہہ ہی کہ حضرت صلعم ایکبار بیمار ہوئے گہر کے لوگون نے
جانا کہ آپکو ذات الجنب ہی یہہ سمجہہ کر قسط اور روغن زیت اونکی موہنہ مین ڈالنی لگے حضرت نے
اشارون سے منع کیا مگر کسینے نہ مانا پہر جب حضرت ہوشیار ہوئے تو پوچہا کہ یہہ کیا تہا انہوننے کہا
کہ قسط تہا اور زیت لوگ ذات الجنب اس مرض کو سمجہی تہے فرمایا کہ حق اوس مرض سے مجکو بچا رکہیگا
اور فرمایا کہ جسنے میرے موہنہ مین دوا ڈالی ہی اوسکے موہنہ مین بہی یہہ دوا ڈالی جاویگی
ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسکو طب مین دخل نہووی تو وہ ہرگز علاج نکرے
کیونکہ اگر کسیکو ضرر ہوجاویگا تو ضمانت لازم آویگی اور سفرالسعادۃ والے نے مرفوعا
روایت کی ہی عمرو بن العاص سے کہ جو شخص نادانی سے طبابت کری اور علاج سے واقف
نہووے تو وہ ضامن ہی **ف** علمانے کہا ہی جو شخص نادانی سے کسیکا علاج کرے اور
وہ مریض ہلاک ہوجاوے تو اوسپر ضمانت لازم آویگی اور کسیکا علاج کرنیکے واسطے
دو حکیم جمع ہوجاتے ہین تو حضرت نے فرمایا تہا کہ جو حاذق ہو تمہارے بیچ مین
وہ اس مرض کا علاج کرے یعنے اگر نادانی سے علاج کریگا تو اوسپر
ضمانت لازم کی جاویگی امام مالک نے موطا مین اس حدیث کو بیان
کیا ہی اوسکا حاصل یہہ ہی کہ جو بیان ہوچکا ہی جسکو منظور ہو موطا مین
اس حدیث کو دیکہہ لیوے **علاج برای درد سر** ابن ماجہ مین آیا ہی کہ جب

سر مین درد ہوا کرتا تہا تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تو لیپ کیا کرتے تہے اپنی سر پر مہندیکا اور
فرمایا کرتے تہے کہ بیشک یہ فایدہ کریگی اللہ کے حکم سے حاصل اس حدیث کا تمام ہوا یہ ہی
یہ علاج ہی اوس درد کا کہ جو بادی ہو اور اگر بادی ہووے خون کے سبب سے تو اوسکا علاج
حجامت ہی یعنی پچہنی کا لگوانا چنانچہ ابو داود مین آیا ہی کہ جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول
صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے درد سر کا تو اوسکو فرمایا حجامت کرا اور جسنے شکوہ کیا اپنے
پیٹ کے درد کا اوسکو بہی فرمایا ہی کہ مہندیکا لیپ کر اور جامع ترمذی مین ام رافع سے روایت
کی ہی کہ جب نبی کو پہوڑا یا پہنسی ہوتا تہا یا کوئی کانٹا لگتا تہا تو اوسپر مہندی لگایا کرتے
تہے **ف** اطبانے لکہا ہی کہ مہندی سدونکو اور رگونکی منہہ کہول دیتی ہی اسواسطے حضرت
صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہی اور خاصیت اسمین یہ ہی کہ رطوبت زیادہ کو
خشک کرتی ہی اور اگر سات مثقال شکر کے ساتہہ اوسکو کہاوے تو ابتدا کے جذام کو بہت
فایدہ کرتی ہی اور بعضونے لکہا ہی کہ اگر ایک مہینہ اوسکو کہاوے اور اوسپر بہی ابتدا کا
جذام بجاوی تو پہر کسی علاج کے قابل نہین ہی اور اگر کسیکے ناخن جاتے رہی ہون
تو پانی اوسکا تہار کر دس مثقال دس روز تک پیا کری تو ناخن اصلی پیدا ہو جاوینگے
اور لیپ اسکا بندبول کو کہول دیتا ہی اور اگر نیمہ مثقال بسوا کر اوسکو پیوی تو قولنج کو
دفع کرتا ہی اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بہی فایدہ کرتا ہی اور اگر آبلہ پر لگاوی
تو آبلہ پہوٹ جاتا ہی اور اگر موہنہ مین قرحہ ہو جاوی تو مضمضہ اسکا بہت فایدہ کرتا ہی
اور درد زانو کو لیپ اسکا بہت مجرب ہی **علاج** برائے عذرہ کہ طفلان را می شود عذرہ
ایک بیماری ہی کہ شیر خوارہ لڑکے کے حلق مین ہوا کرتی ہی اور اس بیماریکے ہونیکا سبب

یہ ہی کہ دائی جو اونکی حلق مین ڈال کر زور سے گلا دباتی ہی تو اوس جہت سے
یہ مرض ہوا کرتا ہی اور بعضے وقت خونکی جہت سے بہی یہہ مرض ہوا کرتا ہی اور علامت
اوسکی یہہ ہی کہ لڑکیکے مہنہ سے اور ناک سے خون بہت جاتا ہی سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
منع کیا عورتونکو کہ لڑکیکے حلق کو بہت دبایا کرین اور اوس بیماریکا علاج اسطرح سے فرمایا ہے
چنانچہ امام احمد حنبل نے اپنی مستدرک مین لکہا ہی کہ داخل ہوے رسول اللہ عایشہ کے گہر مین
اور نزدیک عایشہ کے ایک لڑکا تہا کہ اوسکے نتہنونسے خون جاتا تہا فرمایا حضرت نے کہ کیا
ہوا اسکو کہ خون اسکے نتہنونسے جاتا ہی لوگون نے کہا کہ اسکو عذرہ ہی اور اسکی سر مین درد ہی
فرمایا کہ وائی ہی تمکو قتل نکیا کرو اپنی اولاد کو یعنی حلق اتنا نہ دبایا کرو کہ لڑکے کی یہہ حالت
پہونچی پہر فرمایا کہ جس لڑکیکو عذرہ ہووے تو بس چاہیی اوس عورت کو لیوی ہندی اسا
قسط بحری پہر پانی مین حل کری اوسکو اور ڈال دیوی لڑکیکی ناک مین پہر عایشہ صدیقہ نے
بتایا یہہ علاج اوس عورتکو غرض وہ لڑکا اچہا ہوگیا حاصل حدیث کا تمام ہوا ت
اطبانے لکہا ہی کہ قسط بحری ادرار کرتا ہی بول کو اور حیض کو اور جذب کرتا ہی مادہ دیکو
اندر سے اور سدہ جگر کو کہول دیتا ہی اور ورم رحم کو اور درد سینہ کو مفید ہی اور معدہ
کو قوی کرتا ہی اور اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہی اور معدہ
کی کرمونکو قتل کرتا ہی اور دماغ مین جو ہمیشہ درد رہی تو اوسکو دور کرتا ہی اور درد
مفاصل کو فایدہ کرتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور سکنجبین کے ساتہہ ملا کر
کوئی چاٹے تو جو تیسرے دن کے بخار کو فایدہ کرتا ہی اور اگر شہد کے
ساتہہ چاٹے تو دام حرہ نے اور پرانی کہانسی کو فایدہ کرتا ہی اور طحال کو

کھولا دیتا ہی اور رعشہ کو بھی کھولدیتا ہی اور دھونی اسکی وبا اور تمام کو مفید ہی اور عماد
[illegible] کو فایدہ کرتا ہی اور عرق النسا کو بہت مفید ہی اور روغن زیتون کے ساتھ کانکے
درد کو فایدہ بخشتا ہی اور اگر سرکے درد کے واسطے اسکو پیسکر سونگھا کرے تو درد جاتا رہتا
ہی اور جاننا چاہیئے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کری اور کہی کہ قسط بحری تو گرم ہی اور عذرہ بھی گرمی
پیدا ہوتا ہی تو پھر کیونکر اس بیمار کو فایدہ ہوگا جواب اسکا یہہ ہی کہ عذرہ بھی پیدا ہوتا ہی خونسی
اور بلغم سی ملکر کر بلغم زیادہ ہوتا ہی اور خون کم ہوتا ہی سو قسط بحری کی گرمی کو بلغم کی رطوبت
جذب کرتی ہی پس اسواسطے یہہ دوا اس بیمار کو فایدہ کرتی ہی اور بعضے علمانے جواب دیا ہی کہ یہہ معجزہ
حضرت کا ہی اسمین کلام کرنا محض نادانی ہی **علاج** برائے دفع درد دل ابوداود نے روایت کی
سعد سے کہ ایکبار ہوا مین سو آئی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خبر کو پس رکھا ہاتھ مبارک
اپنا میری سینہ پر یہانتک کہ سردی ہاتھ کی پائی مینے اپنے دل پر فرمایا کہ تیری دلمین درد ہی سو
جا تو حارث بن کلدہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہی لوگونکے پھر لیوی حارث سات
کھجورین مدینہ کی کھجورونمین سے پھر اسکو گٹھلی سمیت کوٹ ڈالی پھر تجھے کھلادے مضمون
حدیث کا تمام ہوا **ف** علمانے لکھا ہی کہ مدینہ کی کھجورونمین حق تعالی نے خاصیت
رکھی ہی کہ دلکے درد کو فایدہ کیا کرین اور یہہ جو فرمایا کہ سات کھجورین لیوی سو اس
گنتی کے معنی کی خاصیت کو اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہین جانتا اس جگہہ سب
حکیمون کی حکمت عاجز ہی کیونکہ صاحب وحی خوب جانتا ہی دوسرا کوئی کیا جانے
یہہ حکمت علاقہ رکھتی ہی وحی سے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی صبح
کو سات کھجورین کھایا کرے تو اسکو زہر اور جادو کبھی اثر نکرے گا

مضمون حدیث کا تمام ہوا ف اس جگہہ ہی عقل حکیمونکی عاجز ہی کوئی ہرگز معلوم نہین
کرسکتا ہی کہ کیا حکمت ہی کیونکہ جادو مین اور کہجور کے کہانی مین عقل کے نزدیک ہرگز
علاقہ معلوم نہین ہوتا ہی مگر اس جگہہ اعتقاد قوی چاہیئی جیسا اعتقاد اللہ اور رسول پر
ہوویگا ویسا فایدہ ہی ظاہر ہوویگا اسیواسطے ہمنی اوپر ذکر دیا ہی کہ جسکو علاج کرنا طب
نبوی کے ساتھہ منظور ہووے وہ اول اپنی اعتقاد کو درست کری اور اعتقاد درست کرنیکے
یہ معنی ہین کہ اوسکو شک اور خوف ان علاجونکی کرنیمین ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم بہی اسکو
منع کری تو یہ جانی کہ ان حکیمونکی علم ظنی ہین اور رسول کا علم یقینی ہی ظن اور یقین کیونکر
برابر ہوسکتا ہی اور اگر جسکو یہہ درجہ یقین کا حاصل نہو تو اوسکو چاہیے کہ علاج اہنیں حکیمونکا
کرے کیونکہ اسمین ایمان جانیکا خوف نہین ہی اور جاننا چاہیے یہ بات کہ علاج کرنا سنت
ہی وہان پرہیز کرنا بہی سنت ہی کوئی یہ نجانی کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کی ہی کیونکہ
پرہیز کرنا ثابت ہوتا ہی قرآن سے جیسا فرمایا ہی حق تعالی نے کہ اگر تم مریض ہو تو
تیمم کرلو اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صہیب کو کہ تو کہجورین نہ کہا اسلیئے
کہ تیری آنکہہ دکہتی ہی ردی اور اسی رسالہ مین اوپر بیان ہو چکا ہی کہ حضرت علی رض
کو بہی حضرت نے کہجور کہانے سے منع کیا اور فرمایا کہ اسکو کہا کیونکہ کہ تو نقاہت
رکہتا ہی اور آنکہہ دکہتی ہی اور خود بہی قریب سے پرہیز کرنے تہے اسکا بیان
بہی اوپر ہم کر آئے ہین سوان دلیلون سے معلوم ہوا کہ بیماری مین آدمی کو پرہیز کرنا بہی
ضرور ہی حکیم حاذق دیندار جو اوسکو بہی اوسکے کہنے سے عدول نکری مگر بی ضرورت
اگر کوئی چیز حرام کہلادی تو اوسکا کہنا نمانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار

نہین ہی اوسوقت اوسکا کہنا قبول نکری اور تندرستی کا بہروسا اپنی رب سی رکہے

علاج برای دفع صدر جاننا چاہیی کہ صدر اوس بیماری کو کہتے ہین کہ آدمی کے بدن مین

کسی سبب سی حس و حرکت نرہی اور گرمی اور سردی اوسکے بدن مین ہرگز معلوم ہنوسو

علاج اوسکا یہ ہی سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ کئی آدمی ایک درخت کے پاس

گئی اور اوسمین سے نادانستہ توڑ کر کہا گئی فی الفور اوس جگہہ پر اکڑ گئی اور حس و حرکت اونمین

ذرہ نرہی سو حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ ٹہنڈا کرو پانی کو مشک مین پہر چہڑکو

اونپر دو اذان کے بیچ مین یعنے مابین فجر کی اذان اور تکبیر کے اس پانیکو اونپر چہڑک دو یہہ

علاج طب یونانی کی بہی موافق ہی اسواسطے کہ جسکو غشی آ جاتی ہی تو اوسکے موہنہ پر پانی ٹہنڈا

چہڑکا کرتے ہین علاج برای بثرہ جاننا چاہیے کہ بثرہ کہتے ہین ہندی زبان مین پہوڑی کو

علاج اسکا یہ سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ کہا کسی بی بی نے حضرت کی بی بیون سے کہ آئی میری

ہان رسول صلے اللہ علیہ وسلم لو میری اونگلی مین نکلا تہا پہوڑا پس فرمایا کہ تہوڑا تیری پاس

ذریرہ ہی مین نے عرض کیا کہ ہی فرمایا کہ لگا دی اوسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا

ف ذریرہ کہتے ہین قصب الذریرہ کے میدہ کو یعنی قصب الذریرہ جیسے انا ہو جاتا

تو اوسکے اندر سے ایک چیز مانند کہن کے نکلتی ہی اوسکو ذریرہ کہتے ہین اور جالینوس

نی لکہا ہی کہ ذریرہ کو پانی مین پیس کر اگر پہوڑی پر لگاوی تو اچہا ہو جاتا ہی علاج

برای خوشدل کردن مریض بسخنان خوش آیندہ یعنے اچہی باتین شیرین کری

مریض کے روبرو یہ بہی مرض کو دفع کرتے ہین سفر السعادۃ مین

روایت کی ہی ابو سعید سے کہ جب داخل ہو تم اوپر مریض کے ڈہیل بیان کرو

عمر کی مدت مین اسواسطی کہ کہنا ٹال نہین دیتاہی کسی چیز کو لیکن خوش کرتاہی مریض کے دلکو

ف یعنی جب بیمار کی خبر کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم نکہایا کرو عمر تمہاری بہت ہی

انشاءاللہ تعالے اب تم جلدی تندرست ہو جاوگے سو یہ کہنا تمہارا تقدیر کو نہین ٹالتا مگر

فایدہ اسمین یہہ ہی کہ بیمار کا دل خوش ہو جاتاہی اس حدیث سی معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو

خوشی کی باتین کہی کہ مریض کا دل ہلکا ہوتاہی مگر اتنا لحاظ کیا چاہیی کہ جھوٹے قصہ اور

کہانی نکہا کری کیونکہ اسمین خود بہی گنہگار ہوویگا اور اوس مریض کو گنہگار کریگا ایسی وقت

مین بیمار کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ واستغفار کری اور اپنی رب کے طرف ہردم رجوع کرے

یہ وقت کہانیون اور قصونکا نہین ہی مگر کوی شخص بطور مزاح کے کہ جسمین فحش نہووی کبہی

کبہی مریض کی دلکو خوش کیا کری تو کچہہ مضایقہ نہین ہی کیونکہ اسمین مرض کو تخفیف ہوا کرتی

ہی مگر استہزا انکری استہزا ایک مرض روحانی ہی کہ آدمی واسطے طمع دنیا کے اپنی عزت کو

امیرونکی پاس اور سردارونین کہوتا پہرتاہی اور امیر لوگ اوسکو مسخرہ جانکر اوس سے ہمیشہ

ہنسی اور ٹہٹہا کرتی ہین سو ایسا شخص نزدیک حقتعالی کے بدترین خلایق ہی اور اوسکی صحبت

سی دلونکو زنگ لگتاہی سو علاج اس مرض کا یہہ ہی کہ طمع اور حرص کو اپنی بیخ مین سے

دفع کری اور قناعت کو اپنا شیوہ گردانے بلکہ ذلت کا بدل عزت حاصل ہوجاوے علاج

برای دفع غضب یعنی غصہ جاننا چاہیی کہ غصہ بہی ایک مرض ہی امراض نفسانی مین

سے کہ ضرر اسکا اپنی تئین بہی ہوتاہی اور غیر کو بہی ہوتاہی اور صفرا جوش

کرتاہی اور بعضی وقت اوسکی زیادتی سے روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہی اور

پہر اس سبب سے تپ آجاتی ہی اور دردسر اور خفقان اور غشی اور سوا

اسکی بیماریان طرح طرحکی پیدا ہوتی ہین اور آخرکو کلمات کفر کے منہ سی نکالنی لگتا ہی
اور عزت اور وقار اُنکہو نہین لوگو نکی کم ہو جاتا ہی اور اسیطرح غصہ کرنیوالیکے دشمن بہت ہو
جاتی ہین اور دوست کم ہوا کرتے ہین اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہہ جتنی امر
ہین اسی سے پیدا ہوا کرتے ہین اور اگر قدرت رکہتا ہی تو دوستونکو ضرر پہونچاتا ہی اور
اگر عاجز ہوتا ہی تو مثل مشہور ہی کہ غصہ درویشن کا بن درویش وہ خود اپنی جان کو ہلاک
کرتا ہی اور گالیان اپنی تئین دینے لگتا ہی اور اپنی کپڑی پہاڑ ڈالتا ہی اور کبہی ایسا
ہوتا ہی کہ اپنی تئین تلوار سے یا کسی اور ہتیار سے قتل کر ڈالتا ہی اسیواسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ ای لوگو غصہ ایک چنگاری ہی کہ وہ سلگائی جاتی ہی آدمی
کے دلمین اسیواسطے انکہین اوسکے سرخ ہوجاتے ہین اور گردنکی رگین پہول جاتی ہین
یعنی دلیل اوسکے آگ ہونے کی یہہ ہی کہ رنگ اوسکا متغیر ہو جاتا ہی اور سارا جسم جوش
مین آجاتا ہی ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہی کہ دلمین پیدا ہوتا ہی
پہر بعد اوسکے بدن پر ظاہر ہو جاتا ہی سو آدمی کے تئین چاہیئے کہ اپنی تئین اس سی کہ یہہ آگ
ہی بچاوے اور اگر آجاوے تو علاج اوسکا حدیث شریف مین تین طرح سے آیا ہی بعض
وقت تو فرمایا ہی کہ سرد پانی پی لیوے اور اوس سے وضو کری یہہ علاج اطبا کی بہی
موافق ہی چنانچہ حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح مین لکہا ہی کہ اسوقت روح اور
حرارت غریزی آدمی کی حرکت مین ہوتی ہی ایسے وقت مین سرد پانی پینے سے اور
بدن پر ڈالنے سے نفع کلی حاصل ہوتا ہی اور بعضی وقت علاج اسکا یون فرمایا ہی کہ اگر
کسیکو غصہ آوی اگر کہڑا ہو تو بیٹہ جاوی اور بیٹہا ہو تو لیٹ جاوے ف بعضی علمانے لکہا ہی

کر لیٹ جا جیسے حضرت کو مراد یہہ ہی کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنی سمجہاوے
کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہی تو آگ کی کیون ریس کرتا ہی زمین کو دیکہہ کہ اسپر لوگ بول و براز
کرتے ہین اور تہوکتی ہین اپنی اوپر سب چیزو نکو اٹہا تی ہی تجکو بہی چاہیی کہ جس چیز سی تو
بنا ہی اوسیچیز کی ریس کر تجہی آگ سی کیا کام ہی کیونکہ یہی آگ ابلیس مین بہر کی تہی کہ آخر کو
کافر ہو گیا اور حق تعالی کی جناب مین سے نکالا گیا واللہ اعلم باسرارہ واسرار رسولہ اور
تیسرا علاج حضرتؐنے یہہ فرمایا ہی کہ جبکسیکو غصہ آوی تو اعوذ پڑہی اور حق تعالی کو یاد
کرنی لگی یعنے غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کہی کیونکہ غصہ کرنا سنت
ہی شیطان راندی گئی کی اس لئی حضرت آدمؑ پر اول غصہ شیطان ہی نی کیا تہا سو اوسکے
حال کو یاد کرکے اپنی غصہ کو دفع کری اور یہہ جو فرمایا کہ حق تعالی کو یاد کری یعنی اپنی
نفس کو سمجہاوے کہ دن بہر تو خدا تعالی کے بہت گناہ کرتا ہی اور وہ باوجود اس قدرت کے
تجہی ہر کام مین عفو کرتا ہی اور تو تو عاجز ہی تجکو لازم ہی کہ اوسکے بندونسی ہر وقت عفو
کیا کری تا کہ قیامت کے دن تیری گناہ معاف کئی جاوین **علاج برائے دفع حزن**
سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ جب حضرت کے گہر مین لوگونکا کوی رشتہ دار حضرت
عایشہ کا کوی رشتہ دار مر جاتا تہا تو تبینہ پکوایا کرتے تہے اور اوسکو ترید کے ساتہ
ترید پر ڈال کر کہتے تہے گہر کے لوگونکو کہا وتم اسکو اسلئے کہ اسمین شفا ہی اور حضرت
عایشہ کہتی ہین کہ مین نے سنا ہی رسول خدا سے کہ فرمایا کرتے تہے کہ تبینہ راحت
ہی دلکی بیماریکو اور کہو دیتا ہی بعض غمکو اور بعض حدیث مین آیا ہی کہ جب کوی کہتا
تہا رسول صلعم سی کہ فلانا شخص بیماری کی سبب سے کہانا نہین کہاتا ہی تو فرماتی تہی کہ تبینہ پلاؤ

اوسکو قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتہہ مین ہی مقرر تبینہ دہوڈالتا
ہی سکمو نکو جیسا کوئی دہوتا ہی منہ اپنا میل سے حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف**
جاننا چاہئی کہ تبینہ ایک چیز ہی رقیق کہ اوسکو پیا کرتے ہین اور ترکیب اوسکے بنانی کی یہہ
ہی کہ جو کا آٹا چہنا لیکر اوسکو شیر مین پکاتی ہین پہر جب پکنی پر آیا تو اوسین تہوڑا
سا شہد ملا دیتی ہین پہر ٹہنڈا کرکے اوسکو پیا کرتے ہین اور بعضے وقت ثرید مین ملا کر اوسکو
کہایا کرتی ہین اور ثرید کا ذکر اوپر ہو چکا ہی جسکو منظور ہو اوسجگہہ دیکہہ لیوی سو یہہ غذا
قوت دماغ اور قوت قلب کے واسطے بہت فایدہ کرتی ہی اور شکم کی آلائش کو دفع کرتی ہی اور
معدہ کو جلا کرتی ہی اور غم کے واسطے نہایت مفید ہی اور جاننا چاہئی اسبا نکو کہ تبینہ طب
نبوی مین ایسا ہی کہ جیسے طب یونانی مین آش جو اسواسطے جالینوس نے لکہا ہی کہ جو برابر کوئی چیز
پیدا نہین ہوتی ہی کیونکہ یہہ غذا تندرستونکی بہی کام آتی ہی اور بیمارونکی بہی کام آتی ہی
اسیواسطے بیمارونکو آش جو پلاتی ہین آش گندم نہین پلاتے کیونکہ جو پیاس کو مارتا ہی
اور خونکے جوش کو مٹاتا ہی اور صفرا کو دور کرتا ہی اور شکم کو جلا کرتا ہی اور ستو اوسکے
شیرین کرکے کہاوے تو بہت ہی خوب غذا ہی اور بعضے علمانی لکہا ہی کہ جو کی بہتر
ہونیکی دلیل یہہ ہی کہ جمیع انبیا علیہم السلام اکثر اسکو کہاتے رہی ہین پس مسلمان کے واسطے
اسکے بہتر ہونیکی دلیل کافی ہی جالینوس اور بقراط وغیرہ کہین یا کہین **علاج**
برای دفع زہر سفر السعادۃ مین لکہا ہی کہ ایک عورت یہودیہ نے گوشت مین
زہر ملا کر پکایا اور پہر حضرت صلعم کے پاس لائے پہر حضرت نے اوس مین سے تہوڑا سا
کہایا اوس گوشت کو حق تعالی نے زبان بخشی اور وہ گوشت پکا ہوا بولا کہ مین زہر

آلودہ ہون آپ کہانا موقوف کرین پہر حضرت نے اوس عورت سی پوچہا کہ تونے
اسمین زہر کیون ملایا تہا اوسنے جواب دیا کہ مینے تمہارے آزمانیکو ملایا تہا اسواسطے کہ اگر تم
نبی ہو تو تمکو خلل کچہہ نہین کریگا غرض اوسوقت معجزہ ظاہر ہونیکے واسطے کچہہ خلل ظاہر نہوا مگر
باطن مین وہ زہر تاثیر کرگیا اسواسطے جب اوسکا خلل معلوم ہوتا تہا تو پچہنی اپنی مونہہ پر کلور
گردن پر لگوایا کرتی تہی اس مقدمہ کے بعد حضرت تین برس زندہ رہی تہی آخر کو انتقال کے
وقت فرمایا تہا کہ وہ جو مین نے زہر کہایا تہا اسوقت اوسنی میری سینہ کی رگونکو توڑ ڈالا
غرض اسی حال مین انتقال فرمایا اسی جگہہ سے علما کہتی ہین کہ حضرت کو بہی شہادت نصیب
ہوئی ہی حق تعالی نے اس رتبہ سی بہی خالی نہین رکہا ہی اور جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر
جادو کیا یہودیون نے تو حضرت نی جب بہی اپنی سر مبارک پر پچہنی لگوائی تہی اور اور جادو
ہونی کا بیان اودیات طبعی مین مناسب نہین ہی اودیات الٰہی مین اسکا بیان کیا
جاویگا ف جاننا چاہیی کہ اس حدیث سی معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کو بہی فایدہ
کرتا ہی اس جگہہ بعضی ملحدین کہ جنکو ذرہ بہی ایمان سے حصہ نہین ملا ہی وہ لوگ طعن
کرتی ہین کہ خون نکلوانیمین اور جادو مین کچہہ بہی مناسبت نہین ہی فقط اپنی اٹکل سے
اپنا علاج کیا کرتے تہے اور دوسرانکو اسیطرحسے بتایا کیا کرتی تہے طب مین اونکو
ہرگز دخل نہین تہا جواب اسکا یہہ ہی کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس
علاج کو بیان کرتے تو یہہ طعن کرنیوالے ہرگز یہہ اعتراض نکرتے اور یہہ کہتے
کہ یہہ لوگ عقل کے پتلے تہے اونکو کہین سے یہہ علاج معلوم ہوا ہوگا ہملوگ
عقل دوڑانا اس مین کچہہ ضرور نہین ہی ہی جواب اگر رسول کے مقدمہ مین

بہی دیتی اور کہتی کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہی عقل کو اسمین کیا دخل ہی تو اوسکے
حقمین کیا خوب ہوتا اور دوسرا جواب اسکا یہ ہی کہ جادو تاثیر کیا کرتا ہی بدن مین اور
روح حیوانی مین اور روح حیوانی پیدا ہوتی ہی خون سے پس حکیم روحانی نے اوس خون کو
کہ جو مادہ تہا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹہرایا کیونکہ خون کے نکلنے سے روح حیوانی ضعیف
ہو جاتی ہی سو اسواسطے حضرت نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو
بالکل دفع ہو گیا تہا اوسکا بیان انشاء اللہ تعالی اودیات الہی مین بیان کیا جاویگا واللہ
اعلم باسرارہ علاج قی مشکوۃ وغیرہ مین روایت آئی ہی ابو داود سی کہ قی کی نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر وضو کیا ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت ؐ بعضی وقت قی
کے ساتہہ ہی علاج کیا کرتے تہی اسواسطے اطبا نے لکہا ہی کہ قی کے ساتہہ دماغ پاک ہوتا ہی
اور معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہی اور معدہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہی بقراط نے لکہا
ہی کہ آدمی کو چاہئے کہ مہینہ مین دو بار قی کیا کرے تو پہلی بار کچہہ رہگیا ہو تو دوسری بار مین
بالکل نکل جاوے مگر بہت عادت قی کی نکرے اس سے سینہ مین اور معدہ مین درد پیدا ہوتا
ہی جالینوس نے لکہا ہی کہ قی بالخاصیۃ مضعف معدہ ہی اور آتی ہوئی قی کو روکنی نہین
کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہین اور خصیہ بڑا ہو جاتا ہی اور جاننا چاہئے
کہ شیخ الرئیس نے کہا ہی کہ اگر اندر سے معدہ جوش کری اور جسقدر جوش کری اوسقدر
نکل آوی تو اوسکو قی کہتے ہین اور اگر قدری قلیل نکلے تو اوسکو تہوع کہتے ہین اور
اگرجی متلاوے اور کچہہ نہ نکلے تو اوسکو غثیان کہتے ہین اس جگہہ سے معلوم ہوا
کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہی کہ جب قی مونہہ بہر کر آوی کیونکہ قی نام

وسی کا ہی کہ جس قدر اندر سی کری اوسی قدر باہر اوی اور اگر اوسقدر نہ نکلی تو اوسکا
تمام تنوع ہی فی نہین علاج برای دفع بوی کرب یعنی بولی سفرالسعادہ مین نقل کی ہی تبرکہ
شریعت سے اور اوسنی روایت کی ہی ابن مسعود نے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص مولی کہاوی اور اوسکو خوف ہووی اوسکی بو کا تو چاہیی کہ یاد کری مجکو
اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ فرمایا درود بہیجی مجہپر مضمون حدیث کا تمام ہوا ف
بعضون نے کہا ہی یہ حدیث منقطع ہی یعنی قول ابن مسعود کا ہی اور بعضی راوی مجہول ہین
اگر بعضی علمانی کہا ہی کہ اسکا تجربہ ہمنی کیا ہی مقرر بو کم ہو جاتی ہی واللہ اعلم
اور فوایداوسکے یہ ہین کہ اشتہا پیدا کرتی ہی اور آواز صاف کرتی ہی اور امراض
حلق کو دفع کرتی ہی اور بواسیر کو مفید ہوتی ہی اور سنگ گردہ کو فایدہ کرتی ہی اور
نمک اسکا بول کو کہول دیتا ہی اور اگر بعد کہانیکے چاٹی تو ریاح کو فایدہ کرتا ہی اور چہرہ
کی رنگ کو صاف کرتا ہی اور ہمیشہ کہانا اسکا گری بالونکو نکالتا ہی اور عرق اسکا
سددونکو کہول دیتا ہی علاج جامع کبیر مین لکہا ہی کہ ہر شفا ہی ہر بیماری کی اور فایدی
شرنکے یہ ہین کہ جلا کرتی ہی معدہ کو اور تحلیل کرتی ہی ریاح کو اور ادرار کرتی ہی بول کو
اور برہاتی ہی دودہ کو اور کہول دیتی ہی حیض کو اور دفع کرتی ہی سنگ گردہ کو اور
سہال کرتی ہی بلغم کو اور کہول دیتی ہی سددونکو اور فایدہ دیتی ہی بواسیر کو اور مربا
اسکا قوت دیتا ہی باہ کو علاج جامع کبیر مین لکہا ہی کہ کرفس کو کہ بادام
کرواسلئی کہ وہ زیادہ کرتا ہی عقل کو اور سونگہا کرو نرگس کو اسلئی کہ
تام کی ساتہ اگرچہ دن بہر مین ایکبار ہو یا مہینہ مین ایکبار یا سال مین ایکبار

فوایدکرفس کے یہہ ہین کہ شکم کو قبض کرتا ہی اور بہوک کو پیدا کرتا ہی اور دلکو قوت دیتا ہی اور
بلغم کے فساد کو دور کرتا ہی اور منی کو زیادہ کرتا ہی اور شکم کی کرمونکو قتل کرتا ہی اور اوسکی
کہانیسے جی کا متلانا ہٹ جاتا ہی لیکن شکم مین سوزش پیدا کرتا ہی اور ذہن کو تیز کرتا ہی اور
فوایدنرگس کے یہہ ہین کہ جذب کرتی ہی مواد کو اور قتل کرتی ہی شکم کی کرمونکو اور تحلیل کرتی ہے
ریاح کو اور اوسکی جڑ پانی مین پکا کر پیوی تو قی آجاتی ہی اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گرا
دیتی ہی بچہ کو اور جو مواد معدہ مین جمع ہو تو اوسکو نکال دیتی ہی اور زخمونکو بہرلاتی ہی اور
اوسکو اگر پیسکر شہد مین ملاکر درد مفاصل پر ملی تو بہت فایدہ ہوتا ہی اور اگر قضیب پر
اسکا ضماد کرین تو سخت ہوجاتا ہی اور ٹوٹی ہوی عضو کو لیپ اسکا جوڑ دیتا ہی اور
درد اعضا کو ساکن کرتا ہی اور خون جراحت کو بند کرتا ہی اور جاڑے کے موسم مین سونگہنا
اسکا نزلہ کو منع کرتا ہی **علاج** اور ہی کہانا دفع کرتا ہی دل کی ظلمت کو اور فوایٔد
ہی کے یہہ ہین کہ کہانا اسکا بول کو ادرار کرتا ہی اور معدہ کو قوت دیتا ہی اور دلکو اور دماغ کو
قوی کرتا ہی اور روح حیوانیکو فرحت مین لاتا ہی اور کہانا اسکا سستی اور دسواس کو دفع کرتا ہی
اور اسہال کو بند کرتا ہی اور سونگہنا اسکا روح کو طاقت بخشتا ہی اور عورت کی پیٹ گرنیکو
تہام رکہتا ہی اور ضعیف جگر کو فایدہ کرتا ہی اور نزلہ کو بند کرتا ہی اور دردلکو جلا کرتا ہی اور
فایدہ لوبئی کا یہہ ہی کہ باہ کو حرکت دیتا ہی اور منی کو پیدا کرتا ہی اور دود کو عورت
کے بڑہاتا ہی اور بول کو ادرار کرتا ہی اور بند حیض کو کہول دیتا ہی اور بدن کو
موٹا کرتی ہی اور درد کمر کو اور درد گردہ کو فایدہ کرتا ہی لیکن دیر ہضم ہی اور
نفخ کرتا ہی اور خلط غلیظ اس سے پیدا ہوتا ہی مصلح اسکا خردل اور زنجبیل ہے

اور اگر حمل مین لوبیا کہایا کری تو لڑکا عاقل پیدا ہوتا ہی اور فایدہ خربزہ کا اگر حاملہ عورت کہایا کری تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہی ف اور نو چیزین ہین کہ اونسی نسیان پیدا ہوتا ہی ایک تو پنیر کہانا دوسرے موش کا جہوٹا پینا تیسری سیب ترش استعمال کرنا چوتہی ہری دہنیئی کی کثرت کرنا پانچوین اکثر گدن پر پچہنی لگوانا چہتی دو عود تو نین چلنا ساتوین مطلوب کی طرف نظر کرنا آٹہوین کہٹمل اور جوؤنکو زندہ چہوڑ دینا نوین قرآن شریف ہمیشہ قبرستانین پڑہنا اور نہار موںہہ کہجور کہانا قتل کرتا ہی شکم کی کرمونکو اور جو شخص ارادہ کری حفظ کا چاہئی اوسکو کہ اکثر شہد کہایا کری روایتین یہہ سب جامع کبیر مین لکہی ہین واللہ اعلم

علاج صاحب جامع صغیر یہہ روایت کی ہی سمت بن اکوع سی کہ ملا کرتی تہی رسول صلے اللہ علیہ وسلم مشک اپنی سرکو اور اپنی ریش مبارک کو ف علمانی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ مشک زہا کو صاف کرتا ہی اور قوت دیتا ہی دلکو اور دماغ کو اور مقوی کرتا ہی باہ کو اور وحشت اور غمکو دفع کرتا ہی اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہی اور سدونکو کہول دیتا ہی اور اخلاط کو تحلیل کرتا ہی اور سونگہنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا ہی اور ضماد اسکا باہ کو حرکت دیتا ہی اور اگر کسیکی آنکہہ مین غبار ہووی یا سفیدی ہووے تو اسکو آنکہہ مین لگاوی بہت فایدہ حاصل ہویگا اور غشی کو اسکا سونگہنا بہت فایدہ کرتا ہی اور اگر کسی کا بدن سن ہوجاوی تو ملنا اسکا بدنمین حس و حرکت پیدا کرتا ہی اور فالج اور لقوہ کو فایدہ کرتا ہی اور رعشہ اور نسیانکو مفید ہوتا ہی اور ابوداود کی بعضی روایت مین لکہا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک سُنگہہ تہا کہ اوسمین سے خوشبو لیا کرتی تہے ف جاننا چاہئی کہ سنگہہ اوسکو کہتی ہین کہ چند چیزین خوشبودار

اسیوت اور اونکو پانی مین خوب حل کرین پہر تہوڑا سا خوشبودار تیل اوسمین دو درہم یا تہا
اوس سے مشک ملاکر چار گہڑی خوب حل کرین پہر جب وہ خشکی پر آجاوی تو اوسکی قرص بنا لیوین
پہر جب خشک ہو جاوین تو انہین سورج کی ایک ہار بنا رکہین جب اوسکی خوشبو سونگہنی کو دل
چاہی تو انہین لیکر سونگہا کرین اور بعضی علما نی لکہا ہی کہ وقت قربت کی اگر کوئی اسکو اپنی کلیمین
بہا کری تو قوت باہ بڑی غالب ہو جاتی ہی واللہ اعلم اس جگہہ ایک بات اور بہی جاننا چاہئی
کہ حضرت کو خوشبو کی کچہ حاجت نہتی کیونکہ اونکی ذات کی خوشبو ایسی تہی کہ دوسری خوشبو ہرگز
برابری نہ کرسکتی تہی چنانچہ انس بن مالک نے کہا ہی کہ جو خوشبو حضرت کی عرق مین تہی مینے
کسی عنبر اور مشک مین اور عطر مین ویسی خوشبو نہین سونگہی ہی اور کہا ہی انس بن مالک نے
کہ جس کلیمین سے حضرت گذرتی تہی ایسی خوشبو ہوتی تہی اور پہیل پڑتی تہی کہ لوگ جانتی تہی
کہ حضرت اس گلیمین گذری ہین اور ام سلمہ حضرت کا عرق لیکر عطر مین ملایا کرتی تہین اسواسطی
کہ وہ عطر سب عطرونسی زیادہ خوشبودار ہو جاتا تہا اور عتبہ بن فرقد کے بدن پر ایک مرض
پیدا ہوا تہا حضرت نے اوسکی بدن پر اپنا ہاتہہ پہیرا سب بدن اوسکا خوشبودار ہو گیا یہانتک
کہ اوسکے چار عورتین تہین اور ہرروز وہ عورتین خوشبو لگایا کرتی تہین مگر عتبہ کی
بدنکی خوشبو کو کوئی خوشبو پہنچ نہ سکتی تہی چنانچہ طبرانی نے معجم صغیر مین اس
قصہ کو لکہا ہی **علاج** ابوداود نے روایت کی ہی کہ حکم کیا حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ خوشبودار کا سوتی وقت یعنی فرمایا کہ وقت
سونی کے سرمہ لگایا کرو **ف** بعضی علما نے لکہا ہی خوشبودار سے
مراد اس جگہہ وہ سرمہ ہی کہ جسمین مشک ہوا ہو اور ابن ماجہ مین روایت آئی ہی

کہ سب سرمونمین بہتر سرمہ اثمد ہی کہ روشن کرتا ہی نگاہ کو اور اگاتا ہی پلکونکو ترمذی کی شرح
مین لکہا ہی کہ اثمد کہتے ہین سرمہ اصفہانیکو اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص سرمہ
لگاوی پس چاہئی کہ طاق لگاوی **ف** علمانے کہا ہی کہ سرمہ لگانیکے تین طور ہین ایک طور
تو یہہ ہی کہ دو سلائی داہنی آنکہ مین دیوی اور دو سلائی بائین آنکہ مین پہر ایک سلائی
داہنی آنکہ مین لگاوی اور دوسرا طور یہہ ہی کہ تین سلائی داہنی آنکہ مین لگاوی اور دو
سلائی بائین آنکہ مین دیوی اور تیسرا طور یہہ ہی کہ تین سلائی دونو آنکھونمین لگاوی **علاج**
سفر السعادہ مین لکہا ہی کہ کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو دیتا تہا تو رد
نکرتے تہے اور فرماتے تہے کہ اگر کوئی تمکو خوشبو دیوی تو رد نکرو **ف** علمانے لکہا ہی کہ حکمت
اسمین یہہ ہی کہ خوشبو لگانے اور سونگہنی سے اور مکانونکو ستہرا رکہنے سے بدنکو صحت بہت
حاصل ہوا کرتی ہی اور یہہ عمل تقویت قلب کے واسطے بہت فایدہ کرتا ہی اور خوشبو اور
ستہرای سے مکانونکی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہی چنانچہ مسند بزار مین آیا ہی کہ
فرمایا حضرت نے کہ مقرر اللہ پاک ہی اور پاک کو دوست رکہتا ہی اور ستہرائی رکہنی والیکو
دوست رکہتا ہی اور کریم ہی کریم کو دوست رکہتا ہی اور بخشش والا ہی بخشش کرنیوالیکو دوست
رکہتا ہی سو ستہرای رکہا کرو اپنی گرد نین اور صحنونکو اور دہلیزونکو اور یہودیون کی
طرح نہو جاو کہ وہ جمع کیا کرتے تہے کوڑا اور کہوڑا اپنے صحنون مین باندہ
رکتے تہے بقراط نے کہا ہی کہ بدبو سے آدمی کو بیماری پیدا ہو جاتی ہے
چاہئیے کہ بدبو اپنے سے دور رکہے اور اپنے تئین بدبو سے بچا وے
اور دور رہے غرض حاصل کلام یہہ ہی کہ آدمی کو چاہئیے کہ اپنی تئین اعتدال کے

رتبہ سی آگی قدم نہ بڑہاوی اور اعتدال مین کہی کہ افراط وتفریط ہرامر مین بری ہی تو
مخنثونکی طرح ہر وقت بناو سنگار کیا کرین اور نہ جاہل فقیرونکی طرح نہانا دہونا چہوڑدین
اور بہبوت ملکر اور سر پریشان رکہو اگر ابہی تیئن بی غسل کر دیوین کیونکہ دوا ہی جب فایدہ
کرتی ہی کثرت سے وہ دوا غذا ہو جاوے اور بعضی علما نی لکہا ہی کہ آدمیونکو چاہی کہ اپنی
مکانونمین شیرکی پوست کا فرش نہ رکہیں اس لئی کہ اس سے وحشت پیدا ہوتی ہی اور خفقان پیدا
ہوتا ہی اور صلوہ مسعودیمین لکہا ہی کہ اسکو جہاڑو دینی سی محتاجی آتی ہی اور ابو اللیث
نی بستانمین لکہا ہی کہ جو شخص جہاڑو دیا کری کپڑے سے تو آخرکو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم
علاج صاحب سفر السعادۃ نے لکہا ہی کہ ہرگز جمع نکرتے رسول صلے اللہ علیہ وسلم مچہلی اور
دودہ کو اور جمع نکرتے تہی ترشی اور دودہ کو اور ہرگز جمع نکرتی تہی دو غذا گرم کو اور
ہرگز جمع نکرتی تہے دو غذا سرد کو اور جمع نکرتے تہی دو قابض کو اور جمع نکرتی تہی دو مسہل کو
اور جمع نکرتی تہے اسکا مراد یہہ ہی کہ معدہ مین جمع نکرتی تہے یعنی کبہی ایسا اتفاق نہین
ہوا ہی کہ حضرت نے کبہی مچہلی بہی کہائی ہو اور بغیر ہضم ہوئی اوسکے اوپر دودہ بہی لیا
ہو یہہ معنی ہین ایک جگہہ جمع ہونیکی پس اسیطرح سب کے معنے ہین اور جاننا چاہی کہ حضرت
دودہ اور انڈیکو جمع نکرتے تہے اور گوشت اور دودہ کو بہی جمع نکرتی تہی یعنی بغیر ہضم
ہوئی ایک کی دوسری چیز کہاتی تہی اور دو چیز مختلف کو بہی جمع کرتے تہے جیسے قابض
اور مسہل اور سریع الہضم اور بطی الہضم اور گوشت پکا ہوا اور بہونا ہوا
ہی جمع نکرتے تہے اور تازہ گوشت اور باسی گوشت ملا ہوا ہی نہاتے
تہے کیونکہ معدہ کو مختلف دو چیز کا ہضم کرنا مشکل ہی اور جاننا چاہی اسبا تکو

کہ حفظ بدنکی واسطی حرکت بہت فایدہ کرتی ہی چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کہانیکو ذکر اور نماز کے ساتہہ اور بعد کہانیکے اوسیوقت سوجایا کرو اس سے دل تمہارا سخت ہو جاویگا **ف** مواہب مین آیا ہی کہ جسکی تندرستی اپنی منظور ہووے تو بعد کہانے رات کے صد و پنجاہ قدم پہرا کرے اور شیخ وغیرہ اکثر اطبا کہتے ہین کہ حرکت زیادہ نکرے اسلئے کہ حرارت عزیزی تحلیل ہو جاتی ہی اور قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ زیادہ حرکت حواس کو مکدر کرتے ہی مگر سکون بہی زیادہ اختیار نکرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہو جاتی ہی اور آدمی کو سست کرتی ہی اور حرارت عزیزی ضعیف ہو جاتی ہی قانون کی شرح مین لکہا ہی کہ حرکت اور سکون یہہ دونو سرد مزاج ہین یعنی دونونکا مزاج بارد ہی اسواسطی حرکت رطوبت کو اور حرارت کو تحلیل کرتی ہی اور سکون فضلات اور رطوبات کو پیدا کرتا ہی اور اعتدال ان دونونکا زیادہ کرتا ہی حرارت عزیزی کو اور ہضم کرتا ہی کہانیکو اور تیز کرتا ہی حواس کو اور بہت کرتا ہی اشتہا کو اور جلا کرتا ہی قوی کو اور اسطرح واسطے محافظت بدنکے ایک علاج سفر کرنا ہی چنانچہ ابونعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرو تندرستی پاؤگے روزی دیئے جاؤگے **ف** اس حدیث کی علما کئی طرحسے معنی کہتے ہین مگر یہان اسیقدر جاننا چاہیئے کہ سفر کرو کیونکہ اسمین تفریح طبع حاصل ہوتی ہی اور ہر جگہہ کی ہوا مین حق تعالی نے جدے فایدے اور تاثیر پیدا کئے ہین اگر کوئی ہوا تمہارے بدنکو موافق آجاویگی تو تم بوجہ احسن تندرست ہو جاؤگے یعنے ہرطرح کی غذا کہایا کروگے غرض اسحدیث سے معلوم ہوا کہ نقل مکان

کرنا واسطے بیماریکی کچہ مضایقہ نہین ہی کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق آجاوے اور اوسے تندرستی ہوجاوے مگر منحوس جانکر اوس مکانکو چھوڑی کیونکہ اسمین بو شرک کی آتی ہی ہر جگہ پر بہروسا اپنی رب پر رکہی اور ہر کسیکے کہنے سے وہم مین گرفتار نہووے واللہ اعلم اسرارہ علاج طبرانی نے لکہا ہی معجم اوسط مین ابن عباس سی مرفوعا روایت کی ہی کہ مسواک پاک کرتی ہی موہنہ کو اور خوش کرتی ہی رب العالمین کو اور روشن کرتی ہی موہنہ کو اور نگاہ کو اور جامع کبیر مین لکہا ہی کہ مسواک زیادہ کرتی ہی فصاحت کو اور پاک کرتے ہی موہنہ کو اور راضی کرتی ہی رب کو اور صاف کرتے ہی دانتونکو اور خوشبودار کرتی ہی موہنہ کو اور مضبوط کرتی ہی مسوڑونکو اور صاف کرتی ہی حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہی رطوبت کو اور تیز کرتی ہی نگاہ کو اور دیر مین لاتی ہی بڑہاپی کو اور سیدہا رکہتی ہی پشت کو اور مضاعف کرتی ہی اجر کو اور آسان کرتی ہی نزع کو اور یاد دلاتی ہی موت کی وقت کلمہ شہادت کو اور ہضم کرتی ہی طعام کو اور سیاہی کا ٹیکا لگاتی ہی شیطان کے اور وسیع کرتی ہی روزیکو اور دور کرتی ہی دانتونکی میل کو اور درد دندانکو اور قوی کرتی ہی معدہ کو اور زیادہ کرتی ہی عقل کو اور پاک کرتی ہی دلکو اور نورانی کرتی ہی موہنہ کو اور قوت دیتی ہی دلکو اور بدنکو اور شفا کرتی ہی ہر بیماریکو علاج جاننا چاہیئے کہ بدنکی علاجونمین خواب ہی یعنی سورہنا بہی ایک علاج ہی چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شریف مین کہ اللہ ایسا ہی کہ مقرر کیا واسطی تمہاری راتکو تاکہ تم آرام کرو بیچ اوسکے یعنی آرام کرو رات کو تاکہ دن بہر کے ماندگی تمہاری اوترجاوی اور تندرستی تمہاری بنی رہی تاکہ عبادت مین اپنی رب کی مشغول رہو اسیواسطے

جالینوس نے کہا ہی کہ جسکو تحلیل کرنا کہانیکا منظور ہو اور اپنا سوادشکمی تو چاہی اوسکو
کہ وہ سورہی مگر اعتدال کے رتبہ کو اسمین ہی نگاہ رکہے کیونکہ بہت سونا ہی آدمی کو
ضعیف کرتا ہی اور سست کرڈالتا ہی اور قیامت کے دن مفلسونمین اوٹہی گا چنانچہ
حضرت سلیمانکی والدہ نے حضرت سلیمان کو کہا کہ ای لڑکے تو بہت سویا نکر کیونکہ بہت
سونا قیامت کو مفلس کرکر اوٹہا دیگا **ف** علائی لکہا ہی کہ آدمی چار وقت سویا
نکری ایک تو صبح کو آور ایک چاشت کو آور ایک بعد ظہر کے آور ایک بعد مغرب کے
شیخ الرئیس نے لکہا ہی کہ سونا صبح کا ضعیف کرتا ہی بدنکو اور پراگندہ کرتا ہی حواس کو مگر قیلولہ
کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتی ہین سو وہ سونا سنت ہی اور دماغکو قوت کرتا ہی اور عقل کو
زیادہ کرتا ہی اور جاننا چاہیی کہ سونا چار طرح ہی ایک چت دوسرے داہنی کروٹ پر تیسری
بائین کروٹ پر چوتہی اوندہا سو چت سونا کام انبیا علیہم السلام کا ہی اور داہنی کروٹ
پر سونا کام اولیا اور علما کا ہی اور بائین کروٹ پر سونا کام ہی اغنیا کا کیونکہ بائین
کروٹ پر سونیسے کہانا خوب ہضم ہوتا ہی آور اوندہا سونا کام شیطانکا ہی آور جو شخص
کہانا کہاوے شکم بہر تو لائق ہی اوسکو کہ تہوڑسی دیر اول داہنی کروٹ پر سووی بعد
اوسکے پہر جاوے بائین کروٹ پر اسطرح کا سونا خوب ہضم کرتا ہی کہانیکو اور شیخ الرئیس
نے کہا ہی کہ دنکو بہت سویا نکرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوتی مرضونکو جگاتا ہی اور
طحال مین سختی ایسیسے پیدا ہوتی ہی اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہی مگر قیلولہ کا مضائقہ
نہین ہی کیونکہ اس سے دماغکو اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی آور جاننا چاہیی کہ نا حق
رات کا جاگنا ہی بدہضمی کرتا ہی اور دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور بدنکو خشک کرتا ہی

بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہی اسیواسطی حضرت نی عثمان بن مظعونکو تمام رات کی جاگنی
سی منع فرمایا ہی اور کہا ہی تیری نفس کا ہی تجہپر حق ہی اور تمام رات کا سونا بہی خوب
نہین ہی بلکہ صبح ہونی کی پہلے اٹہا کری کیونکہ ساری رات سونی سی شیطان کا تین
موت جاتا ہی باقی احوال خواب کا انشاءاللہ تعالی ادویات الہی مین عنقریب بیان کیا
جاویگا علاج روایت ہی جزری سے حصن حصین مین کہ آب زمزم شفا ہی واسطے ہر
چیز کے پس اگر پیوی تو اوسکو شفا ہی جانکر تو شفا دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوی تو اوسکو پناہ
جانکر پناہ دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوی تو اوسکو واسطے دفع ہونی پیاس کے دفع کریگا اوسکو
اللہ اور ابن عباس جب پیا کرتی تہی آب زمزم کو تو پڑہا کرتی تہے اس دعا کو اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ یعنی ای اللہ سوال کرتا ہون
تجہسے علم نفع دینی والا اور رزق وسعت دینی والا اور شفا ہر بیماری سی علاج جامع کبیر مین
ابوہریرہ سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پیا کرو تم پانی کو تو پیا
کرو اوسکو ایکدم مین اسواسطی کہ اسطرحکا پانی پینا سینہ مین درد پیدا کرتا ہی اور ابو حاتم
نی انس بن مالک سی روایت کی ہی کہ دم لیا کرتی تہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینی مین تین بار
اور فرماتی تہی کہ اسطریقہ سے خوب پیاس بجہاتا ہی اور خوب پچتا ہی کہانا اور بہت تندرست رکہتا ہی اور
بعضی حدیث مین کہڑی ہوکر پانی پینا بہی منع آیا ہی چنانچہ ترمذی وغیرہ نی انس ابن مالک
رضی اللہ عنہ سی روایت کی ہی کہ منع کیا حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے
کہ پانی پیوی کوئی شخص کہڑا ہوکر اور بعضے اطبا نے لکہا ہی کہ کہڑی ہوکر پانی پینی سے
شکم مین درد پیدا ہوتا ہی اور بعضے علما نی کہا ہی کہ تین پانی کہڑے ہوکر

پینا جایز ہی ایک آب وضو دوسری آب سبیل تیسرے آب زمزم مگر بعضی حدیث مین تنک
ہی کہڑی ہوکر پینا درست نہ معلوم ہوتا ہی اور بعضی اطبا کہتی ہین کہڑی ہوکر پانی پینا یا
لیٹ کر پانی پینی سی ضعیف ہوتا ہی معدہ اور اعصاب مین ضعف پیدا ہوتا ہی اور بعضی حدیث
مین آیا ہی کہ پانی شیرین اور ٹہنڈا حضرت کو بہت پیارا تہا چنانچہ ابو داود نی حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سی نقل کی ہی کہ منگوایا جاتا تہا پانی شیرین واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سکے
سقیا کی کوئین سی سقیا نام ایک منزل کا ہی کہ مدینہ سی دو دن کی راہ ہی ف شیخ
الرئیس نے کہا ہی کہ پانی شیرین بہتر ہی سب پانیوں سی اور بہتر وقت وہی اوسکے پینی کا کہ
جب کہانا ہضم پر آوے اور اگر بعد ہضم کے پیوی تو بہت مفید ہی اور بعضی اطبا نی لکہا ہی کہ
پانی پینا پہلے کہانیسی بجہاتا ہی حرارت معدہ کو اور بعد ہضم کہانیکے گرمی پیدا کرتا ہی
معدہ مین اور موٹا کرتا ہی بدنکو اور بقراط نے کہا ہی کہ پانی پینا کہانی پر برا ہی اور بیدار
موہنہ بکارڈ کرتا ہی ہاضمہ کو اور بعد کہانیکے ہضم کرتا ہی غذا کو اور احیاء العلوم مین کہا
ہی غزالی رحمہ نے کہ نہ پیا کرو تم پانی بعد سونے سکے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجہاتا
ہی اور جاننا چاہیئے کہ بعد حمام کے پانی پینا منع ہی اور بعد قربت کے بہی ہرگز نہ پیا
چاہیئے اسسے رعشہ پیدا ہوتا ہی اور بعد میوہ کہانیکے بہی پانی پینا خوب نہین کیونکہ اس
سے زبان مین زخم پیدا ہوتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ سب سے بہتر پانی مینہ کا ہی بعد
اسکے آب جاری کہ مشرق سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کی طرف
یا شمال سے جنوب کی طرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بہی بہتر ہین جسکا جی چاہی
طب کی کتابونمین دیکہہ لیوی اور آب چاہ اور آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہین

ہی کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہین **ف** اور جاننا چاہیے کہ صاحب سفرالسعادت
نے لکھا ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈہانک دیا کرو برتنونکو اور بند کردیا کرو
مشکونکے موہنہ کو اسواسطے کہ ہر سال مین ایک رات آیا کرتی ہی کہ نازل ہوتی ہی اوس رات
مین وبا اور نہین گذرتی ہی کسی کہلی برتن پر اور نہ کہلی ہوئی مشک پر مگر گرپڑتی ہی بیچ اوسکے
یعنی پانی کے برتن رات کو کہلی نرکہا کرو کیونکہ سال بہر مین ایک رات آتی ہی کہ اوسمین بیماری
نازل ہوتی ہی جو برتن پانی کا کہلا پاتی ہی اوسمین گرا کرتی ہی اور جاننا چاہیے کہ بعضی
وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دودہ مین پانی ملاکر کہاتی تہی اسواسطے کہ تازہ دودہ
مین ایک نوع کی گرمی ہوتی ہی پانیکے ملانیسے معتدل ہوجاتا ہی اور اسیطرح بعضی وقت
شہد مین سرد پانی ہی ملاکر پیا کرتی تہے تاکہ رتبہ اعتدال کا اوسمین آجاوے اور بعضی وقت
کہجور کو پانی مین بہگو کر ایک رات اور کبہی دو رات بعد اوسکے اوسکا عرق تیار کر پیا
کرتے تہے **ف** علمانے لکہا ہی کہ یہ علاج قوت باہ اور قوت دل اور دماغ کو بہت
فایدہ کرتا ہی لیکن کوئی شخص لہو ولعب کے واسطے پیوی تو اوسکے حق مین اسکا پینا حرام
ہی مگر عبادت کرنیکے واسطے کبہی کبہی پیوے تو اوسکے حقمین درست ہی واللہ اعلم
ف جاننا چاہیے اسباتکو کہ ادویات کی دو قسم ہین ایک تو ادویات طبیعی
اور دوسرے ادویات الٰہی اور ادویات روحانی بہی اسی کہتے ہین اس رسالہ مین سو
ادویات طبیعی کہ جسمین اطبا بہی مشترک ہین بیان اوسکا ہو چکا ہی مگر اب
ادویات الٰہی کہ جو سوا انبیا علیہم السلام کے کوئی نہین جانتا ہی اوسکا
بیان شروع کیا جاتا ہی وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ مگر ادویات الٰہی کے

ساتھ علاج کرنا کئی طرح سے آیا ہی کبھی تو آیات قرآنی سے کیا کرتی ہین اور کبھی اسمائی
الٰہی کے ساتھ اور کبھی دعائے اور کبھی رقیہ سے کہ جسے فارسی مین افسون اور ہندی
زبان مین منتر کہتی ہین مگر منتر وہ درست ہی کہ جو قرآن شریف کی آیات کی ساتھ ہووے
یا اسمار الٰہی کے ساتھ اور معنی اوسکے معلوم ہووین اسواسطے کہ کہین شراب اور کفر مین
گرفتار ہنو جاوین اسیواسطے حضرت کا معمول تہا کہ جو کوئی منتر کی کا فتوی پوچھا کرتا تو اپنی
روبرو اوسکو پڑھوایا کرتی تہی اور جسطرحکا شرک نہ پایا جاتا تہا تو اوس شخص کو اجازت
دیتی تہی اور فرماتی تہی وکرو اسکو اور فایدہ پہنچا دا اپنی بہا یونکو اور ابو داود وغیرہ مین
ابن مسعود سی روایت ہی کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رقیہ اور تمائم اور تولہ شرک
ہی **ف** اس حدیث سی معلوم ہوا کہ بعضے منتر بہی شرک ہین سو شرک اون منتروںمین
ہی کہ جو منتر قرآن اور اسمار الٰہی سے ہنووین اور معنی اوسکے معلوم ہنووین اور منتر قرآن اور
حدیث کی موافق ہون تو اوسکا کرنا کچہ مضایقہ نہین ہی **ف** تمائم جمع تمیمہ کے
ہی اور تمیمہ کہتے ہین خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ بہی اوسمین داخل ہین عرب
کے لوگ اپنی لڑکون کے گلی مین نظر کے خوف سی خرمہرہ وغیرہ ڈال دیا کرتی
تہے سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو شرک فرمایا ہی اور جاننا چاہیے
کہ گنڈہ اور تعویذ اسطرح کہ جسمین آیات قرآنی اور آیات احادیث
ہنووین اور ہووین مگر اونکے ساتھ دوسرون کے بہی نام سوائے ذات
الٰہی کے لکھے ہون اسطرح کا بہی تعویذ اور گنڈہ رکہنا درست نہین ہی
اس جگہہ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو کسیکے نام کا گلےمین طوق یا کان مین

بندہ یا پاؤنین بیری بھی پہنانا لایق ہنین ہی کیونکہ یہہ بھی قسم تمائم مین داخل ہین
دلیل اسپر یہ ہی کہ فقط خرمہرہ و یا شیر کی ناخن کو گلی مین ڈالنا شرک ہنین ہی کیونکہ اسمین
کوی صورت شرک کی پائی ہنین جاتی ہی مگر شرک اسمین یہہ ہی کہ وہ شخص جانتا ہی کہ اِ
بیری لڑکیکی محافظت رہیگی اور اوسکو کسی کی نظر ہنین لگنی کی سو یہی نیت طوق اور
بیری پہناتی مین بھی ہوا کرتی ہی واللہ اعلم اور تولہ ایک ٹوٹکا ہی کہ عورتین کیا کرتی
ہین اپنی خاوندون پر محبت کیواسطے سو حضرت نی ان سب باتونکو شرک فرمایا اور منع
کیا کہ یہہ باتین نہ کیا کرین اور جاننا چاہیئ کہ جو منتر ایسا ہو کہ اوسکے معنی معلوم ہنون مگر
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی سنکر اوسکو جایز رکھا ہو تو اوس منتر کے کرنیکا کچھ مضایقہ
ہنین ہی کیونکہ اگر اوسمین شرک ہوتا تو حضرت اوسکو منع کردیتی اس جگہہ سی علمانی
کہا ہی کہ سکوت شارع کا دلیل ہی اوس فعل کے جایز ہونے پر اور اس باتکو جاننا چاہیئ
کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتھ کسیکو منظور ہو تو پہلی اپنی عقیدیکو خوب طرحسی
صاف کری ہنین تو فایدہ سے محروم رہیگا اوسوقت ملامت نکری کسیکو مگر اپنی
جانکو کیونکہ دوا بھی جب فایدہ کرتی ہی کہ تب مادہ درست ہو اور جب مادہ بالکل تباہ
ہوجاوی تو اوسوقت دوا بھی فایدہ کچھ ہنین کرتی ہی کیونکہ کپڑی پر رنگ جب چڑہی
کا کہ جب وہ کپڑا مضبوط اور صاف ہو اور بالکل بوسیدہ ہنو جاوی کیونکہ بوسیدہ
کپڑی پر رنگ اچھی طرح ہنین چڑہتا ہی سو اس جگہہ قصور کپڑیکا ہی رنگریز کا ہنین
ہے اسیطرح عقیدہ کا حال ہے کہ دوا روحانی بغیر عقیدہ کے فایدہ
ہنین کرتی ہی مگر بعضی وقت عقیدہ اچھا ہوتا ہی لیکن وہ علاج فایدہ

نہین کرتا ہی سو اسکا سبب یہ ہی کہ یا تو وہ شخص غفلت کی ساتھہ اوس دعا کو پڑہا کرتا ہے
یا حرام وغیرہ سی پرہیز نہین کرتا ہی اور کبہی یون ہوتا ہی کہ دعا اوس شخص کی کہ جس مرض کے واسطے
پڑہی تہی اوسکی بدلی کوئی اور بلا آتی ہوئی کو اوسپر ٹال دیتی ہی اور آدمی اپنی نادانی سی
جانتا ہی کہ میری دعا قبول نہین ہوتی ہی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ دعا اور بلا کے
آپسمین کشتی ہوا کرتی ہی بلا چاہتی ہی کہ مین اسپر گرون اور دعا اوسکو گرنی نہین دیتی
ہی یہانتک کہ دونو قیامت تک لڑا کرتی ہین غرض ادویات روحانیکے ساتھہ علاج کروانا ہر کسی سے
خوب نہین ہی مگر عالم متقی دین دار ہی اس علاجکو کروایا کرین کیونکہ ایکو نکی زبان مین ہی
حق تعالی نی ایکطرحکی تاثیر رکہی ہے

علاج باسماء الہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم مشکوۃ وغیرہ مین آیا ہی کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اوسپر پڑہ کر دم
کرے یا وہ خود پڑہ کر اپنی اوپر دم کری دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ
مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ **علاج** جزری نے لکہا ہی حصن حصین مین
کہ جسکی آنکہین دکہتی ہون تو یہ دعا پڑہا کری اور دم کری اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ
ظَلَمَنِیْ **علاج** سفر السعادۃ مین ابوداؤد سے روایت کی ہی کہ سنا مینے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہووی تو چاہئی اوسکو یہ دعا پڑہا
کرے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ
كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا اَنْتَ

رَبُّ النَّاسِ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلَىٰ هٰذَا الْوَجَعِ بعد اسکے
فرمایا کہ جب پڑھیگا اسکو اچھا ہو جاویگا اللہ کے حکم سی اور اگر کسیکو سنگ گردہ ہو جاوے یا کسی کا
بول بند ہو جاوی تو اوسکو بہی یہہ دعا بہت فایدہ کرتا ہی علاج گزیدن مار مسلم نی روایت کیے
ہی ابو سعید خدری سی کہ حاصل اوسکا یہہ ہی کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئی وہی اتفاقا
اون کا سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تہا اون لوگون نی اونسی کہا علاج کو انہون نے کہا کہ
اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کی کہ ایک گلہ بکریونکا اونسی مقرر ٹہرا
اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ تیس بکریان تہین آخر اون صحابیون سے ایک شخص
نی جاکر سورہ فاتحہ کو پڑہکر اوسپر دم کردیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پہر صحابی نی
آنکر حضرت صلعم سی یہہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نی فرمایا تمنی خوب کیا لیکن تمنی کیونکر
جانا کہ یہہ سورہ منتر ہی پہر فرمایا کہ ان بکریونکو آپسمین تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بہی
اسمین سے مقرر کرو حاصل حدیث کا تمام ہوا ف جاننا چاہیے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو
یہ نکا علاج قرآن اور حدیث مین آیا ہی اگر اوسپر اجرت لیکر کری تو کچہ مضایقہ نہین ہی
اور وہ اجرت اوسکے حق مین حلال ہے اور طیب کیونکہ جبکہ حضرت نی فرمایا کہ ایک حصہ
میرا بہی مقرر کرو تو اس سے معلوم ہوا کہ اس اجرت مین ذرہ بہر شک نہین ہی کیونکہ اگر اس
اجرت مین شک ہوتی تو حضرت اپنی اوپر اوسکا لینا ہرگز جایز نہ رکہتی اور اس حدیث سے
ایک بات یہہ بہی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر علاج کیا کری تو وہ اجرت اوسکے
حق مین حرام نہین ہی مگر شرط اوسمین یہہ ہی کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نکری اور
دوسرے فریب نکرے بلکہ علم طب سے اگر واقف ہووی تو وہ اجرت حرام ہے

چنانچہ ابوبکر صدیق رض کا غلام اسطرح علاج کے مقدمہ مین فریب کرکر کوئی چیز لایا تھا صدیق
رض کو بعد کھانیکے معلوم ہوا کہ یہہ علاج سے واقف نہین تھا فریب کرکر لایا ہی اوسیوقت
اونگلی اپنی حلق مین ڈالکر قی کر ڈالی اور اوس کھانیکو اپنے شکم سے نکالا پس اس قصہ
سی معلوم ہوا کہ اس فریب سے کیسا کھا دی علاج کرکر تو اوسکی اجرت اوسپر حرام ہی حقتعالی
ہدایت دی فال اور کنندہ والونکو کہ اپنی غذا کو اور پوشاک کو حرام نکیا کرین کیونکہ حدیث
مین آیا ہی کہ حرام کھانیسے دعا قبول نہین ہوتی ہی اور جاننا چاہیی اسبات کو کہ قرآن فایدہ
کرتا ہی امراض جسمانی کو بھی اور امراض روحانی کو بھی چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ مین حدیث
نقل کی ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ بہتر دوا قرآن ہی اور بیہقی نے روایت کی
ہی واثلہ بن اسقع سی کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کے درد کا
فرمایا کہ اختیار کر قرآنکے پڑھنے کو اور ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے بیان کیا ہی ابوسعید
خدری سی کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے سینہ کے درد کا فرمایا
حضرت نے کہ قرآن پڑھا کر کیونکہ حق تعالی نے فرمایا ہی قرآن شفا ہی واسطے اوس بیماری
کے کہ جو سینہ مین ہے مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا چاہیی کہ سورہ فاتحہ ہر مرض کو مفید
ہی چنانچہ بعضے حدیث مین آیا ہی کہ سورہ فاتحہ سوا موت کے ہر بیماری کی دوا ہی اور بیہقی نے
ابوسعید خدری سے نقل کی ہی کہ سورہ فاتحہ دوا ہی زہر کی اور بزار نے انس بن مالک رض سے
حدیث روایت کی ہی کہ فرمایا مجکو حضرت نے کہ جب تم سونیکا قصد کرو تو پڑھا کر سورہ فاتحہ اور
قل ہو اللہ احد کو سوای موت کی امن مین رہیگا تو ہر بلا سی اور جزری نے لکھا ہی اپنی کتاب
مین کہ جسکو جنون ہوجاوے تو چاہیی اوسپر تین دن تک صبح اور شام تین بار سورہ فاتحہ کو

پڑہ کر دم اسپر کرنا **علاج** برای دفع جنون صاحب اذکار نے حدیث نقل کی ہی ابی بن کعب سے کہ حاصل اوسکا یہہ ہی کہ کہا ابی بن کعب نے کہ ایکروز بیٹہا تہا مین پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنی مین آیا ایک اعرابی اور کہا اوسنے کہ یا رسول اللہ بہائی میرا بیمار ہی فرمایا کہ کیا بیماری ہی اوسکو اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہی کہ دیوانہ ہوگیا ہی فرمایا کہ بہائی کو میرے پاس پکڑ لا وہ جاکر اوسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبروا اپنی بٹہالیا پہر پڑہا اوسپر سورہ فاتحہ کو اور چار آیت اول سورہ بقر کی مفلحون تک والہکم الہ واحد ایک آیۃ اوسکے برابر کی اور تین آیتین آخر سورہ بقرہ کی اور ایک آیۃ سورہ آل عمران کی شہد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیت سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک آیت سورہ جن کی وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۰ اور دس آیتین اول وصافات کی عَذَابٌ وَّاصِبٌ تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین پس کہڑا ہوگیا وہ شخص اچہا ہوکر گویا بیمار کبہی نہین ہوا تہا

علاج برای درد دندان جزری نے اپنی کتاب مین لکہا ہی کہ جسکی درد ہولی تو چاہیی اوسکو کہ اپنا ہاتہہ رکہی درد کی جگہہ پر اور پڑہی اس دعا کو سات بار اور ہر بار پڑہ کر ہاتہہ اوٹہا لیوی بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا **ف** برای دفع جمیع امراض بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلعم جب بیمار ہوتے تو جبریل ع اس رقیہ کو یعنی اس منتر کو پڑہا کرتی تہی بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ

علاج گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہی عبد اللہ بن
مسعود سے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین ڈنک مارا ایک بچہو نے نماز
مین پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا لعنت کری اللہ بچہو کو کہ نہ نبی کو چہوڑی
نہ کسی دوسرے کو اسکے مین سی پہر ایک برتن مین نمک کو پانی مین کہولکر اونگلی اوسمین
رکہہ دی پہر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑہنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی
روایت مین اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑہنا ہی سات بار آیا ہی اور بعضی حدیث مین آیا
ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجکو بچہو کا منتر آتا ہی حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو
کیا کرو اور نفع لوگونکو پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ
بَحْرٌ قَفْطًا کئی بار اسکو پڑہ کر اوسپر پہونک دی **ف** جاننا چاہئی اسجگہہ اگرچہ اس
منتر کے معنی ہمکو معلوم نہین ہین مگر جب حضرت نے سنکر جائز رکہا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنیکا
کچہہ مضایقہ نہین ہی کیونکہ اگر اسمین شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کو پڑہنی کی اجازت
ندیتی علاج برائے دفع جراحات وقروح جسکے پہوڑا یا پہنسی یا کوئی طرح کا زخم ہووے
تو چاہئی اوسکو کہ اول اونگلی شہادت کی رکہی زمین پر اور پہر اوٹہا کر اوس پہوڑی
پر رکہے اور اس دعا کو پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا
بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ہر روز اسیطرح کیا کری
اللہ کے حکم سے آخر کو اچہا ہو جاوی گا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ
رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت کے پاس ایک شخص
آیا اور اسنی کہا کہ جبسے مین مسلمان ہوا ہون تب سے میرے بدن مین درد رہتا ہی فرمایا کہ ہاتہہ

اوسجکہہ پر کہدکہ تین بار کہا کر بِسۡمِ اللّٰهِ اور سات بار کہا کر اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ
مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ف اس حدیث سی معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار
کرتا ہی تو بعضی وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر اوسکے بدن مین گہس جاتا ہی کہ وہ
شخص پہر اوسیطرح کافر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اوسکو بچا لیا ایسے وہم سے
ہزارون مسلمان دین کو چھوڑ دیتے ہین اور اپنی دل مین کہتی ہین کہ دین اختیار کرنے
سے ہمپر تنگی آیا کرتی ہی علاج برائے دفع وبا بعضی حدیثون مین آیا ہی کہ فرمایا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہی کہ بہیجا گیا ہی اوپر گروہ بنی
اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تم سی پہلے تہے پہر جب وقت سنو تم اس بیماریکو کسی زمین پر
پس نہ داخل ہو بیچ اوس زمین کے اور جو واقع ہووی اوس زمین مین کہ جسمین تم ہو پس
نہ نکلو اوس ملک سی بہاگ کر ف طاعون سی مراد سمجہہ وبا ہی کہ صراط المستقیم مین
لکہا ہی حاصل اس حدیث کا یہ ہی کہ وبا بہی ایک طرح کا عذاب ہی حق تعالی جل شانہ
گناہون کے سبب سے اس عذاب کو بہیجا کرتا ہی سو جس شہر مین تم سنو کہ وہان
وبا ہی قصد نکرو جانی کا کیونکہ قصد ہلاکت مین ڈالنا اپنی تئین درست نہین ہی اور
اگر اوس شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو تو اوس شہر سے بہاگو بہی نہین کیونکہ
تقدیر الہی سے بہاگنا خوب نہین ہی بلکہ بعضے حدیث مین آیا ہی کہ طاعون
شہادت ہی واسطے ہر مسلمان کے ف اگر صبر کرے اور بہاگے
نہین اوس شہر سے تو درجہ شہادت کا ہی یعنے اگر اوس وبا مین
مرجاوے تو شہید مرے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ طاعون وبا کو کہتے ہے

جنون کا یعنی جن لوگ کونچا دبا کرتی ہین آدمیکی بدنین اوسکے سبب تو جسم مین آدمی کے زہر
پہیل جاتا ہی اور ہر آدمی مرنی لگتا ہی **ف** اس حدیث سے جانا چاہئی کہ نزدیک حکیموں کے
حقیقت وبا کی یہہ ہی کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہی یہانتک کہ اوسکے سبب سے آدمی کی
جسم مین زہر پہیل جاتا ہی پیدا ہو کر اسکے سبب سے اکثر لوگ مرجاتی ہین سو بعضی علمانے
حدیث مین اور حکیمونکے قول مین مطابقت اور موافقت کی ہی اسطرحسے کہ شاید وبا
کبہی تو آتی ہووی جنونکی کونچنے سے اور کبہی پہیلتی ہے سبب ہوا کے فساد کے مگر حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نی جو سبب عقل مین سما سکتا تہا اوسکو بیان نفرمایا کیونکہ ہر حکیم معلوم کرسکتا
ہی کہ یہہ فساد ہوا کا ہی اور جو بات وحی کی متعلق تہی اور عقل اوسی ہرگز نپا سکتی تہی
اوسکو بیان فرما دیا کہ جنونکے سبب سے بہی وبا آیا کرتی ہی واللہ اعلم اور بعضی علمانی جواب
دیا ہی کہ اگر وبا ہوا کی فسادسی ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی بہی ہرگز جیتا نرہتا کیونکہ
ہوا ایسی چیز نہین ہی کہ کسیکو لگے اور کسیکو نلگی پس جب ہمنی دیکہا کہ کوئی مرتا ہی اور کوئی
نہین مرتا ہی اس سے معلوم ہوا کہ فساد ہوا کا نہین ہی بلکہ حق وہی ہی کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نی فرمایا یعنی جنونکا کونچا باذن اللہ ہی کہ اوسکے سبب سے بدنمین زہر پہیل جاتا ہی اور
اگر کوئی کہی کہ اسمین کیا حکمت ہی کہ وبا لانیکے واسطے جنونکو مقرر کیا ہی اور کوئی
دوسری چیز مقرر نفرمائی تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ وبا جو آیا کرتی ہی تو اکثر گناہونکی
جہت سی آتی ہی خصوصا حرام کاری اور زناکاری کے سبب سے بہت آیا کرتی ہی اور
آدمی کا معمول ہی کہ حرام چہپ کر کرتا ہی اس گناہ کو بازار اور مجلس مین کرنیسے
پرہیز کرتا ہی سو حکمت الٰہی نے تقاضا کیا کہ اونپر دشمن بہی چہپی مسلط کیجئے

اونکو جیسی گناہ کی سزا جیسی ہووی گی مقرر کی ہی اگر [illegible] لوگ کیا کرتی ہین ساری شہر پر
وبا کیون آتی ہی تو اوسکا جواب یہ ہی کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈوباتا ہی مگر اوسکی ساتہ
سبکی کشتی ہی ڈوب جاتی ہی اس جواب سے یہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی بوڑنے والی کو سب اہل
کشتی منع کیا کرتے ہین ویسا ہر قوم کو اور اہل محلہ کو لازم ہی کہ حرام کار کو منع کیا کرین
حرام سی اور کہین کہ ہم اور تو ایک کشتی مین سوار ہین یعنی ایک نبی کی امت مین اپنی ساتہ ہمکو
ہی ڈبوویگا اور یہ جو فرمایا ہی کہ جہان وبا پڑی وہان نجاؤ اور جس شہر مین تم ہو وہان وبا
پڑی تو بہاگو ہی نہین اگر کوئی کہی کہ اس منع کرنی سی کیا حکمت ہی تو جواب اسکا یہ ہی کہ
جان بوجہ کر ایسی جگہہ جانا گویا اپنی جانکو آپہی ہلاکت مین ڈالنا ہی اور حق تعالی نی منع فرمایا
ہی اپنی تئین ہلاکت مین ڈالنی سے چنانچہ قرآن شریف مین آیا ہی وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ
إِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی نہ ڈالو اپنی ہاتہونکو ہلاکت مین سو اس جہت سی حضرت نے منع فرمایا ہی جانے
سی اور یہ جو فرمایا کہ جہان وبا پڑی وہانسی بہاگو بہی نہین تو اسمین حکمت یہ ہی کہ وبا کی مرض
مین اکثر لوگ گرفتار رہا کرتی ہین پہر اگر شروع مین نکل جانا درست ہوتا تو تندرست لوگ
سب یہ سنکر نکل جایا کرتے اور بیمار بہی اونکی تباہ ہوا کرتے کیونکہ خدمت کرنے والا
اونکا کوئی باقی نرہتا اور دوسری حکمت اسمین یہ ہی کہ توکل اور صبر کرنی دلکو
عادت ہو جاوی جب بلا کوئی آجایا کرے تو اوسپر صبر کیا کرے اور تیسری
حکمت اسمین یہ ہی کہ اگر آدمی وبا سے بہاگ کر دوسرے شہر مین جا رہتا اور اتفاقا
وہان بچ جاتا تو اوسکو یہی یقین ہوتا کہ اگر مین وہان سے نہ نکل آتا تو اونکی ساتہ
[illegible] آجاتا اس عقیدہ سے وہ شرک خفی مین بہی گرفتار ہوتا اور آپ صاحب نے فرمایا

ہی کہ جہان کہین ہوگی موت تمکو آ گہیریگی پس معلوم ہوا کہ بہاگنی سی وبا کی کچہہ فایدہ نہین ہے
اور بعض علمانی کہا ہی کہ نکل جانا حضرت نی اسواسطے منع کیا ہی کہ وبا مین حرکت کرنا ہی
خوب نہین ہی کیونکہ یہہ منع کرنا حضرت کا بموجب حکمت کی ہی چنانچہ اطبا نی کہا ہی کہ جو
کسیکو وبا سی پرہیز کرنا منظور ہووی تو چاہی اوسکو کہ اون دنونمین غذا کم کہاوی اور
رطوبت زایدہ کو کسی تدبیر سی اپنی بدن مین خشک کیا کری اور ریاضت اور حمام کرنی
سی پرہیز کیا کری کیونکہ فضلات ردیہ اس سی جوش کرتی ہین اور لازم ہی اون دنونمین کہ
آرام اور سکون اور آسایش کو اختیار کرین تا کہ اخلاط جوش مین آکر وبا نڈالین سو اسواسطے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی منع کیا اور فرمایا کہ دوسری شہرمین وبا کی جہت سی نکل بہاگو کیونکہ
حرکت کی سبب سی کہین اخلاط جوش مین آکر تمکو وبا مین گرفتار نکردیوین پس اس تقریر سی
معلوم ہوا کہ منع کرنا حضرت کا نکلنی سی یہہ ہی وبا کی علاجون مین ایک علاج ہی کیونکہ آرام کرنا
اس مرض مین لازم ہی گویا اس حدیث مین دو علاج فرمائی روحانی ہی اور جسمانی ہی کہ
روحانی علاج تو صبر اور توکل ہی اور جسمانی آرام اور سکون کرنا ہی کیونکہ نکلنا منع ہی واللہ
اعلم اور جاننا چاہی کہ وبا مین درجہ شہادت کا اسواسطی ہی کہ یہہ بہی جہاد ہی کفار جنون سی
کیونکہ حضرت نی فرمایا ہی کہ وبا کونچا ہی تمہاری دشمنون جنونمین سی پس اس حدیث سی معلوم ہوا
کہ وبا ڈالنی پر شیاطین مقرر این اور جو لوگ جنونمین مسلمان ہین وہ لوگ ہین نہین ستاتی
سو جیسا ہمین کفار انس سی جہاد مین بہاگنی کا حکم نہین ہی ویسا ہی کفار جن سی بہاگنے
کو منع فرمایا اور یہہ سب جانتی ہین کہ جہاد مین مرجانی سی درجہ شہادت کا ملتا ہی سو اسیطرح
وبا مین بہی اگر مرجاویگا تو درجہ شہادت کا پایا جاویگا اور جاننا چاہی کہ وبا کیا ہوتا ہی

بہت سی ہوا کرتی ہی اور گناہ آدمیونسی شیاطین کروایا کرتی ہین سو وبا ڈالنی پر بہی
شیاطین ہی کو مقرر کیا تاکہ جنکے کہنے سی گناہ کرتے ہین اونہین کے ہاتہونسے اونکو مروایا ہی جائے
تاکہ ... ہو کہ جو شخص کسیکے کہنے سی گناہ کرتی ہین اپنی رب کا اور اوسکو اپنا دوست جانکر
اوسکا ... مانی تو حق تعالی اوسیکو اوسپر مسلط کرتا ہی یہانتک کہ اوسکو اوسکے ہاتہون سے
ہلاک کردیتا ہی اور جاننا چاہیئی کہ غرض اس بیان سی یہہ ہی کہ وبا جو پڑتی ہی تو گناہون سے
بہت سے پڑتی ہی پس آدمیکو چاہیئی کہ گناہونسی پرہیز کری خصوصًا حرام سے اپنی تئین بہت
بچاوے حدیث مین آیا ہی کہ جس قوم مین جب زنا ظاہر ہوتا ہی تو اوس قوم مین بیشک
موت پڑا کرتی ہی پس اسحدیث سی معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے دفع کرنے کا یہہ ہی
کہ آدمی توبہ اور استغفار کو اپنی اوپر لازم کرے اور بجای سکنجبین اور گلاب کے شربت
دعا کا پیا کری کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی استغفار اپنی اوپر لازم کری تو حق تعالے
اوسکو ہر غم اور دکہہ سی نجات دیتا ہی اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ دعا فائدہ کرتی ہی اوس
بلا کو کہ جو نازل ہوئی ہی اور اوس بلا کو جو ابہی نازل نہین ہوئے اور چاہیئی آدمی کو کہ ان
دنونمین خیرات بہت سی کیا کری حدیث مین آیا ہی کہ خیرات کرنا بچا دیتا ہی حق تعالی کے
غضب سے اور بچا دیتا ہی غمہ کو اور چاہیئے کہ ان دنون مین آلو بخارا کے
دانونکی جگہ سبحان اللہ کے دانونکو موہنہ مین رکہا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ سبحان اللہ
کہنا دفع کرتا ہی عذاب خدا کو اور جاننا چاہیئی کہ اطبا کہتی ہین کہ وبا مین عطر اور عنبر اور مشک
وغیرہ کو سونکہنا بہت فائدہ کرتا ہی مگر علمانی لکہا ہی کہ عطریات وغیرہ کی جگہہ درود کو اندنونمین
نبی اوپر پڑہنا اختیار کری تو بہت خوب ہی اوسکی حق مین کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ پڑہنا

درد کا کفایت کرتا ہی غم کو اور بتانا چاہیی کہ لازم پکڑی ان دنوں مین اپنی اوپر لاحول
کو کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ لاحول دوا ہی ایک کم سو بیماری کی اور چاہیی کہ ان دنون
مین نماز کی نہر مین غوطہ لگایا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب حضرت پر کوئی
غم آتا تھا تو نماز پڑہا کرتے تہے اور چاہیی ان دنوں کہ کافور کی جگہ تقوی کی بو کا سونگہا
کرے کیونکہ تقوی کی برکت سے آدمی کو حق تعالی ہر بلا سے نجات دیتا ہی آب جاننا
چاہیے اس بات کو کہ علاج روحانی وبا کے بیان ہو چکے مگر علاج جسمانی بہی موافق
طب کے تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہی چاہیی آدمی کو کہ ان دنوں سایہ دار مکانوں مین
بہت رہا کرے اور خوشبویات مانند کافور اور مشک اور عنبر اور عود اور عطر وغیرہ
کو سونگہا کرے اور سرکہ اور لیمون اور سکنجبین اکثر کہایا کرے اور کافور اور عود وغیرہ
کو اپنی گہر مین سلگایا کرے اور سرکہ اور گلاب ہر گوشہ مین چہڑکا کرے اور پیاز
کتر کے گہر کے طاقون مین رکہا کرے اور ہوا مین بہت پہرا نکرے اور کہین جانا ضرور
ہووے تو کان اور ناک اپنی کو کپڑے سے لپیٹ لیا کرے اور عطر کو اپنی ساتھ رکہتی
مین ضرور رکہا کری واللہ اعلم اور ترکاریان جو اس فصل کی پیدا ہوئی ہون ہرگز
نہ کہاوے اور گوشت سے بہی پرہیز کرنا لازم جانے علاج برای دفع سحر
حدیث مین آیا ہی کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو
کیا اور حضرت اوسکے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہین کہ چھ مہینے بیمار رہے
غرض یہانتک ہوا کہ قوت زایل ہونے لگی اتفاقا ایک روز خواب مین دیکہا کہ دو فرشتی
آئے ہین اور ایک نے دوسرے سے پوچھا کہ محمد رسول اللہ کو کیا بیماری ہی دوسرے نے جواب دیا

کہ اسکو جادو ہوا ہی پہر اوس پہلے نے پوچہا کہ کسنے جادو کیا ہی اوسنے کہا لبید
بن عاصم نے پہر دوسری نے کہا کس چیز مین کیا ہی اوسنے کہا کہ اسکی بالونمین اور کنگہی کے دندانون
مین کمانکی زہ کیسی بارہ گرہ دیکر اور کہجور کی غلاف مین رکہکر زروانکی چاہ مین پتہر کی تلی دفن
کیا ہی پہر جب صبح ہوئی تو حضرت اون دونون بزرگون نے اوردو یار حضرت کی اوس کنوئن مین
اوتری اور اوس جادو کو نکال لائی اور بعضی کہتی ہین کہ وہ دونو حضرت علی اور حضرت عمار تہی
اور فتح الباری مین لکہا ہی کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکی اندر حضرت کی صورت نکلی بنی ہوئی
موم کی اور اوسمین سوئیان چہبی ہوئین تہین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتی تہی حضرت کو
آرام ہوتا جاتا تہا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نہ کہل سکتی تہین پس واسطی حضرت جبرئیل معوذتین
کو لیکر نازل ہوئی اور کہا کہ ان دو سورتونکی بارہ آیتین ہین اونکو پڑہ اسپر دم کرو اسکی برکت سی
یہ بارہ گرہ کہلی اونکی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ کعب اخبار کہا کرتی
تہی کہ اگر نکہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنی جادو سی مجکو گدہا بنا ڈالتی
ف یعنی یہودی میری مسلمان ہونیکی سبب سے ایسی دشمن ہوگئی تہی کہ اگر مین صبح وشام
اس دعا کو پڑہا نکرتا تو یہودی مجکو آدمیت سی کہو دیتی مگر حق تعالی نے مجکو اسکی برکت سی
اونکی شر سی بچا رکہا ہی دعا یہ ہی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ
هُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا
یُخْفَرُ جَارُهٗ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ
وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا

وَمِنْ شَرِّهَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑہ لیا کری تو جادو سی امن مین رہی گا ف اگر
کوئی کہی کہ حضرت پر حق تعالی نی جادو کو کیون ہونی دیا اور اونکو اوسکی اثر سی کیون نہ بچا رکہا
تو اسکا جواب یہہ ہی کہ اکثر لوگ اونکو جادوگر جانتی تہی اور معمول یون ہی کہ جادوگر پر جادو
کا اثر نہین ہوا کرتا ہی پس حکمت الہی نی تقاضا کیا اس بات پر کہ نبی پر جادو اثر
کرجاوی تا کہ سب معلوم کرین کہ یہہ شخص جادوگر نہین ہی اگر جادوگر ہوتا تو جادو اسپر
اثر نکرتا واللہ اعلم باسرارہ علاج دفع نملہ جانا چاہیی کہ نملہ ایک پہوڑیکا نام ہی کہ وہ
آدمی کے پہلومین ہوا کرتا ہی اور آدمی جانتا ہی کہ گویا اوسمین چیونٹیان پہر رہی ہین
سو علاج اسکا یہہ ہی کہ ابوداود مین آیا ہی روایت شفا بنت عبداللہ سی کہ کہا اوسنی
کہ آئی مجہہ تشریف لائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گہر مین اور مین حفصہ کے پاس
بیٹہی تہی پس فرمایا کیون نہین سکہاتی ہی تو اسکو یعنی حفصہ کو منتر نملہ کا جیسا سکہایا
تونی اسکو لکہنا غرض منتر یہہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ ضَلَّتْ حَتّٰی تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا
اَللّٰهُمَّ اكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اسکی یہہ ہی کہ اس دعا کو کسی
چوب پر پڑہی پہر سرکہ تیز لیکر ایک پتہر پر اوس چوب کو اوس سرکہ مین سودہ کر کر اوس
پہوڑی پر طلا کردیوی ف جانا چاہیی اس حدیث سی معلوم ہوا کہ عورت کو لکہنا سکہانا
کچہہ مکروہ نہین لیکن سوا اونکی اور عورتونکو مکروہ ہی واللہ اعلم علاج برای دفع نقصان
اگر کسیکا کچہہ نقصان ہو جاوی تو یہہ کلمات کہی حق تعالی اوسکی بدلی اوس سی بہتر چیز
دیویگا دعا یہہ ہی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ مِنْ مُصِيْبَتِیْ

وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا ف ابو سلمہ کہ پہلا خاوند ہی ام سلمہ کا جب وہ انتقال کر گیا
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان
ہو جاوے اور وہ اس دعا کو پڑہی تو حق تعالی اوسکے عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین
کہ مین اپنی دلمین کہتی تہی کہ ابو سلمہ سی مجکو بہتر خاوند ملیگا پس چند روز کے بعد رسول
صلے اللہ علیہ وسلم نی مجہہ سی نکاح کر لیا سو اوس وقت مین نے جانا کہ یہ اوسکی برکت سے
ہی اور اوسکا اب ظہور ہوا **علاج** برای رفع چشم زخم جانا چاہیے کہ نظر ایک زہر ای کہ
حق تعالی نے بعضی آدمی کی آنکہوں مین اسکو رکہا ہی جیسا کہ بچہو کی ڈنک اور سانپ کی زبانین
زہر رکہی گئی ہین اوسیطرحسی آدمی کی آنکہہ مین بہی مقرر کی گئی اور یہ نجانی کہ نظر غیر کی لگا
کرتی ہی اپنی نہین لگتی ہی بعضے وقت اپنی بہی لگا کرتی ہی اور یہ نجانے کہ فقط آدمی ہی
پر لگتی ہی دوسری چیز پر نہین لگتی ہی بلکہ لڑکے اور جانور اور کہیتی اور باغ اور دولت
اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہی سو حق تعالی نے علاج اسکا اپنی رسول کی زبان سے
کروایا کہ خلقت کو فایدہ ہووی چنانچہ حسن بصری نی کہا ہی کہ اگر کوئی شخص اپنی اوپر
یا اپنی مال پر نظر لگنی کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ ن مین ہی پڑہ کر تین بار
دم کر دیا کری وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا الخ اور اگر کسیکو کوئی چیز پسند آوی اور وہ
مال ہو یا اولاد یا زوجہ یا مکان یا باغ ہو یا اوسکے سوا اور چیز ہو تو اوسوقت کہ جب
آنکہوں مین وہ چیز اچہی لگی مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اوسکے کہنی سی حق تعالی
نظر کی تاثیر کو ہونے نہین دیتا ہی اور اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت
ہی تو چاہیئے اوسکو کہ کسیکی چیز کو دیکہا کری اور اگر کسیکی چیز پر نظر

پڑ جاوی تو کہی اللھم بارک علیہ اس کلمہ کی برکت سی نظر اثر نہین کرتی صراط المستقیم
مین لکھا ہی کہ شیخ امام ابو القاسم قشیری نی کہا ہی کہ ایکبار لڑکا میرا بیمار ہوا یہانتک
کہ مرنیکے قریب ہونچا اتفاقاً مینے خواب مین دیکہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پس شکایت کی
مین نی اوسکی بیماری کی فرمایا مجکو کہ تو کیون غافل ہورہا ہی آیات شفا سی وہ یہہ ہین ایک
ویشف صدور قوم مؤمنین اور دوسری وشفاء لما فی الصدور اور تیسری
یخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس اور چوتھی وننزل
من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین اور پانچوین واذا مرضت فهو یشفین
اور چھٹی قل هو للذین آمنوا هدی وشفاء پس ان آیات کو لکھکر اور پانی مین گہولکر
اوس بیمار کو پلایا مین نے اوسیوقت شفا پائی گویا کبہی بیماری اوسی ہوئی نہ ہی عبد اللہ
ایک عالم ہین کہتی ہین کہ مین سفر مین تہا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تہا اتفاق ایکجگہہ
پر جا اوترا کسینی کہا مجسی کہ اس جگہہ ایک شخص ہی کہ نظر لگانی مین مشہور ہی اور تمہارا اشتر
بہت خوب ہی ایسا نہو کہ وہ کہین نظر لگا جاوی اور تمہارا اونٹ ضایع ہو جاوی مینے
کہا کہ میری اونٹ پر اوسکی نظر نہین لگنی کی یہہ خبر اوسکو جو پہونچی تو اوسنی اوسی
وقت آکر میری اونٹ کو نگاہ بہر کر دیکہا اوسکی دیکہتی ہی اونٹ گر پڑا اور
مضطر ہونے لگا لوگون نے مجسے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر
لگا گیا ہی مین نے اوسکو بلوا کر اپنی روبرو اوسکو بٹہایا اور یہہ منتر پڑہا
بسم اللہ حبس حابس وحجر یابس وشهاب
قابس رددت عین العائن علیه وعلی احب الناس الیه

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ پس جسوقت پڑہا مین نے اس منتر کو اوسیوقت الگ ہوا اوسکی نکل پڑی اور [illegible] پرا اچہا ہو گیا غرض اس نقل سی یہہ ہی کہ منتر بہی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ عاین یعنی نظر لگانیوالا سامنی نہووے کیونکہ حق تعالی کی نام مین بڑی تاثیر ہی جب جادو غایب پر اور دور کی رہنی والی پر اثر کر جاوی تو خدا کا نام کیونکر اثر نکریگا واللہ اعلم علاج براے چشم زخم مالک نی لکہا ہی کہ عامر بن ربیعہ نی نہاتی ہوی دیکہا سہیل بن حنیف کو اور اوسکی بدین دیکہکر کہا کہ قسم ہی اللہ کی نہین دیکہا ایسا بدن کسی مرد کا اور نہ کسی عورت کا سہیل اوسیوقت بیہوش ہو کر گر پڑا یہہ خبر رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی حضرت نی عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیون ہلاک کرتا ہی ایک تمہارا بہائی اپنی کو اور کیون نہ برکت کی دعا کی تو نی یعنی جب تو نی اوسکے بدنکی خوبصورتی دیکہی تو کیون اس دعا کو نکہا تو نی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ یعنی اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری نظر اوسکو نہ لگتی پہر فرمایا کہ دہو واسطے اوسکے اپنی اعضا کو پس عامر نے ایک برتن مین دہویا موہنہ اپنا اور ہاتہ اپنی اور کہنیان اپنی اور پاوں اپنی اور جگہہ استنجی کی پہر ڈال دیا اوپر اوسکی یعنی سہیل کی پہر اوسیوقت ہوشمین اگیا اٹہہ کہڑا ہوا وہ حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف** ترکیب دہونی کی روایت مین یون لکہی ہی کہ ایک برتن مین پانی لیوی پہر اوس عاین سی کہی کہ داہنی ہاتہ مین پانی لیکر کلی کری پہر اوسی برتن مین ڈالدی پہر بعد اسکے اوسی برتن مین منہہ دہووی پہر بائین ہاتہ سی پانی لیکر داہنی ہاتہ کی کہنی دہووی اور داہنی ہاتہ سی پانی لیکر بائین ہاتہ کی کہنی دہووی پہر بائین ہاتہ سی داہنا پاوں دہووی پہر داہنی ہاتہ سی بائین پانو کو دہووے

پھر اپنی داخل ازار کو دہووی یعنی استنجہ کی جگہ کو لیکن برتن پانی کا زمین پر نرکہی پھر بعد اسکی
اوس پانی کو نظر لگنی والی پر ڈالی انشاء اللہ تعالی اوسیوقت اچہا ہو جاویگا ف اس جگہ آدمی
کو چاہیی کر ایمان کی راہ پر چلی اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوی کیونکہ عقل اس جگہہ عاجز ہی ہرگز نہین
معلوم کر سکتی ہی اللہ اور رسول کے بہید کو پس مسلمانکو چاہیے کہ یقین کو پورا
کر کے یہی کہے کہ خدا تعالی خوب جانتا ہی اپنے اور اپنے رسول کے بہید کو
اور اگر کوئی فلسفی اعتراض کرے اور کہی کہ یہہ تو علاج عقل مین نہین آتا ہی
تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ دوائی الٰہی بعضی وقت بالخاصیت مفید ہوا کرتی
ہی اور فایدہ بالخاصیتہ اوسکا نام ہی کہ جو حکیم کی عقل مین آوی نہین لیکن جیسے بعضی
دوا کو بالخاصیتہ مفید جانتا ہی اور عقل کو دخل نہین دیتا ہی پس اسطرح اس علاج کو
بالخاصیہ مفید سمجہی اور موافق عقل کے گفتگو نکری اور بعضی حدیث مین آیا ہی [illegible]
بی ام سلمہ کی گہر مین ایک لڑکی کو دیکہا اور وہ زرد ہو رہا تہا فرمایا کہ افسون کرو واسطے
اسکی مقرر اسکو نظر ہوئی ہی یعنی جن کی نظر اوسکو ہوئی ہی ف اس حدیث سے معلوم
ہوا کہ جیسے آدمی کی نظر لگا کرتی ہی اوسیطرح جن کی بہی نظر لگا کرتی ہی اور جانا چاہیے
کہ افسون بچہو کا یا سانپ کا یا نظر کا جب درست ہی کہ اوسمین نام اللہ صاحب
تعالی کا ہووے یا اوسکے معنی معلوم ہون اور وہ جو افسون کہ جسمین نام حق
تعالی کا نہووے اور اوسکے معنی بہی معلوم نہووین تو وہ افسون کرنا
درست نہین ہی کیونکہ خوف ہی اوسمین کفر کا مگر بعضے جاہل یہہ
کام کرتے ہین کہ بعضی ناموں کو کہ جن ناموں کی معنی معلوم نہین ہین

حق تعالی کا نام پاک ملا کر پڑہا کرتی ہین تا کہ لوگ جانین کہ اسنی یہ افسون امد کی نام
سی کیا ہی ہرگز اسطرحکا افسون مسلمانونکو کرنا نچاہیی کیونکہ شیطان کا معمول ہی کہ
بیماری کی شکل بنا کر آدمی کی بدنمین گہس جاتا ہی اور بعضی وقت بچہو اور سانپ بنکر کاٹ
کہاتا ہی پہر جب اوسکی نام کا افسون اور منتر پڑہی جاتی ہین تو اوسکے بدنسی نکل جاتا ہی
اور خوش ہوتا ہی اور کہتا ہی کہ بہلا میری نام کی ذکر کرنے والی ابہی جہان مین ہین اور
یہ کمال بیمروتی ہی کہ وہ لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرین اور میری بہاشٹ بنی رہین اور
مین اسوقت بہی اونکی کہنی سے نہ ہٹ جاؤن پس احمق لوگ جانتی ہین کہ فلانی عامل
ہی اور اوسکی افسون کرنی سے ہمکو بڑا فائدہ ہوا ہی یہانتک کہ ہماری جورو بچی اچہی ہو جاتی
ہین غرض اعتقاد اونکا اون افسون گرون پر کامل ہو جاتا ہی یہانتک کہ اونکو عامل
اور بزرگ جانتی ہین اور اہل حق کو باطل اور جہوٹا کہنی لگتی ہین بلکہ بعضی وقت آپسمین
بیٹہکر کہتے ہین کہ یہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑہنے والے ہین اونکو علم باطن سے
کیا علاقہ ہی حق تعالی اس اعتقاد سی توبہ نصیب کری سب مسلمانونکو کیونکہ ہزارون مسلمان
اسی مرض مین اور اسیطرحکی اوہام مین گرفتار ہو رہی ہین بلکہ یہانتک درجہ پہونچا ہی کہ اگر
ہندو اونسی کہی کہ تم جاپ اور پاٹ کرو تم اچہی ہو جاؤگی تو اوسکی ہی کرنیکو موجود ہین اور
یہی دل مین کہتی ہین کہ کافر ہوویگا تو وہ کرنیوالا ہوویگا ہمین کیا کام ہی نعوذ باللہ اور
یہ نہین سمجہتی ہین کہ کفر کرنیوالا اور کفر کروانے والا اور کفر پر راضی ہونیوالا یہ
سبکے سب کفر مین برابر ہین اور اسیطرح بعضی لوگ نظر کے واسطے اور بیمار کے
واسطے کلیجی اور سری چوراہی مین اوتار کر کہراتی ہین اور بعضی لوگ خشکا اور دہی ترائے

مین اوتار کر رکھتی ہین اور بعضی کالی کتی کو دہو تدہ کر کہلاتی ہین اور ایسی ہی طرح کی

اور واہیات کرتے ہین پس مسلمانونکو چاہیی کہ ان باتونسی پرہیز کرین اور کبہی بددین اور

جاہل کے کہنی مین نہ آجاوین اور نظر وغیرہ کے واسطے وہی علاج کرین کہ جو شرع

مین درست ہو عبداللہ بن مسعود نی اپنی بی بی کے گلیمین کوئی گنڈہ دیکہا پہر اوسسی پوچہا

کہ کیسا گنڈہ ہی بی بی نے کہا کہ میری آنکہہ مین دکہہ رہتا ہی جسی روزسی فلانی یہودی

نی یہ گنڈہ مجہی بنا دیا ہی اوس روزسی میری آنکہہ اچہی رہا کرتی ہی عبداللہ نی کہا کہ

شیطان تیری آنکہہ مین کوچہ دیتا تہا جب تجہسی اوسنی شرک کروالیا اوس روزسی

تیری پاس نہین آتا ہی پس لازم تہا تجہکو کہ تو وہ کہتی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہا کرتی تہی اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ

اِلَّا شِفَاءُكَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اس قولسی معلوم ہوا کہ آنکہہ دکہنی کو یہ ہی دعا

فایدہ کرتی ہی علاج برای دفع چشم زخم جسکو نظر لگجاوے تو چاہیی اوسکو کہہ

دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسیکو

جانورونمین سے نظر لگجاوی تو اس دعا کو پڑہ کر چار بار اوسکی دہنی نتہنی مین پہونک

دی اور تین بار بائین نتہنی مین اور بعد اوسکی یہ دعا کہی لَا بَاْسَ اَذْهِبِ

الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

علاج برای دفع جمیع بلیات و آفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو پڑہی تو ہر آفت

سی اللہ کے پناہ اور امن مین رہیگا دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ **ف** نقل ہی کہ ابو درداء
صحابی ہیں اونسی کسینی کہا کہ تمہاری گہر کو آگ لگی کہ اندر د جل گیا ابو دادو نے کہا
کہ مرا گہر ہرگز جلا نہین ہی کیونکہ اس دعا کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی صبحی سنا ہی مین نے
اوس روز سی کبہی نا غہ نہین کی میرا گہر کیونکر جل سکی گا غرض اوس گہر کو دیکہا تو اطراف
اوسکی علی لگی تہی اور اوسکو ہرگز ذرہ آفت نہ پہونچی تہی **علاج** برای دفع غم وغیرہ صراط المستقیم
مین لکہا ہی کہ جو کوئی سات بار صبح اور شام اس دعا کو پڑہی تو ہر غم سی حقتعالی اوسکو نجات دیتا ہی
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **علاج** برای قضای
حاجات اگر کسی شخص کو کچہ حاجت ہووے تو روزِ بدہ سو مرتبہ تین تک اس دعا کو پڑہی تو حق تعالی
اوسکی حاجت روا کرتا ہی وہ دعا یہ ہی يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اس علاج کو
چنانچہ قول الجمیل مین بیان کیا ہی **علاج** برای زہر سگ دیوانہ جس شخص کو دیوانہ کتا کاٹ
کہاوی تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کی ٹکڑی پر اس آیت کو لکہ کر کہا یا کری تو اوسکی
شر سی مقرر امن مین رہیگا آیت یہ ہی اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا **علاج** برای محافظت طفلان اوسی کتاب مین لکہا ہی کہ جو شخص
اس تعویذ کو لکہ کر لڑکی کی گلی مین ڈالی تو حق تعالی اوس لڑکی کو امن مین رکہتا ہی اور وہ تعویذ
یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ
شَرِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۞ علاج برای آسیب زدہ آدمی کتاب مین لکہا ہی کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکیکے گلمین باندہی اور جب لڑکی کو شیطان ستاوی اور آسیب ہوجاوے تو اوسکی بائین کانمین سات بار اس آیت کو پڑہ کر پہونک دی وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۞ اور اگر اس سی بہی نجاوی تو سات بار اوسکی بائین کانمین اذان کہہ دیوی اور اگر اس سی بہی نجاوی تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑہ کر دم کر دیا کری انشاء اللہ تعالی اوسکی برکت سی وہ آسیب دفع ہوجاویگا اور شیطان جل جاویگا اور اگر شاید اس سی بہی نجاوی تو آیت اَفَحَسِبْتُمْ کو آخر تک اوسکی کانمین پڑہ دیا کری اور پانی کو ایک برتن مین لیکر اوسپر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پنج آیہ اول سورہ جن پڑہ کر دم کر دیوی اور اوسکی مونہہ پر چہڑک دیا کری اس علاج سی اوسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہووے تو اوس مکانمین اس پانیکو چہڑک دیا کری تو اوس مکانمین سی وہ جاتا رہیگا اور کوئی جن یا شیطان کسیکی گہر مین پتہر پہینکتا ہووی تو چار کیلین لوہی کی لیکر اس آیت کو پڑہ کر چاروں طرف گہر کے گاڑ دیوی تو پہر پتہر آنی موقوف ہوجاوینگی مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑہی وہ آیت یہ ہی اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ آخر سورہ تک علاج برای محافظت بدن ابوداود کی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکہائی تہی اور فرمایا تہا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑہی تو حق تعالی

الی امن مین رہی کا دعا یہ ہی سبحان اللہ وبحمدہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء
قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما ٭ علاج برای ادا شدن قرض ابو داؤد
نی ابو سعید خدری سی روایت کی ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور کہا کہ یا رسول اللہ مجکو غموں نے ستا رکہا ہی اور دین نے کیا علاج
کرون مین اسکا فرمایا کہ سکہا دون مین تجکو ایک کلام جسوقت تو کہی اوسکو تو لیجاوے
حقتعالی تیری غم کو اور ادا کری تیری قرض کو اوسنی کہا سکہا دو مجکو یا رسول اللہ فرمایا کہ
ہر صبح اور شام کہا کر اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن واعوذ بک
من الجبن والبخل واعوذ بک من غلبۃ الدین وقھر الرجال
اوس شخص نے کہا کہ مین نے اس دعا کو پڑہا حق تعالی نی دور کیا مجسی غم میرا اور ادا کیا
مجسی قرض میرا علاج برای دفع غم فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی
صبح اور شام اس دعا کو کہا کری تو حق تعالی اوسکا غم و اندوہ دور کر دی گا
اور دعا یہ ہی اللھم ما اصبحت منک فی نعمۃ وعافیۃ و
ستر فاتمم علی نعمتک وسترک فی الدنیا والاخرۃ ٭
اور ایک شخص آیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور کہا اوسنی کہ ہر وقت بلا
اور آفت گیری رہتی ہی مجکو فرمایا کہ ہر صبح کو یہ دعا پڑہا کر بسم اللہ علی نفسی
واھلی ومالی علاج برای دفع شیطان ابو داؤد مین آیا ہی کہ
جو کوئی مسجد مین داخل ہو تو یہ دعا کری تو شیطان کہتا ہی کہ یہ شخص آجکی دن میری شر سے

یح گیا دعا یہ ہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْہِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ علاج برای عافیت بدن جس کسیکو منظور ہووی کہ بدن میرا خیر عافیت سی رہی تو چاہیی اوسکو کہ ہر صبح اور شام اس دعا کو پڑہا کری اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ علاج برای دفع جمیع شرور جو کوئی چاہی کہ مین ڈوبنی اور جل جانی اور دب جانی سی اور سانپ اور بچہو کی کاٹنی سی اور سوای اسکی امن مین ہون تو چاہیی اوسکو کہ ہر روز اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا اور فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جو کوئی صبح اور شام تین بار اس دعا کو پڑہی تو اوسکو تکلیف نہ پہونچی کی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞ کہتی ہین کہ اس حدیث کی راویکو فالج ہو گیا تہا کسینی کہا اونسی کہ تم اس دعا کو ہر روز پڑہتی تہی تمکو یہہ مرض کیون ہوا کہا کہ مین پڑہنا اسکو بہول گیا تہا علاج برای دفع غم والم حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ * لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اور جامع ترمذی مین آیا ہی کہ جب حضرت کو کوئی

وقت سخت آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتی ہیں یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بعضی روایت
میں آیا ہے کہ بعضی وقت فرمایا کرتی ہیں کہ غم والے آدمی کی یہ دعا ہے یعنی جو کوئی غم میں
گرفتار ہووے تو یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ
وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسما بنت عمیس کو فرمایا کہ کہا کر سات
بار اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اور فرمایا دعای ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم
اور دکھ کو یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور فرمایا ہے
کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالی ہر غم سے اوسے نجات دیتا ہے اور صیغہ استغفار
کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور
فرمایا ہے کہ جسکو بہت غم اور دکھ گیر رہے تو چاہیے اوسکو بہت کہا کرے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اسلئے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے علاج
برای دفع بلا سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انس بن مالک سے
کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونے کا تو پڑھا کر
اَلْحَمْد اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ امن میں رہیگا تو سوا موت کے
ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہ سے کہ نہیں
داخل ہوتا ہے شیطان اوس گہر میں کہ جس گہر میں سورہ بقر پڑھی
جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعود سے کہ جو کوئی
چار آیت سورہ بقر کی پڑھے اول سے مُفْلِحُوْن تک اور آیۃ الکرسی [illegible] خالدون تک اور
آمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک اوسکے پاس اور اوسکی اہل و عیال کے پاس شیطان

اوسس ور نہین آتا اور نہین چہونی کی برای اوسکو اور اگر یہ آیتین پڑہی جاوین کسی مجنون پر
تو جنون اوسکا دور ہوجاتا ہی ف اور جاننا چاہیی کہ ترکیب دعاء ذو النون کی پڑہنیکی
یہ ہی کہ اول وضو کری اور پہر قبلہ کی طرف منہ کر کر اندہیری مکان مین بیٹہی اور ایک
کٹورہ پانی کا بہر کر اپنی پاس رکہہ لیوی پہر اوس دعا کو تین سو بار پڑہی تین دن یا
سات دن یا چالیس دن تک اسکو پڑہا کری اور لحہ لحہ اوس پانی مین ہاتہہ ڈال کر اپنی بدن
مین اور موہنہ پر پہیرا کری حق تعالی اپنی کرم سی اوسکے غم کو دفع کردیگا علاج برای
امن محامل نی اپنی فوائد مین ابن مسعود سی روایت کی ہی کہ ایک شخص نی کہا رسول صلی اللہ
علیہ وسلم سی کہ بتا دو مجکو کوی ایسی چیز کہ نفع کردی مجہی خدا تعالی اسکی برکت سی فرمایا پڑہا کر
آیۃ الکرسی حق تعالی نگاہبانی کریگا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ مین رہیگا تیرا گہر کو بہانتک
کہ جو گہر پاس گہر تیرکے ہو وسے یعنی اوسکی برکت سی امن دیویگا تجکو اور تیرے
ہمسایونکو علاج برای دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہی عبد اللہ بن مسعود
سی کہ جو کوئی اپنے سونی کے وقت دس آیتین پڑہی سورہ بقر کی تو نہین
بہولیگا اوسکو قرآن چار آیتین اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین
آیتین آخر کے علاج برای اداء دین طبرانی نے روایت کی ہی معاذ بن
جبل سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ سکہا دوں مین تجکو ایسی دعا کہ اگر ہوا
تجہپر قرض ہو وی تو ادا کری اوسکو اللہ تجہسی اور وہ دعا یہ ہی قل اللہم
مالک الملک بغیر حساب تک اور بعد اسکی رحمن الدنیا و
الآخرۃ و رحیمہما تعطی من تشاء منہما و تمنع من تشاء

اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ علاج برای دفع سختی چارپایہ بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی پہنچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ نہ اٹھاوے تو بس چاہیے کہ اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر پھونک دیا کرے ×
اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اور طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جبکہ لونڈی یا غلام شوخی کرے اور اپنے میاں کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا لڑکا شوخ ہو تو اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر دم کر دیوے تو شوخی اوسکی دور ہو جاوے اور لونڈی غلام فرمانبردار ہو جاتے ہیں علاج برای دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعا روایت کی ہے کہ بس بیمار پر سورہ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالی اوسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا بخشے علاج برای یافتن امن از غرق ابن سنی نے روایت کی ہے حسین بن علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جس وقت کہ وہ سوار ہوویں کشتی میں تو یہ کہا کریں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ علاج برای دفع جادو ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ بس کسی پر جادو ہووے تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اوس بیمار پر ڈال دیا کریں اللہ چاہے آخر کو شفا ہے بس دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّا اَلْقَوْا مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ و

سی رَبِّ مُوسیٰ وَهَارُونَ تک اور ایک آیہ سورۂ طہ کی اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ
سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتیٰ **علاج** برای دفع بلاہا حاکم نی ابوہریرہ
سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ جب کبھی مجھپر سختی آتی ہی تو ہی کہا
جبرئیل نے مجھسی کہ یا محمد کہا کر تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا **علاج** برای دفع دزدی صاحب اتقان نی ابن عباس رض سی
حدیث نقل کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
اَیًّا مَّا تَدْعُوا آخر سورہ تک امن مین رہیگا چوری سی یعنی اسکو پڑہا کری تو اوسکی گہرمین چوری سی
امن رہیگا **ف** بعض کتابون مین دیکھنی مین آیا ہی کہ رات کو اپنی گہرمین اسکو پڑہ کر پہونک
دیا کری اور کوئی شخص کہین سی مال لاوے یا کہین بہیجی تو اس آیۃ کو لکہہ کر اوسمین رکہدیا کری
حق تعالی اپنی فضل سی اوس مال کو چوری سے نگاہ مین رکہیگا **علاج** برای یافتن شفا
جو شخص بیمار ہے کہا [illegible] اس آیت کو پڑہ کر پہونک دیا کری تو آخر کو اوس بیماری سی شفا
ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ آخر سورہ تک بیہقی نے
ابن مسعود سی روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نی کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو
یقین کے ساتھ پڑہے تو پہاڑ بہی اپنی جگہ سے ایک دفعہ ٹل جاوی [illegible]
یعنی بیماری ٹل جانے کو تو کیا حقیقت ہی اگر پہاڑ پر بہہ [illegible] ٹل جاوی [illegible]
بہی اپنی جگہ سے ٹل جاوی **علاج** برای دفع سختی [illegible]
سی روایت ہی یعنی امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ جو شخص [illegible]
[illegible]

بی پروا ہو جاوی اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اوسی ہر گز نرہی اور کسی طرح کی نصیحت
اوسی اثر نکری تو چاہیئی اوسکو ایک رکابی پر سورہ یس کو زعفران سی لکھ کر پی لیا
کری اور جاننا چاہئی اوسکو ایک سورہ یس کی کئی طرح خاصیت آئی ہی اگر موت کے
وقت پڑہی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہی اور اگر کسی حاجت کی واسطے پڑہی جاوے
تو حاجت روا ہو جاتی ہی اور اگر کسی دیوانہ پر پڑہی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا
ہی اور اگر کوی اسکو صبح کو پڑہی تو شام تک اوسکو فرحت رہتی ہی علمانی کہا ہی کہ فرحت
کی واسطی بہی اسکو تریاق مجرب پایا ہی اور اسطرح جو شخص صبحکو سورہ دخان پڑہی تو شام
تک حافظت الہی میں رہی گا اور دارمی نے روایت کی ہی کہ جوکوی پڑہی وقت صبح کے
سورہ دخان کو تو شام تک سیطرحکا مکروہات اوسکو لاحق ہنوویگا **علاج** برای دفع
نقر و فاقہ بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعا روایت کی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑہا کری
تو اوسکو فاقہ کبہی ہنوویگا یعنی کہانیسے کبہی وہ تنگ ہنوویگا **علاج** برای آسانی پیدا ہونے
طفلان بیہقی نے ابن مسعود سی مرفوعا روایت کی ہی کہ جس عورت کی بچہ ہنوتا ہووے اور وہ
اوسکے سبب سے حیران ہو وی تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکہہ کر اوسکو دہو کر پلا دیوی
وہ کلمات یہ ہین بسم اللہ الذی لا الہ الا ہو الحلیم الکریم سبحان اللہ
وتعالی رب العرش العظیم الحمد للہ رب العلمین کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا
الا عشیۃ او ضحٰہا کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا
الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم
الفاسقون صاحب اتقان نے نقل کی ہی ابن سنی سے کہ جب فاطمہ

علیہا السلام کا جنا قریب پہنچا تہا تو حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم آیہ سورہ اعراف ان ربکم اللہ
کو رب العالمین تک اور معوذتین کہہ دیا کرتی ہے جس آسانی کو علاج برای دفع وسوسہ ابو داؤد
نے ابن عباس سے روایت کی ہی کہ جب تو پاوی اپنی دلمین کسی چیز کو یعنی وسوسہ تو کہا کر ھو الاول
والاخر والظاھر والباطن وھو بکل شیءٍ علیم علاج برای
یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب مین نقل کیا ہی کہ جس کسیکے چیز گم ہو جاوی یا لونڈی
غلام بہاگ جاوے تو چاہیے کہ وضو کری اور پہر دو رکعت نماز ادا کری اور بعد اسکے ان کلمات
کی ساتہہ دعا کری بسم اللہ الضلال ھادی الضلال وراد الضالۃ اردد
علی ضالتی بعزتک وسلطانک فانھا من عطائک وفضلک علاج
برای دفع شر بازار جانا چاہی کہ بازار مین طرح طرح کی بلائی ہوا کرتی ہی مسلمانونکو چاہیے
کہ بازار مین ہرگز نکلین جبتک کہ جو علاج حضرت نی فرمایا اوسکو نکرلوین سو جزری نے
روایت کی ہی کہ جو کوئی بازار مین جاوی تو پہلی کہہ لیا کری بسم اللہ اللھم انی
اسئلک خیر ھذا الیوم وخیر ھذہ السوق وخیر ما فیھا واعوذ بک ان اصیب
فیھا یمینا فاجرۃ وصفقۃ خاسرۃ اور اگر کسی بیمار کو دیکہہ کر اس دعا کو پڑہ لیا
کری تو خدا تعالی اوس بیماری سی اوسکو پناہ مین رکہتا ہی اور وہ مرض اسی نہین ہوتی اور
دعا یہ ہی اللھم انی اعوذ بک الحمد للہ الذی عافانی مما ابتلاک
بہ وفضلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلا اور جسکی زبان
فاحشہ ہو جاوی تو علاج اوسکا یہ ہی کہ اکثر استغفار پڑہا کرے چنانچہ
حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاس ایک شخص نی عرض کیا کہ میری زبان مین

فحش بہت ہی فرمایا کہ استغفار کیوں نہیں کرتا ہی تو میں ہر روز سو دفعہ استغفار کیا کرتا ہوں
ف مسلمانکو اس جگہ غور کرنا چاہیئے کہ معصوم ہو کر ہر روز سو دفعہ اللہ تعالی سے مغفرت
مانگے تو ہمکو ہر وقت مانگنا چاہیئے **علاج** برای دفعہ وسوسہ اس حدیث میں آیا ہی
کہ جس کسیکو وسوسہ آدی تو چاہیئے اوسکو کہ یہ کہا کرے آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اور بعضی
روایت میں آیا ہی کہ یہ اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ اور بعضی حدیث میں آیا ہی جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہی نام اوسکا خنزب ہی پس
چاہیئے کہ اوسوقت اعوذ پڑہی اور اپنی بائیں طرف تہکار دیوی **علاج** برای زیادہ شدن
نعمت فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے درود خدا کا اوپر کہ حق تعالی جب کوئی نعمت
دیوی اپنی بندہ کو اور بندہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تو خدا تعالی دیتا ہی اوسکو بہتر
اوسی کہ جو دیا **علاج** برائے زیادہ شدن مال حدیث شریف میں آیا ہی کہ جس کسیکو منظور
ہووی کہ میری مال کو زوال نہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
ف جاننا چاہیئے کہ فواید درود کے بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات
معتبرہ سے ثابت ہوا ہی اس جگہ تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہی تا کہ طب نبوی کا
فایدہ حاصل ہووے سو بڑا عمدہ فایدہ یہ ہی کہ کوئی ایکدفعہ اگر حضرت پر درود
بہیجی تو خدا تعالی اور فرشتی اوسکے اوپر دس دفعہ درود بہیجتی ہیں اور دس درجی اوسکے
بلند ہوتی ہیں اور دس نیکیاں اوسکی واسطے لکہی جاتی ہیں اور دس برائیاں
اوسکی محو ہو جاتی ہیں اور دعا اوسکی قبول ہوتی ہی اور شفاعت حضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہو جاتی ہی اور قیامت کو حضرت کی پاس
جگہ ملی گی اور جنت مین حضرت سکے پاس رہیگا اور سختی کے وقت قیامت سکے
روز حضرت اوسکے کام اوینگے اور پڑہنا درود کا دنیا مین سب حاجتون کو
روا کرتا ہی اور اوسکے پڑہنے سی مغفرت گنا ہونکی ہوتی ہی اور پڑہنا اوسکا
قایم مقام صدقہ کے ہو جاتا ہی اور ہر سختی اسکی برکت سی دور ہو جاتی ہے
اور اوسکی پڑہنی سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہی اور اوسکے پڑہنی سے دشمن پر فتح
ہوتی ہی اور رضائی الٰہی حاصل ہوتی ہی اور اوسکے پڑہنے سے محبت اللہ اور رسول
کی اوسمین پیدا ہوتی ہی اور ملایکہ ہر وقت درود پڑہنی والے پر رحمت بہیجا کرتی
ہین اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہی اور مال اور گہر مین برکت ہوتی ہی اور
درود پڑہنی والیکی کئی پشت مین برکت کا ظہور ہوا جاتا ہی اور سکرات موت
سی اوسکو نجات ہوتی ہی اور ہول قیامت سی امن مین رہیگا اور اوسکے پڑہنی
والیکو دنیا مین نجات دیگی اور اوسکی برکت سی بہولا ہوا خواب یاد آجاتا
ہی اور فقر دور ہو جاتا ہی اور پڑہنی والا اسکا بخیل نہین کہلاتا ہی اور جس مجلس
مین درود پڑہا جاتا ہی تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈہانک لیتی ہی اور اسکے
پڑہنی والیکے واسطے پل صراط پر نور سے زیادہ ہوتا ہی اور اوسکی پڑہنی والیکے
پل صراط پر قدم ٹہر جاوینگے اور طرفۃ العین مین اوسپر سے گذر جاویگا سبحان اللہ
اور حضرت کی مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہی اور اوسکے پڑہنی والیکو حضرت
سی محبت ہو جاتی ہی اور اوس سے حضرت کو محبت ہو جاتی ہی اور اوسکے

پڑہنی والے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہی اور روز قیامت
کی مصافحہ بہی حضرت کا اوسکو نصیب ہوویگا اور فرشتی قیامت کو مصافحہ بہی
اوس سے کرینگے اور مرحبا کہینگے اور فرشتی درود کو چاندی اور سونی کی قلم سے
دفتر پر لکہتی ہین اور پہر اوسکے واسطے حق تعالی سے بہت نیکی چاہتی ہین اور بہت
مغفرت طلب کرتی ہین اور حضرت کی پاس اوسکا درود پہنچاتے ہین اسیطرحسی کہ
فلانی شخص نے ہمکو سلام کہا ہی اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام کری تو حضرت
بہی اوسے سلام کرتے ہین اور حضرت کا سلام کسی پر اگر ہو جاوے تو لاکہہ کرامات سے
اوسکی حق مین بہتر سمجہی اور خاصیت درود کی یہہ ہی کہ اسکے پڑہنی والیکے گناہ تین
دن تک نہین لکہتی ہین اسواسطے کہ شاید یہہ توبہ کری تو گناہ دفع ہو جاوین اور
اوسکی برکت سی عرش کے سایہ مین کہڑا کیا جاویگا اور قیامت کے دن اسکی پڑہنے
والیکی ترازو بہاری ہو جاویگی اور پیاس سے اوسکو اوسدن امن ہوگا اور حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی خواب مین بعضے بزرگون کا موہنہ بہی چوم لیا ہی یعنی بوسہ
لیا بسبب اسکے کہ وہ لوگ درود بہت پڑہا کرتے تہے اور جسکے کانمین شور وغل رہتا
ہو تو چاہیی اوسکو کہ درود پڑہا کری بہت اور بعد اوسکے یعنی درود کے یہہ کلمہ کہی

ذَكَرَ اللهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي

نسخہ طب نبوی کہ بیت السلطنت لکہنؤ مین بیچ مطبع سنگین کی طبع ہوا تمام
تمام ہوا جو کہ یہہ نسخہ اصل نسخہ مصنف سی کم تہا اس فقیر نور الدین احمد نی
تلاش کرکی اتمام کو پہونچایا

علاج واسطی جلی ہوئی کی جسکا بدن اگ سی جلی ہو وی تو اوسپر اس منترکو پڑہی
اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ
اور اگر کہین اگ لگی ہو تو علاج اوسکا یہہ ہی کہ اوس اگ کی سامنی کہڑا ہوکر تکبیر کہنا
شروع کری ف علمانی کہا ہی کہ یہہ علاج بہت ہی مجرب ہی جزری نی اپنی کتاب
مین اس علاجکو بیان کیا ہی علاج واسطی دفع وہم نحوست کی جسکو وہم
اوری بدشگنی کا تو چاہیے اوسکو کہ اوسیوقت اس کلمہ کو پڑہا کری اَللّٰھُمَّ
لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اور بعضی
روایت میں آیا ہی کہ یہہ کہی اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ
وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ
ف جاننا چاہیی کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ بدشگنی ہی ایک نوع
کا شرک ہی سو مسلمانونکو چاہیی کہ اس سے بہت ہی پرہیز کرین اور اپنی اہل وعیال
کو بہی اس مرض سی بچاوی کیونکہ اس زمانہمین اکثر لوگ گرفتار ہو رہی ہین
بعضی لوگ چہینک ہونیسے کام نہین کرتے این اور بعضی لوگ جانورون کے ساتہ
شگون لیا کرتے ہین کوئی بلی کے رستہ کاٹنی سے کہڑا ہو رہتا ہی اور کوئی
صبح کو بندر اور ہاتہی کے نام سے خفا ہوتا ہی اور کوئی تیتر کی بولی سی خوش
ہو جاتا ہی اور کوئی لونڈی غلام اور گہوڑیکو بدقدم جانتا ہی اور کوئی مکان کو
منحوس سمجہتا ہی اور اسیطرح بعضی لوگ عیدین مین اور ماہ صفر مین نکاح کو
برا جانتی ہین اور حالانکہ حضرت عایشہ کا نکاح شوال ہی مین ہوا ہی اور

اسیطرح کوئی نجومی کے کہنی پر چلتا ہی اور کوئی فال کہلواتا پھرتا ہی سو حضرت نے
ان سب باتونکو باطل کیا اور فرمایا کہ اگر شیطان تمکو وہم مین ڈالی اور دلمین
آکر کہی کہ فلانی چیز مین بدشگنی ہی اور فلانی گہر مین نحوست ہی اور فلانا جانور
یا لونڈی غلام بدقدم ہی تو اوسیوقت اس کلمہ کو کہہ لیا کرو اسکی برکت سے
وہم تمہارا دفع ہو جاویگا اور اگر بالفرض اوسمین نحوست بہی ہوویگی تو خدا
تعالی اس کلمہ کے کہنی سے اوسی دفع کردیگا غرض اس بیان سی یہہ ہی کہ اس
مرض سے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اپنی تئین بچاوے اور اپنی رب پر ہر کام مین
بہروسا کری اور اگر کسی کام مین اسکو شک پڑی اور معلوم نہووی کہ فلانی بات
مین
میری حق مین بہلی ہی یا بری تو فال وغیرہ کی بدلے مین استخارہ اختیار کری اور
چاہیٔ کہ سات دفع متواتر ہر روز کیا کری چنانچہ ابن سنی نے روایت کی ہی
انس ابن مالک سے کہ فرمایا حضرت نے کہ یا انس جب تو قصد کری کسی کام کا تو
استخارہ کر اپنی رب سے سات بار پہر دیکہہ اوسچیز کو کہ جو آئی تیری دلمین اسلئے
کہ بہلائی اوسمین ہی یعنی سات دفع کے بعد جو بات آجاوی تیری دلمین تو جانیو
کہ یہی ارادہ ہی حق تعالی کا اور اسمین بہلائی ہی میرے واسطے **ف** اور جاننا
چاہیٔ کہ استخارہ چہوٹے چہوٹے کامون مین کرنا خوب نہین ہی جیسے کہ بعضی
لوگ کیا کرتی ہین کہ آج کہانا کونسا کہاوے یا کونسے حکیم کا علاج شروع کیجی بلکہ
بعضی لوگ ہگنا اور موتنا بہی استخارہ دیکہہ کر کیا کرتے ہین سو اسکو وہم کہتی ہین
بڑی بڑی کامون مین استخارہ کرنے کا مضائقہ نہین ہی جیسے نکاح کرنا اور سفر کا

جانا اور کسی سے تجارت مین شراکت کرنا اور لڑائی پر جانا سو اسطرح کے کامون
مین استخارہ کرنا خوب ہی اور ترکیب استخارہ کی یہہ ہی کہ جب قصد کری کسی کام کا
تو اول وضو کری پھر دو رکعت نفل پڑہی پھر بعد اسکی یہہ دعا کری اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ
لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ؁ پھر اس دعا کو پڑہ کر قبلہ کی طرف
مونہہ کرکے سورہی اور بعد اسکی کیسیے بات نکری پھر صبح کو اوسکے دلمین جو آجاوے
اوسکو اپنی رب پر بہروسا کرکی کرنی لگی اور اگر کچھہ معلوم ہنووی تو دوسری روز
پھر اوسکو کری اسیطرح سات دن تک ہر روز کیا کری آخر کو جو احوال ہوویگا
وہ کہل جاویگا واللہ اعلم باسرارہ اور یہہ جو استخارہ لوگون نے نکالا ہی کہ کہین
تسبیح کے دانون پر کرتے ہین اور کہین اونگلی پکڑواتی ہین سو یہہ استخارہ بدعت
ہی اور اسکا یقین کرنیوالا مبتدع ہی **علاج** واسطی دفع تکبر کے حدیث
شریعت مین آیا ہی کہ جب آدمی آئینہ دیکہی تو یہہ دعا کر لیا کری اَللّٰهُمَّ
كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ عَلَی النَّارِ

اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ یہ کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَوّٰی خَلْقِی وَاَحْسَنَ صُوْرَتِی وَزَانَ مِنِّی مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ ف جتنی علمانی کہا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ شاید کسیکو اپنی صورت دیکھکر گھبرا جاوی تو اوسکو چاہی کہ اوسوقت اپنی خالق کی تعریف کرنی لگی اور کہی کہ مینی اپنی تئین آپ نہین بنایا ہی کہ مین تکبر کرون بلکہ اوس خالق نی مجھی بنایا ہی کہ جسکی مین تعریف کرتا ہون واللہ اعلم باسراره علاج واسطی دفع دانت وگوش جذری نی اپنی کتاب مین موقوفا روایت کی ہی کہ جو شخص اپنی چھینکنی کے وقت کہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ نپاویگا دانت کی درد کو کبھی ف یعنی جو کوئی چھینک کی وقت استعمال رکھی اس کلمہ کا تو اوسکی کانین اور دانت مین درد کبھی نہو ویگا علاج واسطی دفع شر ماہ کے جامع صغیر وغیرہ مین آیا ہی کہ جب دیکھا کرتے حضرت چاند کو تو اسدعا کو پڑھا کرتے تہی اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاَمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ ف علمانی لکھا ہی کہ اس دعا مین دو طرحکی حکمت ہی ایک تو مشرکین پر رد ہی کیونکہ وہ لوگ چاند کو پوجا کرتے ہین سو حضرت نے جب کہا کہ ای بار خدایا مبارک کر دی ہمپر اس چاند کو تو انہو نے جانا کہ یہ لوگ سوا اللہ کے دوسری سی نہین مانگتی ہین بلکہ سبکو اوسکا محتاج جانتے ہین اور دوسری حکمت یہ ہی کہ اگر حق تعالی نے اس چینی مین کوئی برائی رکھی ہووے تو اس دعا کی برکت سی وہ برائی بہی دفع ہو جاوی اسیواسطی حضرت عائشہ کو فرمایا

کرتی تہے کہ پناہ مانگ ای عایشہ اوسکی برائی سے اسیواسطی اپنی امت کو یہ دعا
سکہائی تو کہ ہر مہینی کے شر سی پناہ مین رہین اور قمر در عقرب کو تلاش نکرین
اور کسی نجومی سے نحوست اور غیر نحوست کو دریافت نکرتی ہہرین کیونکہ اس دعا کرنی
سی تمام مہینا اوسپر مبارک ہو گیا اب جو کام جس تاریخ مین چاہی اوس تاریخ
مین کیا کری اور نجومی وغیرہ کا پوچھنا حوال مشرکین کے کری علاج واسطی دفع
شر کسوف کی جب چاند گہن اور سورج گہن ہووے تو چاہیی ہر مسلمانکو کہ جب تک
وہ صاف نہووی تب تک نماز پڑہی اور دعا کری اور تکبیر مین مشغول ہووی محتاجونکو
صدقہ دیوی کیونکہ ان سب کا بیان حدیث شریف مین آیا ہی اور حضرت کا یہی
معمول تہا کہ اوسکے صاف ہونی تک نماز پڑہا کرتی تہی اور فرمایا ہی ہے
اپنی امت کو کہ جب دیکہو تم اسکو یعنی گہن کو تو دعا کیا کرو اور نماز پڑہا کرو یہانتک
کہ وہ صاف ہو جاوی مگر سورج گہن مین جماعت کے ساتہہ دو نفل پڑہی اور
چاند گہن مین اکیلا اپنی گہر مین پڑہا کری اور ترکیب اس نماز کی یہ ہی کہ عیدگاہ
مین یا مسجد جامع مین امام جمعہ کے ساتہہ سب ملکر اس نماز کو پڑہا کرین مگر قرارت
اسمین طویل پڑہی کیونکہ حضرت نی پہلی رکعتمین بقدر سورہ بقر کے اور دوسری
رکعت مین بقدر سورہ آل عمران کے پڑہا ہی اور اگر نماز مین تخفیف کری تو دعا
بڑی دیر تک کیا کرے یہانتک کہ سورج روشن ہو جاوے اور چاند گہن مین
ہر شخص اکیلا اکیلا پڑہا کری یہانتک کہ گہن اوسکا چہٹ جاوے اور اسیطرح اگر آندی
بہت آیا کری یا مینہ ہمیشہ برسے یا زلزلہ بہت ہوا کری یا دنکو اندہیرا ہو جاوے

یا وبا بہت پھیل جاوی تو ان سب کا علاج یہی ہی کہ اکثر نماز نفل پڑہا کری اور خیرات کیا
کرے اور دعا مین ہر وقت مشغول رہے اور ذکر اللہ کا زبان پر جاری رکھی اور گناہون
سی ہر دم توبہ کیا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جب دیکہا کرو کسی چیز کو ان چیزون مین سے
تو گہبرا کر دوڑا کرو طرف نماز کے اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ یہ نشانیان ہین اللہ جل شانہ
کی قدرت کی ڈراتا ہی ساتہہ اونکے اپنی بندونکو سو جب دیکہا کرو تم اونکو تو گہبرا کر دوڑا
کرو طرف اللہ کے ذکر کے اور دعا کے اور استغفار کے اور بعضی روایت مین آیا ہی
کہ جب دیکہو تم اسکو یعنی گہن کو تو دعا کیا کرو اور تکبیرین کہا کرو اور خیرات کیا کرو پس ان
روایتون سے معلوم ہوا کہ ایسی وقت لہو ولعب مین مشغول ہونا کمال بیحیائی ہے
علاج واسطے دفع شر برق کے ابن عمر سی روایت آئی ہی کہ حضرت جب سنا کرتے تہے
کڑک بجلی کی تو کہا کرتے تہے اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا
بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ف علمانے کہا ہی کہ جب بجلی بہت چمکا کری
اور کڑک بہت ہوا کری تو اس دعا کو پڑہا کری اسکی برکت سی بجلی کے شر سے امن مین
رہی گا اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ جو شخص کہے اس کلمہ کو تو بجلی کے شر سی حق تعالی
اوسکو نگاہ مین رکہی گا اور وہ کلمہ یہ ہی سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ علاج واسطے شر ہوا کے ابو ہریرہ سے روایت آئی ہی کہ فرمایا
حضرت نی کہ ہوا کبہی آتی ہی رحمت کی ساتہہ اور کبہی آتی ہی عذاب کے ساتہہ پس برا کہا
کرو اوسکو اور مانگا کرو اللہ سے اوسکے بہلائی کو اور پناہ مانگا کرو اوسکی برائی سے
اور حضرت عایشہ سی روایت آئی ہی کہ جب آندہی چلا کرتی تہی تو حضرت یہ دعا کرتی تہی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ یہ بھی پڑہا کرتے تہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا [illegible] وَّلَا تَجْعَلْهَا رِیْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اگر آندہی کے ساتھ اندہیرا بہی ہووی تو معوذتین کو بہی پڑہا کرے اور اگر سفر مین منزل پر جاکر اترے اور یہ کلمہ کہے تو خدا تعالی سفر کی جمیع آفات سے پناہ مین رکہتا ہی اور وہ کلمہ یہ ہی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ اور جاننا چاہیے کہ حضرت کا معمول تہا کہ جب ابر آتا تہا تو سب کام چہوڑ دیتی تہے اور یہ دعا کیا کرتے تہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ پہر اگر حق تعالی اوسکو کہول دیتا تہا تو کہل جاتا تہا اور اگر برستا تہا تو پہلا پانی حضرت اپنی بدن مبارک پر لیا کرتے تہے ف علما نے کہا ہی کہ حکمت اسمین یہ ہی کہ پہلا پانی برسات کا فایدہ کرتا ہی صحت بدنکو چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ پہلا پانی برسات کا سال بہر کی حرارت کو دور کرتا ہی واللہ اعلم علاج واسطے دفع حاجات کی حدیث مین آیا ہی کہ جس کسیکو حاجت ہووی اللہ سے یا کسی آدمی سے تو چاہیے اوسکو کہ پہلے وضو کرے خوب طرحسے پہر دو رکعت پڑہے پہر تعریف کرے اللہ کی اور درود بہیجے اپنی نبی پر اور بعد اسکے کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ

مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل اسم
لا تدع لی ذنبا الا غفرته ولا ھما الا فرجته ولا حاجة
ھی لك رضی الا قضیتھا یا ارحم الراحمین ۔ اور اگر قرضداری
ہووی کسیکو یا کوئی بیمار ہووی یا اور غم کسی طرح کا لاحق ہووی تو حسبی
اللہ ونعم الوکیل اوسکے حق مین تریاق مجرب ہی اور اس فقیر نے اپنی
پیرومرشد سی یعنے مولوی عبد القادر صاحب سے سنا ہی کہ اگر کوئی بعد مغرب
کے پانچ سو دفعہ اسکو ہر روز پڑہا کری تو حاجت روائی کے واسطے بی نظیر ہی
اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ اگر کسی پر مشکل پڑی تو یہ کلمہ کہا کری اللھم
لا سھل الا ما جعلتہ سھلا وانت تجعل الحزن سھلا اذا
شئت اور اگر خواب مین ڈری تو اس کلمہ کو کہا کری اعوذ بکلمات اللہ
التامة من غضبہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیطین
وان یحضرون ۔ اور اگر کہین جنگل مین رستہ بہول جاوی تو اوسکا علاج
یہ ہی کہ آیۃ الکرسی پڑہنا شروع کری اسکی برکت سی رستہ ملجاویگا علاج
واسطے رد ہونے دشمن کے اگر کوئی کسیکا دشمن ہووے تو چاہئی اوسکو کہ یہ
دعا پڑہا کرے اللھم انا نجعلك فی نحورھم ونعوذ بك من
شرورھم ف بعضے علمانے کہا ہی کہ اسکے پڑہنی کے ترکیب یہ ہی کہ
کسی اکیلی مکان مین بیٹہ کر آنکھونکو بند کر لیوی اور اوس دشمن کو اپنی تصور مین
سامنی رکہ کر دو سو دفعہ اس دعا کو پڑہی پہر بعد اسکے اوسکی چہاتی پر پہونک

دیوی حق تعالی کے کرم سے چند روز مین وہ دشمن رد ہو جاویگا لیکن اگر وہ دشمن
مسلمان ہووے تو اول وآخر اس دعا کے درود بہی پڑہے اور نہین تو فقط اسی دعا کو
پڑہا کری اور حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی غم مین گرفتار ہووے اور اس دعا کو پڑہے
تو خدا تعالی اوسکی غم کو دور کرتا ہی اور اوسکے غم کے بدلی خوشی کو مقرر فرماتا ہی دعا
یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ
فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ
خَلْقِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِهَابَ هَمِّیْ علاج
برای دفع سختی وغیرہ کے جو کوئی کسی سختی مین یا کسیطرحکے غم مین حیران ہووے تو
یہہ کہا کرے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ ۞ اور جس سوداگر کو منظور ہووے
کہ میرا مال زیادہ ہو جاوی اور مجکو لوگونمین عزت ہو وی تو چاہئی اوسکو کہ جب
کسی جگہہ مال لینے جاوی تو پہلے ان پانچ سورتونکو پڑہ لیا کری قُلْ یا اور اذا جا
اور قل ہو اللہ اور معوذتین یہہ علاج حضرت نی جبیر ابن مطعم کو بتایا تہا اور اگر
جنگل مین جانور کسیکا گم ہو جاوی تو پکار کر کہی تین بار کہ ای اللہ کے بندو میری
مدد کرو اس حدیث کو جزری نے باب السفر مین بیان کیا ہی ف بعضی علمانی

وعلیہ السلام ف بعضی علما نی لکہا ہی کہ حکمت اسمین یہہ ہی کہ اس دعا کی
برکت سی جانور تابعدار ہوتا ہی اور اوسکے شر سے پناہ مین رہتا ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ حدیث مین آیا ہی کہ نحوست تین چیز مین ہی ایک گہوڑا دوسرے گہر
تیسری عورت سو اس دعا کی برکت سی گہوڑی کی نحوست دور ہو جاتی ہی اور گہر کی
نحوست دور ہونیکے واسطے یہہ دعا ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ
خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا
اور جب عورت کو نکاح کرکے گہر مین لاوے تو اوسکی نحوست دور ہونیکے واسطے
وہ دعا ہی کہ جسکا بیان مقدمہ نکاح مین اوپر ہو چکا ہی پہر بیان کرنا اوسکا کچہ ضرور
نہین ہی اور بعضی کہتے ہین کہ گہر کی نحوست یہہ ہی کہ مکان تنگ ہووے اور پڑوسی
اوسکے بد ہون اور گہوڑی کی نحوست یہہ ہی کہ موہنہ زور ہووے اور موزہ پکڑتا ہووے
اور سواری دینی مین شوخی کری اور عورت کی نحوست یہہ ہی کہ لڑاک ہووے اور اپنی
خاوند کی حرمت کہوتی پہری یا بدشکل ہووے مگر یہہ قول ضعیف ہی کیونکہ بعضی عورت
اگرچہ بدشکل ہوتی ہی مگر بڑی دیندار ہوا کرتی ہی اور اپنی خاوند کی فرمان برداری
بہت کیا کرتی ہی سو ایسی عورت کو منحوس سمجہنا صرف نادانی ہی کہ بدشکلی کے
ساتہہ بددین ہووے اور لڑا کری اپنی خاوند سے تو البتہ اوسکے برابر کوئی منحوس
نہین ہی غرض اس بیان سی معلوم ہوا کہ نحوست ذاتی کسی چیز مین نہین ہی اگر ہی تو
اوسکے اوصاف مین ہی پس جس چیز مین صفت بد دیکہی تو جانیی کہ یہہ چیز بد صفت
کی راہ سی منحوس ہی اور اگر اوس چیز مین نیک صفت دیکہی تو سمجہی کہ یہہ چیز

نیک بخت کی راہ سی مبارک قدم ہی خواہ وہ لونڈی غلام ہو یا عورت ہو
یا گھوڑا ہو یا گھر ہو اسی جگہ سے معلوم ہوا کہ کسینے ابن مسعود سی پوچھا کہ
نحوست کس چیز مین ہوا کرتی ہی ابن مسعود نے اوسکی زبان کی طرف اشارہ کیا
یعنی نحوست آدمی کی زبان مین ہی اگر کلمہ منہ سے خلقت کے حق مین اچھا نکلا
تو سبکے نزدیک مبارک ہو جاتا ہی اور اگر کسیکی برائی کری تو سبکے نزدیک
برا ہو جاتا ہی بلکہ اوسکا مبارک اور منحوس ہو جاتا ہی بلکہ اسی زبان سے
مسلمان ہوکر حق تعالی کے نزدیک مبارک ہو جاتا ہی اور اسی زبان سے کافر
ہوکر اوسکے نزدیک منحوس ہو جاتا ہی کیونکہ آدمی کے واسطے اس سے زیادہ
نحوست کونسی ہوویگی کہ ہمیشہ آگ مین جلا کری پس اس تقریر سے معلوم ہوا کہ
نحوست اور یمن دینداری اور بددینی مین ہی اگر دیندار ہی تو مبارک قدم ہی اور
اگر بددین ہی تو منحوس ہے اور جاننا چاہیئے کہ حضرت کبھی تو سوار ہوتی تہی گھوڑی
پر اور کبھی خچر پر اور کبھی ناقہ پر اور کبھی دراز گوش پر اور عادت مبارک یہ
تہی کہ اپنی ہر چیز کا نام رکہا کرتے تہے چنانچہ ایک دراز گوش کا نام عفیر تہا
بادشاہ قبط نے بطور تحفہ کے حضرت کو بہیجا تہا اور ایک دراز گوش کا نام
یعفور تہا فروہ بن عمرو ایک سردار تہا اوسنے نذر گذرانا تہا اور ایک خچر کا
نام دلدل تہا اور رنگ اوس کا سفید تہا اسکندریہ کے بادشاہ نے تحفہ بہیجا تہا
اور ایک خچر کا نام نضہ تہا وہ بہی ایک سردار نے تحفہ کرکے بہیجا تہا اور سوا اسکے
حضرت کی سواری کے اور بہی خچر تہے مگر اس رسالہ مین بیان اونکا اختصار کے

واسطے چھوڑ دیا گیا ہی اور حضرت کی ایک ناقہ کے نام تہا عضبا اور ایک نام تہا
قصراء اور ایک کا نام تہا جدعا اور بعضے کہتے ہین کہ یہ تینون نام ایک ہی
ناقہ کے تہے واللہ اعلم اور ایک گہوڑیکا نام تہا سکب اور رنگ اوسکا کمیت
تہا اور چارون پاؤن اور پیشانی سفید تہی اور دس اوقیہ کو خریدا تہا اور اوقیہ
کہتے ہین چالیس درہم کو اور ایک کا نام تہا مرتجز اور رنگ اوسکا سفید تہا
اور ایک کا نام تہا ظراب کسی سردار نے حضرت کو تحفہ کرکے بہیجا تہا اور ا
کا نام تہا لحیف یہ بہی بطور تحفہ کے کسی سردار نے بہیجا تہا اور ایک کا نام لزاز
تہا بادشاہ قبط نے نذر گذرانا تہا اور ایک کا نام ورد تہا سرخ رنگ اور کل اندام
تہا تمیم داری نے بطور تحفہ کے حضرت کو بہیجا تہا اور حضرت نے امیر المؤمنین عمر رض
ابن الخطاب کو عطا فرمایا تہا اور ایک گہوڑی کا نام سبحہ تہا حضرت نے ایک
اعرابی سے دس اونٹ دیکر خریدہ تہا اور ایک کا نام بحر رنگ سفید اس گہوڑیکو
یمن کے سوداگرون سے مول لیا تہا اور ایک کا نام یعسوب تہا **ف** اور جاننا
چاہیے کہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ بہتر گہوڑا مشکی ہی کہ جسکی پیشانی اور ناک
سفید ہووے اور پہر بعد اوسکے وہ بہتر ہی کہ رنگ اوسکا مشکی ہووی اور چارون
یا تین پاؤن یا دو پاؤن اوسکے سفید ہووین پہر اگر مشکی بہم نہ پہونچی تو کمیت ہووے
اسی نشانیون کے ساتہہ کہ جو اوپر بیان ہو چکی ہین یعنی کمیت سفید پیشانی اور سفید
ناک والا ہووے یا کمیت سفید پیشانی اور سفید پاؤن والا ہووے اور بعضی حدیث
مین آیا ہی کہ کمیت اور ابچکلیان گہوڑا لیا کرو یا اشقر اور ابچکلیان لیا کرو اور

اونٹ ... اس سفر میں یہ فرق ہی کہ اگر بال اور دم اوسکی کالی ہو وی
ہو ... کمیت ... اور بال اوسکے سرخ ہو وین تو وہ شقر ہی اور کمیت
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی سرخیمن تہوری سے سیاہی ملتی ہوئی ہو وے اور اگر
اس رنگ کا ... جیمن تو سفید یا سرخ لے لیا کری غرض اس تقریر سے ... معلوم ہوا
کہ حضرت کو ... ہیہ رنگ پسند تہی مسلمان کو چاہیی کہ حتی المقدور اسی رنگ کی
رنگ کا گہوڑا خریدہ کری **ف** اور حضرت کی ایک تلوار تہی اوسکا نام تہا ذوالفقار
اور کمان ... نام تہا ذوالسداد اور ترکش کا نام تہا ذوالجمع اور درع کا نام تہا
ذات الفضول اور نیزہ کا نام تہا نبعا اور سپر کا نام تہا ذقن اور زین کا نام
داج ... چہوی کا نام تہا الکفر اور ایک چہری تہی کہ نماز کے وقت اوسکو نہ
بنایا کرتے ہی اوسکا نام تہا ... اور ایک چہری تہی کہ اوسکو ہاتہ مین رکہا کرتی
تہی اوسکا نام تہا ممشوق اور ایک مقراض تہی اوسکا نام تہا جامع اور ایک
چہری کا نام تہا مر اور ایک دھات کا برتن تہا اوسکا نام تہا صادر اور ایک آئینہ
تہا ... دیکہنے کا اوسکا نام تہا المدلۃ یہ روایت ہی طبرانی مین ابن عباس سے
آئی ہی **علاج** واسطے محافظت کے حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی نیا
کپڑا پہنی اس دعا کو پڑہ کے ... پرانا کپڑا اللہ کی راہ مین دیوی تو ہمیشہ حق
تعالی کی امان مین اور حفاظت مین رہیگا اور وہ دعا یہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ اور جس کسیکو
منظور ہو وی کہ میرا ستر جنات اور شیاطین سے نہ دیکہا کرین تو چاہیی اوسکو

کہ وقت کپڑا اوتارنے کے اس کلمہ کو کہا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ حصن حصین کے بعضے حواشی مین انس ابن مالک سے اس روایت کو بیان
کیا ہی اور اسیطرح اگر کوئی چاہی کہ وقت قضای حاجت کے میرا ستر جن اور
شیاطین نہ دیکھہ سکین تو چاہیے اوسکو کہ بسم اللہ کہہ کر اوس جگہہ قدم رکہی کیونکہ
اکثر لوگ اس جگہ غافل ہین کہ آدمیون سے تو پردہ کرتے ہین کہ جن اور شیاطین
اونکے ستر دیکھا کرتے ہین سو حضرت نے اسکا علاج یہہ فرمایا کہ جب کوئی قضای
حاجت کو جاوی تو بسم اللہ کہہ کر جاوی تو کہ جن اور شیاطین سے بہی پردہ
ہوجاوی اور زمین کے سوراخوں مین پیشاب نکیا کری کیونکہ اسکے فعل سے سبب کا
ہوجاتا ہی اور بعضے علمانے لکہا ہی کہ پیخانہ مین جاوی تو ہوکا کری اسلئی کہ اسسے
نسیان پیدا ہوتا ہی اور جب روا ہوچکی تو اوس جگہہ سے اوسیوقت اوٹہ کہڑا
ہوا کری کیونکہ اس سے بواسیر پیدا ہوتے ہی اور سر کو اپنی ڈہانک لیا کری
اسواسطے کہ اس سے فراغت جلد ہوجاتی ہی اور اپنی نجاست کو اوس جگہہ دیکھا نکری
کہ اس سی نگاہ مین فرق پڑجاتا ہی اور اوس جگہ کسی سے باتین نہ کیا کری اس
حرکت سی حق تعالی کا غضب نازل ہوتا ہی اور جو کوئی طرح طرح کی نعمت کہاوے اور بعد کہانیکے
اس کلمہ کو کہہ لیا کری تو وہ نعمت بی حساب ہوجاتی ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا
وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ

علاج واسطے حفاظت بدن کے جس
کسیکو منظور ہووے کہ حق تعالی میری غم کو دور کری اور مجکو اپنی نگاہبانی مین رکہے
تو چاہی اوسکو کہ بعد ہر نماز کے اپنی سر پر ہاتہہ رکہی اور پہر یہہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ
اور جو کوئی بعد نماز کے آیۃ الکرسی پڑہا کری تو خدا تعالی کے امان مین رہتا ہی دوسری
نماز تک چنانچہ طبرانی نے ان دو نو حدیثو نکو بیان کیا ہی علاج واسطے رفع شدت
کربکے جس شخص پر کسیطرحکا غم آوی یا سختی آوی تو ہراز ان کے ساتہہ خود ہی
ان کلمونکو کہتا جاوی پہر بعد اسکے اس دعا کو کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا
عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا
اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا پہر بعد اسکے مانگی اللہ سے حاجت اپنی علاج واسطے
بدخوابی وغیرہ کے جس شخص کو نیند نہ آوی یا خواب مین ڈر اوہی یا کسی مکان مین اکیلا
ہووے تو یہہ کلمات کہا کری اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ف عبد اللہ ابن عمر اپنی بڑی لڑکونکو سکہا دیا کرتے تہی اور چہوٹونکی کلمین
اسکو لکہہ کر ڈال دیا کرتے تہے اور واسطے بدخوابی کے یہہ بہی دعا مجرب ہے اَللّٰهُمَّ
غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِءْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ اور حدیث
مین آیا ہی کہ جب شام ہوا کری تو اپنی لڑکونکو باہر نکلنی نہ دیا کرو اسلئی کہ اوسوقت
شیطان پہلا کرتے ہین **ف** علما نے لکہا ہی کہ سبب اسکا یہہ ہی کہ شیاطین
کی آنکہہ سورج کے روبرو ٹہر نہین سکتی ہی سو جس وقت شام ہوتے ہی تو ہزار ہا

اپنی جگہ سی نکل پڑتے ہین بس آپنے واسطے حضرت نی منع کیا کہ شاید کوئی لڑکا
اونکے سایہ مین نہ آجاوے اور جب سونیکا ارادہ کری تو بسم اللہ کہکر دروازہ اپنا
بند کری اور چراغ کو گل کر دیا کرے اور پانی کے برتن اللہ صاحب کا نام لیکر ڈہانک
دیا کری اس نام کی برکت سی اوس رات شیطان اوس گہر مین نہین آتا ہی اور
حدیث مین آیا ہی کہ جب آدمی اپنی بچھونے پر تو اوسکو کسی چیز سی جہاڑ لیا کری حکمت
اسمین یہہ ہی کہ کوئی جانور موذی اوسمین گھس نرہا ہووی اور جب قصد سونے کا
کری تو اول وضو کری اور پہر داہنی کروٹ پر لیٹے اور گال تلے اپنا ہاتہہ رکہکر
یہہ دعا کرے رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اور حدیث مین آیا
ہی کہ جب تو اپنی بچھونے پر آکر لیٹے اور پڑہی سورہ فاتحہ اور قل ہو اللہ کو تو امن
ہی کا ہر بلا سے سوا موت کے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ قل ہو اللہ اور معوذتین
کو پڑہ کر اپنی دونو ہاتہون مین دم کرے اور سر سے پاؤن تک تمام بدن پر اپنی مل
لیا کرے اور کوئی برا خواب دیکہی تو بائین طرف تین بار تہکار دیوی اور اوس
کروٹ سی دوسری کروٹ پر پہر جاوے اور اعوذ پڑہی اور بری خواب کو کسیسے
بیان نکیا کرے اور اگر کوئی اچہا خواب دیکہی تو عالم کے روبرو یا اپنی دوست
کے روبرو اوسکا بیان کرے اور دشمن سی ہرگز اوس خواب کو بیان نکری اور
جسی منظور ہووے کہ فلانی وقت میری آنکہہ کہل جایا کرے تو چاہیے اوسکو آخر
سورہ کہف کا پڑہ سورہا کرے ف اور علما نے لکہا ہی کہ جو چہت ایسے
ہووے کہ جسکے چار دیواری نہووی تو اوس چہت پر سونا خوب نہین ہی اور

صبح تک سویا کری کیونکہ زمین شکوہ کرتی ہی حق تعالی سے کہ فلانا بندہ مجھ پر
صبح تک سویا کرتا ہی اور بعضی روایت مین آیا ہی کہ صبح کا سونا روزیکو تنگ
کرتا ہی ف اور جاننا چاہیئے کہ خواب تین قسم پر ہوتا ہی ایک تو غلبہ اخلاط
کی ہوا کرتا ہی اگر آدمی مین صفرا کا غلبہ ہوتا ہی تو اکثر خواب مین زرد چیزین
دیکہا کرتا ہی اور اگر غلبہ سودا کا ہوتا ہی تو سیاہ چیزیں بہت دیکہتا ہی اور اگر بلغم کا
زور ہوتا ہی تو سفید چیزین اوسکو دکہائی دیتی ہین اور اگر خون غالب ہوتا ہی تو
اکثر سرخ چیز اور آگ لگی پاتا ہی پس اس خواب کا کچہ اعتبار نہین ہی اور ایک
خواب فقط آدمی کا خیال ہوا کرتا ہی جو باتین اوسکے خیال مین بہری ہوئی ہوتی
ہین وہی باتین اوسکو خواب مین دکہائی دیتی ہین سو یہ خواب بہی لایق تعبیر کے
نہین ہی اور ایک خواب صرف عالم ارواح کی طرف سے ہوا کرتا ہی سو یہ خواب
لایق تعبیر کے ہی مگر تعبیر دینے والا کوئی عالم دیندار ہووے اور نہین تو ہر کسیکے روبرو
خواب بیان کرنا خوب نہین ہی اور فیروزشاہی مین لکہا ہی کہ جس شخص کی نماز فجر
کی قضا ہو جایا کری تو چاہئے اوسکو کہ دس بار رات کو اذا جاء نصر اللہ پڑہ کر
سو رہا کرے اسکے برکت سے کبہی قضا نہین ہونیکی ہی اور قریب ہی کہ زیارت
حضرت کی بہی نصیب ہو جاوے اور جسکو شوق ہو وے حضرت کی زیارت کا تو چاہیے
اوسکو کہ بعد نماز عشا کے چار رکعت نفل کی نیت سے ادا کری اور ایک رکعت مین
بعد فاتحہ کے والضحی پڑہے اور دوسری مین الم نشرح اور تیسری مین انا انزلنا اور
چوتہی مین اذا زلزلت الارض اور بعد سلام کے ستر بار درود اور ستر بار

استغفار پڑہی ہر ایک مکان مین قبلہ کی طرف موہنہ کر کے سو رہے حق تعالی جاہی کا
تو مطلب حاصل ہو جاویگا اور بعضی علمانے لکہا ہی کہ جو کوئی برا خواب دیکہی تو چاہیے
اوسکو تین بار بائین طرف تہتکار دیوی اور اعوذ پڑہی اور اوہٹہ کر دو رکعت نماز
پڑہی اور صبح کو کچہ خیرات کر دیوی تو خدا تعالے اوسکو بری خواب کے شر سے پناہ
مین رکہیگا علاج واسطے دفع شر حاکمون کے جسکو منظور ہووے کہ حق تعالی
حاکمون کے شر سے مجہی پناہ مین رکہی اور اونکے روبرو مجکو عزت ہووے اور اونکی دلون
مین میری طرف سی محبت آوی تو چاہئی اوسکو دربار جانیکے وقت تین دفع اس
دعا کو کہہ لیا کرے اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ
اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا
مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اور اگر یہ
دعا یاد نہو سکے تو اس دعا کو پڑہ کر تین دفع دربار مین جایا کری اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ
جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا
طَاقَةَ لِيْ بِهٖ علاج واسطے دفع محنت ومشقت کی جو شخص کچہ کام
کرنیسے تہک جایا کری اور محنت اوسپر بہت رہا کری تو سوتے وقت تینتیس ۳۳
دفع سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ دفع الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ دفع اللہ اکبر پڑہا کری

حق تعالی کے حکم سے ہر کام میں محنت اوسے کم معلوم ہوا کرے گی کیونکہ حضرت
فاطمہ علیہا السلام نے حضرت سی شکوہ کیا کہ چکی پیسنے کے سبب سے میری ہاتھ مین
چھالے پڑ گئے ہین اور محنت مجہپر بہت رہتی ہی سو حضرت نے اونکو یہی عمل بتایا
تو کہ محنت اونپر سے کم ہو جاوے ف بعضی کتاب مین دیکھنی مین آیا ہی
کہ اوس روز سے اونکو چکی پیسنے مین ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گویا چکی خود بخود چل
رہی ہے علاج واسطے دفع امراض سخت کی جس مرض کے علاج سے حکیم لوگ
عاجز ہو جاوین تو چالیس روز تک اس دعا کو چینی کی رکابی مین لکہ کر پلا دیا کرے
یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ چنانچہ اس
علاجکو صاحب قول الجمیل نے بیان کیا ہی اور بعد اسکے کہا ہی کہ میں نے دیکہا ہی
اپنی والد کو کہ زیادہ کرتے تہی اسپر سورہ فاتحہ کو یعنی اس دعا کے ساتہہ سورہ
فاتحہ بہی لکہدیا کرتے تہے علاج واسطے دفع بخار کے جو شخص اس منتر کو
لکہکر مریض کے بازو پر باندہ دیا کری تو وہ مریض خدا تعالی کے حکم سے جلد تندرست
ہو جاوی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الَّذِیْ [illegible]
اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ
اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ لَا اَکَلْتِ
لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا

وَتحوّل عَنہُ اِلیٰ مَنِ اتّخذ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخرَ لا اِلٰہ اِلّا ہُوَ العزیزُ
الحکیمُ ۝ وَاِلّا فَاَنتِ بَرِیئَۃٌ مِنَ البدیعِ وَاللّٰہُ بَرِیٌ مِنکَ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکیلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظیمِ ۝
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ

علاج واسطی دفع سرخی بدن کے جس کسیکا بدن سرخ ہو جاوی یا کسیکے بدن پر پھنسی
پڑ جاوین تو چاہئی اوسکو اس منتر کے ساتھہ علاج کری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ العَظِیْمِ
الحَلِیْمِ الکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ العَرْشِ العَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ
وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیُّھَا الرِّیحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ
مَلْجَاءٍ یَوْمَئِذٍ وَمَا لَہٗ مِنْ ظَہِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ
عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْکَ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ
وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

علاج واسطی پانی چیز گم ہوئی کے جس کسیکی کوئی چیز جاتی رہی تو چاہئی اوسکو
کہ ایک سو انیس بار یا حفیظ پڑہی اور بعد اسکے اس آیت کو ایک سو ایس
دفعہ پڑہی یَا بُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ
اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ اسے چاہی کا تو وہ

چیز کہوی ہووی نکل اوسکی علاج واسطی دفع حاجات کی جسکی کچھ
حاجت بند ہووی تو چار رکعت نفل کی نیت کری اور پہلی رکعت مین بعد فاتحہ
کی سو بار پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَا
سْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اور دوسری رکعت
مین سو بار کہی رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اور
تیسری رکعت مین سو بار پڑہی وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ
بِالْعِبَادِ اور چوتہی رکعت مین سو بار پڑہی حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ اور بعد سلام کے سو بار کہی رَبِّ اِنِّیْ
مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ علاج واسطے تیز ہونے ذہن اور ذکا کے جسکو
منظور ہووی کہ ذہن میرا تیز ہو جاوی اور قرآن مجہی حفظ ہو جاوی تو چاہی
اوسکو کہ شب جمعہ کو آخر شب یا اول شب اٹہ کر چار رکعت نفل پڑہی اور پہلی
رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ یٰس اور دوسری مین دخان اور تیسری مین الم تنزیل
السجدہ اور چوتہی مین تبارک الذی بیدہ الملک مقرر کری اور بعد سلام کے اللہ
صاحب کی صفت وثنا خوب طرح سے بیان کری اور درود اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
تمام انبیا پر بہیجی اور سب مسلمانونکی واسطے مغفرت مانگی بعد اسکے یہ دعا کرے
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ
اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ
عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

وَالعِزَّةِ الَّتِی لَاتُرَامُ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُورِ
وَجهِکَ اَنْ تُلزِمَ قَلبِی حِفظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمتَنِی وَارزُقنِی
اَنْ اَتلُوَهٗ عَلَی النَّحوِ الَّذِی یُرضِیکَ عَنِّی اَللّٰهُمَّ بَدِیعَ السَّمٰوٰتِ
وَالاَرضِ ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ وَالعِزَّةِ الَّتِی لَا تُرَامُ
اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُورِ وَجهِکَ اَنْ تُنَوِّرَ
بِکِتَابِکَ بَصَرِی وَاَنْ تُطلِقَ بِهٖ لِسَانِی وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ
قَلبِی وَاَنْ تَشرَحَ بِهٖ صَدرِی وَاَنْ تَغسِلَ بِهٖ بَدَنِی فَاِنَّهٗ لَا
یُعِینُنِی عَلَی الحَقِّ غَیرُکَ وَلَا یُؤتِیهِ اِلَّا اَنتَ وَلَا حَولَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ ٭ تین جمعه یا سات جمعه اس عمل کو کری
حق تعالی کے حکم سی مطلب حاصل ہوگا اور بعد اسکے فرمایا ہی حضرت صلے اللہ
علیه وسلم نے کہ قسم ہی اوس ذات پاک کی کہ جسنی بھیجا ہی مجکو ساتھ حق کے نہین
خطا کریگا یہ عمل مسلمان سے ہرگز یعنی اگر وہ شخص اللہ کے نزدیک مسلمان ہی تو یہ عمل
اوسکو ضرور ہی فائدہ کریگا **ف** جاننا چاہیی اس بات کو کہ ادویات طبعی اور
ادویات الٰہی کے علاج مین کیا فرق ہی سو فرق یہ ہی کہ ادویات طبعی کے معالج کو پرہیز
کرنا کچھ ضرور نہین ہی بلکہ بیمار کو پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ وہ معالج اگرچہ کافر ہی ہوگا تو
جب بھی فائدہ اوسکا ظاہر ہوویگا اسلیے کہ متقی ہونا معالج کو شرط نہین ہی اور ادویات
الٰہی کے علاج مین معالج کا پرہیز کرنا اور پرہیزگار ہونا ضرور ہی جیسا وہ معالج متقی پرہیزگار
ہوویگا تو ویسا فائدہ ہی اوسکے ہاتھ پر جلد ظہور کریگا کہ بیمار کو اتنا پرہیز کرنا چاہیی کہ

بہی یقین کو مضبوط کری اور کہی کہ جو علاج اللہ و رسول کے ہان سے آیا ہی وہ سب حق ہی
کیونکہ اسیواسطی اس علاج سی اوس ورد والونکو فایدہ بہت ہوتا تہا جلال الدین سیوطی نی اتقان
مین کہا ہی کہ وہ لوگ سوا اس علاج کی دوسرا علاج کم کیا کرتے تہی اور اونکو فایدہ بہی بہت
جلد ظاہر ہوا کرتا تہا مگر جب سے یقین ضعیف ہو گیا معالجہ مین بہی پرہیزکاری باقی نرہی تو لاچار
ہوکر لوگون نے طب یونانی کی طرف رجوع کی اور اوسکی علاج مین مشغول ہوے یہان تک کہ
طب نبوی بالکل کم ہو گئی بلکہ ملحد لوگ اسکی بعضی علاجونکو دیکہہ کر طعن کرتی ہین اور
کہتی ہین کہ یہ علاج تو جالینوس اور بقراط نی ہنین لکہا ہی اگر وہ لکہ گئی ہوتی تو ہماری خاطر
جمع ہو جاتی پس اسی جگہ سی جانا چاہیے کہ جو لوگ حضرت کی کہنی سے شک مین رہتی ہین
اور بقراط اور جالینوس کے کہنی پر یقین کرتے ہین پس ایسی لوگونکو طب نبوی ہرگز فایدہ ہنین
کریگی اسیواسطے حضرت نی فرمایا قسم کہا کر کہ مسلمان سے یہ عمل ہرگز خطا ہنین کریگا گویا یہہ
عمل کہ جو ذہن کی تیزیکی واسطے اوپر بیان ہوا ہی فارق ہی درمیان مومن قوی اور مومن
ضعیف کی اگر قوی الایمان ہی تو اسکو اس عمل سے فایدہ ضروری ہوویگا اور اگر ضعیف
الایمان ہی تو اوسکو اس عمل سی ہرگز ہی فایدہ ہنین ہونیکا اسیواسطے ابن عباس نے کہا ہی
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی یہہ عمل جب علی مرتضی کو بتایا تہا تو پانچ یا سات جمعہ گذرنی
ہنین پای تہی کہ علی مرتضی نی آکر کہا کہ یا رسول رب العالمین مین پہلی اس عمل کے چار آیت
قرآن کی بہی یاد کرتا تہا تو وہ بہی یاد نہوتی تہین اور اب مین چالیس آیات کی قریب یاد کرتا
ہون اور جب پہر مین اوسکو پڑہتا ہون تو گویا اللہ کی کتاب میری سامنی دہری ہی اور اس
عمل کے پہلے ایک حدیث بہی مین سنتا تہا تو مجکو یاد نرہتی تہی اور اب مین بہتیری حدیثین سنتا

ہوں اور پھر جب میں خیال کرتا ہوں تو ایک حرف بھی مجکو اوسمیں سے نہیں ہوتا ہی پس یہہ
سنکر زن یا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہی رب کعبہ کی مومن ہی ابو الحسن یعنی جب تینے
کہا تھا کہ مومن سے یہہ عمل خطا نہیں کریگا پس تجھے جب اس عمل سے شفا ہوئی کی اور نشانات
جمعہ کی اندر ذہن تیرا کھل گیا تو اسیسے معلوم ہوا کہ تو بیشک مومن ہی غرض حاصل کلام کا
یہہ ہی کہ طب نبوی سے فایدہ اوسیکو ہو ویگا کہ جو متقی پرہیزگار ہووے اور درجہ یقین کا
اوسکو کما حقہ حاصل ہووے اور معالج ہی اوس بیمار کا تقوی کو اعتبار ہی کیونکہ یہہ خاصیت
سوا طب نبوی کے دوسری طب میں نہیں ہی کہ حکیم پرہیز کری اور بیمار کو شفا ہو جاوے اگر کسی
سے یہہ بات کہی تو یکایک اوسکی عقل میں نہیں آیکی ہی بلکہ لگیگا اوسکا انکار کرنے مگر جب غور
کریگا تو اوسے معلوم ہو ویگا کہ بیشک یہہ خاصہ سوا طب نبوی کے دوسری طب میں نہیں ہی
کہ حکیم پرہیز کری اور بیمار اچھا ہو جاوے تمت الحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و
باطناً و صلی اللہ تعالی علی جمیع الانبیاء والمرسلین و علی الملئکۃ المقربین
خصوصاً علی محمد و آلہ و اصحابہ و ازواجہ و ذریاتہ و اہل بیتہ
اجمعین وارحمنا معہم برحمتک یا ارحم الراحمین آمین یا رب العلمین

ہی مولف تو بس کر اب بیان   فرصت وقت اب تجھی ہی کہاں   جسکو ہو شوق اس سے زیادہ کا
جس جگہ پا دی اوسکو دیکھی وہاں   کیونکہ ہی یہہ خزانہ رحمت کا   سب بیان ہو سکی یہہ کیا امکان
علما کر اسی نگاہ کرین   اعتراض اپنی کو کرین نہ عیان   بھول چوک اوسکی کو معاف کرینا
صحیح کر دیوین اسکو یا دین جہان   اسکی تالیف کا سبب یہہ ہی   خانہ زادان حضرت سلطان
لی کہتے کہ طفل سبحانی   چاہتی ہیں کہ ہووے اردو زبان   طب نبوی کا حال سب یا نکل